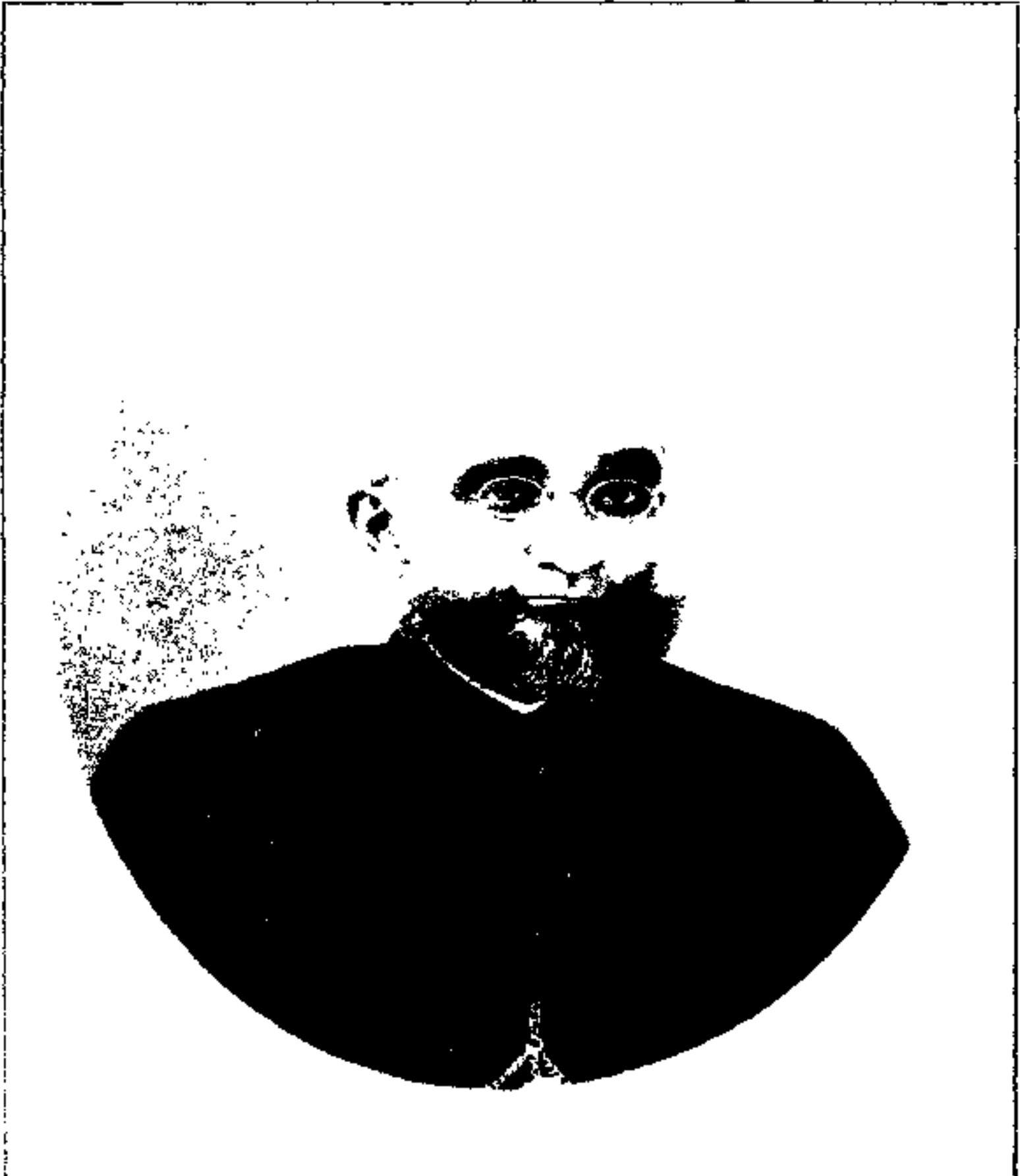


نواب غریز چنگ بهادر مولف و مصنف



۱۴۰۷

اللهم اصدف

جاس الفاظ مفترده و مرکبه مصطلحی و استعمال فارسی و امثال مقولهای عجم مترجم باشند
متقدمین و متاخرین و معاصرین عجم و برای هر کیم لفظ ترجیحه با محاوره
زبان ارومن اسناد کلام زبانه ایمان هستند

جلد پنجم

مولوی خان پاولوس العلماء مولوی احمد عبد العزیز ممالطي (نواعن بزرگ بهای) طبعه هیجده
سرکار آصفیہ

جمع حقوق ایلیت قفت عام است پانصد
نحوی ایں کتاب که طبع می شود آنرا ہم و قفت کرده ایم کہ ہر
انقیار وار کہ پیاہندی قواعد مدد جمہ علان کہ آخر کتاب پڑھے ہاست ازین منشعب شود
شمس اللہ چوہنی مطابق شمس الدین

عزیز امیر طرانع حیدر آزادی

اعزاز و شکر لئے اعزاز

اعزاز (۱) میں اپنی اس تالیف کی اعلیٰ کامیابی پر خداوند کریم کا شکرگزار ہوں اور یہ بات میرے لئے باعث افتخار ہے کہ اس کا نام میرے آقا سے ولی نعمت حضور پر فر
بندگان عالمی شعائی تَظْلِهُ الْعَالَمِی کے مبارک تخلص کو اپنے سر پر لے ہے ہے
اور اس کا آغاز آپ ہی کی مبارک جو بلی چیل سال کی تقریب میں ہوا۔

(۲) میں ہر اسلامی لارڈ فٹو باتفاقاً بھیم گورنر جنرل ہند کا شکریہ او اکر تامون کو
آپنے براہ عنایت محجکو اجازت عطا فرمائی کہ میں اس کتاب کا ڈمی کریش آپ کے نام نہیں کے کوئی
صاحب رزی دینٹ حیدر آباد نوریعہ مراسہ نشان (۱۹۲۵ء) مورخہ ۲۷ جون ۱۹۲۵ء میں محجکو اعلیٰ
دستیے پڑن کہ ہر اسلامی آپ کا شکریہ او اکر تے ہیں کہ آپ نے ان کو ایسی عالمانہ تالیف میں انگلی یا گھکا
قائم ہونے کا موقع دیا۔

اعانت (۳) میں ہر اسلامی ولیرے موصوف کا دل سے شکرگزار ہوں کہ آپ نے با جلاس گھو

یہ حکم فرمایا کہ مؤلف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد پر جس بیان ہوتی جائے پاں پانی میں
کام نہیں (صلہ تایف) عطا کیا جائے۔

(۴۳) میں لپتے آتے وی نعمتِ اعلیٰ خیرت والی سلطنت و کن چنور نور سرکار نظام
اوام اندرا قبائل کا شکریہ بجان وول او اکرتا ہوں کہ سرکار صدروح نے حکم فرمایا کہ سلطنت آصیف
کے شاہی خزانے سے بھی مؤلف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد پر جس بیان ہوتی جائے جاست
اتسی روپیہ کی امداد عطا کی جائے۔

(۴۵) چید رآباد کے امراء عظام سے جناب نواب فخر الملک بہادر صین المہام سینہ تعلیمات
و عدالت و کوتوالی و امور عامتہ کی علم و دستی کا بھی میں شکر گزار ہوں کہ آپ نے اپنے خانگی
خزانے سے اس تایف کی ہر ایک جلد پر سورپیش کا اعزازی العاصم سقرر فرمایا۔

شکر یہ ہے اگرچہ اس کتاب کی ہر ایک جلد کے پاسوں سخون کی طبع کا حقیقی صرفہ ان کلائے سکھنائی
اور معاونین بالقبہ ہم کی امداد کا جموجہ بھی اسی کے قریب تر ہے بلکہ محض اس خیال سے کہ پلک کی نفع پہنچے
میں نے چنانہ سخونیں جلوہ کو بلا بھانٹا پنے نفع کے مصدق تایف کتاب بلا کسی محاودہ کے پلک لا بر ریز
مدارس اور بیرونی معاونین زبان فارسی کے لئے وقف کر دیا ہے۔ سفر زمانیں کتاب پر روش
چک کر ۲۸ جلد کی کتاب ہے اور مؤلف کی ضعیفی کی وجہ سے کمال استمام کے ساتھ سال بھر
میں ایک اور کبھی دو جلدوں شائع ہوتی ہیں اور بیان ہر چیز کو صرف خداوند کریم سے تو قصہ ہے کہ
میں اس کتاب کی تکمیل اپنی باقی ماندہ عمر میں کر سکوں۔ وہ هو عمل کل شنی قدیم۔

پلک کا خدا

احمد عبد الغنی نائلی دخان بہادر شمس العد نواب عزیز چنگ بہادر

۱۴۶۵



سازمان اسناد و کتابخانه ملی
جمهوری اسلامی ایران

بسم الله الرحمن الرحيم

الله احمد که نوبت به پا نزد چهین جلد این کتاب رسید ذخیره کاغذ ختم شد تا می بینیم که فردا شب چه می زاید - این پانزدهمین جلد با نازه سری ماربع کتاب است و تجربه نویسندگان حساب - محمد احمد سخت ماتا بحال قائم - غیر از دعای خیر از ناطران یک کتاب چیزی دیگر خیم نماید

رمانہ و آفتاب با او کفر دست می نماید پس پنجہ افگنستان پاکستانی مصدر راصطہ احمدی۔

کفر و افغانستان فہماہت پنجہ پیدا می کند برائی خلوط بقول بجز زور کر دن پاکستانی پنجہ۔ صاحبان شعاعی آفتاب فتاویٰ (امتیازخان خالص سے) اند و بہار ہم این را آور دو اند (تاثیر سے) کا و من از صنیا خش سبکہ پر آب و تاب شد پھر اگر ماہ علمش فکنڈہ پنجہ پکھ پانروی ہلائ گستاخ رنجہ چوبیت عمار خش پنجہ آفتاب شد پر (اردو) کو مؤلف عرض کند کہ اصل این (پنجہ در کرن۔ دکھیو افغانستان آفتاب۔

پنجہ آور دن استعمال۔ صاحب آصفی این مخفی مباد کہ گنڈن مخفی افغانستان است و راقائم کر دو وہ تحریف این می فرماید کہ (پنجہ سند متعلق گنڈن کے عین مدارو (اردو کسی در پنجہ کسی آور دن) معنی حریف کسی شدن کے ساتھ زور کرنا (پنجہ کرنا دکھیو بدن پنجہ پنجہ است مؤلف عرض کند کہ آن را بجا شی پنجہ الماس اصطلاح۔ بقول بجز و بہار و عرض کنیم (پنجہ آور دن) چیزی نیت (اردو اند پنجہ آہنی کہتی گیران برائی ورزش زور ناقابل ترجمہ۔

پنجہ افسر دن مصدر راصطہ احمدی۔ بقول سعہ اقصیہ پنجہ الماس مجموعہ بہائی کہ در پنجہ بخون بجز و بہار و اند غالب آمدن بر حرف دس از تینی زبان می کند روپ (ولہ سے) مراجون پنجہ کر دن مؤلف عرض کند کہ (افسر دن پنجہ ہبہ تباہن و لغت دار و آسمان جنپی ہج کہ تا پنجہ در مقصورہ گذشت وندش ہم در انجانہ کوہ الماس را فریگان زریغیں پر مؤلف عرض دار دو) دکھیو افسر دن پنجہ۔

کند کہ زور آور ان پنجہ الماس را در مقابلہ

شیر حجم استعمال می کنند مجرّد برای فورزش نیست بلکہ قدسی رہنمائی الف آور دوہ سکندری خود
بلکہ مریم بر ایم ماند معاصرین یا جم مصدقی این وغور بر الفاظ شعر نگر وہ (اردو) الف و
می کنند (اردو) پنجہ الامس کہ سکتے ہیں تک رسید و مکھو نخیہ افکنند باکسی۔
فارسی و داہمنی پنجہ جملکو پہلوان الطور حرجہ استعمال پنجہ باکسی کرفتن مصادر اصطلاحی یقیناً
اور پنجہ کی قوت بڑانے کے لئے بھی اس کا استعمال آصفی زور کر دن باکسی (والہ ہروی ۲۵)
لرتے ہیں یعنی مقابل کے ہاتھ میں آہمنی پنجہ ازتست چنار را ولیری ٹو بابا وہیشہ پنجہ گزی
پہنکر خود پیچے پنجہ سے اس کے ساتھ مقابلہ پر مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است
اردو اولیکھو نخیہ افکنند باکسی۔

(الف) پنجہ اند اختن باکسی مصادر اصطلاحی پنجہ بخون کسی ترکر دن مصادر اصطلاحی
لبقول بہار و بھر و اند مرادف (پنجہ افکنند)۔ لبقول بھر و بہار و اند گشتہ اور االی اب
باکسی) (شیخ شیرا ۲۵) ہرچہ خواہی کن کہ ماں آٹی ۲۵) باغ و بہار خوش راتاہبی آب داؤ کا
اند اختن فرنگیک نیت کو پنجہ بازو را اور ان پوکیست خزان ک کر کند پنجہ بخون تاک ماکہ پو
کہ موافق قیاس است و حقیقی ایت برسیل کن یا یہ گشتہ پر تعمیر جماز
دب، پنجہ اند اختن در کمرکسی ہم مرادش آئن (اردو) مارڈانہ دکن ہیں کہتے ہیں پن دخون

(قدسی ۲۵) چشم از فڑہ گودر کرش پنجہ میدار میں وامن ترکرنا۔

پاہر گز نگنڈ شانہ کسی سیان را پہ بہار پن پنجہ بر ما قته مصادر اصطلاح۔ لبقول مؤید طبوہ

نولکشورای پچیده و گسترانیده مؤلف عرض از کسی را پیش مغای آورده و (پنجہ خورشید برداش) کند که در اکثر نسخ قلمی خوید این را نیافتحم و حون هم از همین مصدر است (عالیت) از زور این (پنجہ برهم تاخته) معنی پنجہ برهم پچیده و گردانه حسن پنجہ خورشید برداش است پیش فروع یا مرقوم جزوی نیست که تصحیح کاتبین مطلع و مخین اگر دو سفید صحیح پیش از مؤلف عرض کند که موافق بی علم است عجیب آنست که هر دو را قائم کرده و قیاس معنی غالب آدن است بمقابل -

در بعض نسخ این را هم باخته ایم ولیکن حون گزتر (اردو) دیگر پنجہ افسرون -

گردانیده مرقوم باشی حال تصرف مطلع پیش پنجہ برروی نزد اصل در اصطلاحی حق آنست که (پنجہ بر تاضن) مصدر نیست اصطلاح بقول بجهود سراج (۱) معنی رویاه کرون به که معنی پنجہ پچیدن و گردانیدن از همین مصدر مرور پنجه برروی کسی نزد (را) همین معنی گفته و مکانی مصاحب مئور و گرماضی مطلقش یا اسم مفعول کرد رشیدی و (جهانگیری در خاتمه) هم این را آنها تاضلاسی کم سود و غلط نیفتند این است تا پیدا شیخ شیرازه (زن شوخ چون دست داده قصد) (اردو) پنجه موڑ دیا پنجه موڑ امپاچه خلثه کرد پاپر و گوبزن پنجه برروی صریح موڑ دیا پنجه پھر دینا کاماضی مطلق یا اسم مفعول مؤلف عرض کند که از زند پیش شده (پنجه پنجه بر دان) مصدر اصطلاحی - بقول بیهار برروی مرد زدن زن) قابض شدن بر او و دانند معنی پنجه افسرون که گذشت اصابع (نمایه از بدکاری کرون زن پیدا است قبل از اصابع آهسته روی پیشی خود ساز که آب پنجه (اردو) منه کلا کرنا بقول آصفیه بنده کو آتش سوزان بدار بپرداز ساحب بجز (پنجه برداش کا کل لگانا - بد فعلی کرنا (زگین سه) شب کو

اس جعبشی بچہ نے یہ غصب خالا کیا چھپ (پنجہ برکشیدن) یک دست برداشت می توان گزت کے مجھ سے مندوگانہ سے میری کالا کیا پلاو و آن خارج از سند است (اردو) پا تھا لٹھا سے) باقی ہے شیخ کو ابھی حضرت گناہ کی ہے (الف) پنجہ برجم تا فتن مصدر اصطلاحی کالا کریں گا منہ بھی جوڈاڑھی سیاہ کی ہے (ب) پنجہ برجم تا فتن صاحبان مؤید پنجہ برروی کسی کشیدن مصدر اصطلاح و اند ذکر مفعول میں مصدر لینی (ب) فروڑ پہاڑ صراحت معنی نکرده (صائب سے) اندر می فرمائید کہ معنی پنجہ برجم بچیدہ و گردانیدہ باشد یا کدامانی نساز دگر جہش پنجہ خوین کشیدن مؤلف عرض کند کہ خود رت بیان کیتے تو از شفعت برروی صحیح ہے مؤلف عرض کند مصدر بوجود ہمین مصدر الف معنی پنجہ کسی بھی کہ از سند بالا (پنجہ خوین کشیدن برروی کی) تا فتن و غالب آمدن بر مستعمل است و معاشرین معنی بد نام و مشہم کردن او را نہیں ہے است۔ عجم بر زبان دار مفعول محتقین بالا کہ (ب) راقائل (اردو) بنام کرنا مشہم کرنا۔ اسم جامد و نسیۃ اند (اردو) الف پنجہ برروڑ پنجہ برکشیدن مصدر اصطلاحی۔ صاحب غالب آن (ب) پنجہ جوڑا ہوا مغلوب۔

آصف ذکر این کروہ از معنی ساکت وازا بو لعج پنجہ بکاری افکنیدن مصدر اصطلاحی۔ روئی سند و پر (سے) پنجہ ہا برکشید سرو اس مفعول بھر معنی دا، دست بکاری کردن خان ہے ممکنہ بر لعجی شاد و دعا ہے مؤلف عرض کند آرز و در چراغ پرایت بذکر معنی بالا گوید کہ اک پنجہ ہا برکشیدن کنار پلشداز و ستمہ بروز زور نہون ہم واں کلام تماشیر سند و پر چنانکہ بر اسی دعا دستہ بکاری دار مذ و مجرد (پنجہ افکنیدن بکسی) گذشت مؤلف عرض کند

معنی اول پیدا کر دہ صاحب بھروسخان آرزو است و مکیو آمادہ کر دن۔

دما آن را باستفادہ کلام حاشیہ تسلیم کرنے کے از ان **پنجہ بند** اصطلاح۔ بقول بھروسخیدی معنی دوم پیدا است و بد و نہ سند و بکری معنی اول بیگندرن مستند معنی پیشانی بند که بعربی عصت را تسلیم کرنے کیم کہ محققین بالا ہند نہ ادا نہ وند **خوانہ صاحب سروی** فرماید کہ پنجہ معنی برادعای خود پیش نہ کر دہ اند و معاصرین عجمی پیشانی گذشت **مولف عرض** کند کہ اسم اول بزرگان مدار مدد و گیر محققین اہل زبان مفعول ترکیبی است (استاد عسجدی سع) ہم ازان ساكت البتہ (دست بکاری اگلند) پسچہ دلهم چون پنجہ بتم کو پند و بغم و علم موافق قیاس است (اردو) را کسی کام پنجہ بند پڑا (اردو) عصایہ۔ بقول آصفی میں پا تھے ڈالنا۔ مداخلت کرنا (۲) زور کرنا عربی۔ مذکور عورتون کے سر سے باندھنے کا کچھ دیکھو (پنجہ اگلندن بکسی)

پنجہ بلند کر دن مصدر اصطلاحی۔ بقول پنجہ بلند کر دن **صدر اصطلاحی**۔ بہار و اند مراد ف (پنجہ بلند کر دن) ملے پنجہ بلند کر دن سعد را معرفت ساكت عجل بہار و اند معروف **مولف عرض** پنجہ بلند کر دن) سرد و مخفی از تحریف ساكت لند کہ از سند پیش کر دہ شان (بیدل سع) **مولف عرض** کند کہ تبدیل رانجا تعریف خوش عاجز بہا کر دہ پنجہ قائل بلند کو می شود کر دہ ایم و دریجا چھین قدر کافی است کہ مراد دست کر حملہ شامل بلند پو معنی لغت آن بیت بلکہ قوت پنجہ را سد و دکر دن است آور دن کسی را دا آمادہ کر دن پیدا است کہ کاری از وظیور نیاید (ابوالباب کیم سع) موافق قیاس است (اردو) آمادہ کرنا پنجہ ام را بگریجان کعن بند کنید پو کہ ہنوز م

ہوس جیب درین باقی است پر (اردو) رشیدی نہ کر این گوید کہ (پنج بیچارہ) ہم جمیں پنجہ بند کر دینا تاکہ کوئی کام نہ کر سکے۔ صحن آدمہ صاحب بھر این را مراد ف (پنج بیچارہ) پنجہ بیتفشہ اصطلاح۔ بقول بھر چندگل از گفتہ۔ صاحب برہان درین مرکب بیچارہ را یک شاخ رستہ کہ در غنچگی پنجہ امکشنا ماند پر بھی فارسی اقل بیچارہ نوشتہ وازنیکہ پھر وہ بھار نہ کر این گوید کہ بہندی پنجہ خوانند حسب المعلومیت خیال ما این است کہ تصحیف کی بت اندگوید کہ پنجہ لالہ و پنجہ گل و پنجہ بیتفشہ ہر سہ باشد و گیر جمیع مؤلف گوید کہ این مرکب معمونی مراد ف یک گیر ایس ت مؤلف عرض کند کہ این است و بیچارہ صفت پنجہ باشد و مجموعہ این کلمہ تحریف پنجہ گل است کہ تعمیم در لفظ وارو کہ ترجمہ خمسہ متاخرہ بود صاحب غیاث (از اخراجیہ) (پنجہ بیتفشہ) مخصوص آن کہ مجموعہ چند غنچہ پنجہ بیتفشہ کی فرماید کہ از سبعہ ستارہ سو ای شمس و قمر و متاخرہ باشد از یک شاخ کہ در جامیعت مانند پنجہ ازان گویند کہ اینہا را گاہ گاہی رجوت می شود اگشت باشد قائل (اردو) بیتفشہ کی پنجہ یعنی سیر عمومی خود را کذا انشتہ بجا بہ عقب خود یا چند کلیون کا کچھ جو ایک شاخ پر ہو۔ نہ سفر قارسی کند بازازان طرف بگردیدہ بیس پنجہ بیچارہ اصطلاح۔ بقول جماں گیری خشہ عمومی خود آئند (یعنی چارہ جزین یہ مدارند)۔

مشحیرہ را کویند یعنی عمار در وزیرہ و مرتخی اردو) دیکھو پنج بیچارہ۔

و مشتری و زحل۔ صاحب سرحدی ہم ذکر نہ کردا، پنجہ تاہیدن مساوی اصطلاحی۔ بقول این کروہ (پریع میغی سے) از بھر مرادی است ۲) پنجہ تاہیدن بھر ہر سہ مرادی است ۳) پنجہ تاہیدن یعنی پنجہ افسرون بہادر

ذکر ہر سہ کردہ و مصاحب اندھم ہر سہ را آور پاشد و معنی دو صفحہ مجازش (اردو) (۱) پچھے (والہ ہروی سے) جو موج از سوز دل ہر لمحہ تیر کرنا۔ (۲) لڑنا۔

برآب می پچھے مکہ شہر طبق قراری پچھے سیاپ چیچہ پچھے خوار اصطلاح۔ بقول بھروسہ اندھ (محسن تاثیر سے) کردہ بشیشہ چون پری اعلیٰ بن یا از برک خوار کہ بصورت پچھے آدمی پاشد شراب را پتا فتہ صحر عارضت پچھے آفتاب را مولف عرض کند کہ مرگب اضافی است پہ مولف عرض کند کہ موافق قیاس است موافق قیاس (اردو) چوار کا پیٹا جو پچھے (اردو) دیکھو پچھے افسرون۔

پچھے مک اصطلاح۔ بقول بھروسہ اندھ پچھے خائیدن درس استعمال۔ بمغایی خائیدن لئا یا از برک تاک کہ بصورت پچھے آدمی می پاشد سراز پچھے مولف عرض کند کہ خصوصیت (صاحب سے) ازان شراب مراثیر گر کن لئا سر نباشد در دیگر عضو ہم خائیدن از پچھے صوت لہ ہمچو پچھے شیر است پچھے مکش پہ مولف عرض ایر و چانکہ (خائیدن در لشت) پچھے خائی۔

لذکہ باضافت تشبیہ مرگب اضافی است۔ حاصل بال مصدر سپن است معنی سپا و کہ خائیدن (اردو) دخت انگو کا پتا نہ مگر۔

معنی شگا فتن می آید پشگان افغان موسی از پچھے پچھے تیر کردن مصدر اصطلاحی۔ بقول لئا یا پاشد از خاریدن وہیں معنی مجاز اضافی بھار و اہمروف و اہ کنایہ از جنگجوی و تیر کر ایجمنی خاریدن آور وہ اندھ (لہوری سے) لر دن بس اجان بھروسہ ذکر معنی اول کردہ لرخون وصل وال سیرانہ بزم حاست پوچھا یہم در مولف عرض کند کہ از معروف معنی حقیقی مار سر پچھے خائیت پر (اردو) پچھے سے کھجانا۔

پنجہ خس اصطلاح - بقول بہار مر قیاس اصطلاحی - بقول بہار و بھروسہ اندک نہ کیا یہ از لفہا
پنجہ گک (مسائب سے) غیرت اگر قرار پخت ترکتازی خود کروں (حکیم شرف الدین شفافی)
لشی دید ڈامان گل بپنجہ خس می توان گفت (گریہ میں کہ برا فدا ک شیخون زده است
مولف عرض کند کہ بگ باریک خس رکوئیک پنجہ خون بدر خانہ گردون زده است بھ
ک در نزکت وہنائی شایست پنجہ دار و پنجہ مولف عرض کند کہ ہر سہ محققین بالا در معرف
خس خس باشد مرکب انسانی است (اردو) این مصدر اصطلاحی سکندری خورده اند و
لہانس کی پی - موت.

پنجہ خورشید اصطلاح - بقول بھروسہ اند از عادت دلیران ولایت فارس کہ چون
واتند مراد فہمان پنجہ آفتاب کی گذشت کسی را در خانہ اش قتل می کروند وقتاً شہ
مولف عرض کند کہ مرکب انسانی است تہائی می شد می خواستند کہ این قتل را خدا
و موافق قیاس (حسن تاثیر سے) چون بقصد دارند بلکہ پنجہ را بخوبش تکررو و برورش پنجہ
رقص گرد پامی کو بان سرو او ہے آسمان ان پنجہ از خون می کروند تا میمن معمول از شہ
پنجہ خورشید و تک می زندہ (حکیمی سے) قاتل خبردار شو مکہ خلان است و از میں عطا
تر خون دل شدگان خاک شہر و کو گلکون پھر کرو این مصدر اصطلاحی مستعمل شد باری انہار دیکھ
پنجہ خورشید را خانجشند بھ (اردو) و کیم کروں قابل زار وو دلیری کا انہمار کرنا
پنجہ داون مصدر اصطلاحی - بقول بہار

پنجہ خون پر درکسی زدن مصدر و اند معروف (والہ ہر وی سے) در حصر پنجہ

(۵) پنجہ در پنجہ کسی فتن	زاجل دست ر پاید پو در عرک گر پنجہ دی سا بچم ر ب (لہوری سه) نال ر اپنجہ دیم جیب
(۶) پنجہ در پنجہ کسی کروں	در و گر دون را پو گری سرو اکنم و بھر کند ہون کوید کہ کنایہ از حرفی کسی شدن باشد و
(۷) مولف عرض کند کہ بعینی سیلی زون است	صاحب اندھر باش مولف عرض کند کہ را بھو مولف عرض کند کہ بعینی سیلی زون است
(۸) هم مراد فرش مخفی مباو که (۸) لازم است	(۸) هم مراد فرش مخفی مباو که (۸) لازم است
(۹) آهن گرفتن	اصدرا صطلاحی دو گیر جمہ مصادر متعددی (لہوری سه)
مقبول بہار (۱) کنایہ از آهن پوش کردن	بچر باز و شکستہ بین کہ چنان پوچھے در پنجہ بخود
(۱۰) ملاظ اسم مشہدی سه	بچ (ملاظ اسم مشہدی سه) بکو قاسم طبیب را افکند پو (طالب آملی سند)، داعم از محروم
(۱۱) بگیر پنجہ در آهن پو کہ تندی ہائی بستہ شیر شان کہ ہر دم گستاخ پو پنجہ در پنجہ آن رلف	لگ بگیر پنجہ در آهن پو کہ تندی ہائی بستہ شیر شان کہ ہر دم گستاخ پو پنجہ در پنجہ آن رلف
(۱۲) ببر بستر اندازو پا مولف عرض کند کہ اجین پریشان دار دو (لہوری سه)	ببر بستر اندازو پا مولف عرض کند کہ اجین پریشان دار دو (لہوری سه) اشک عجمتی
(۱۳) شعر پیدا است کہ (۱۳) کنایہ از کارہ درستی از بن شرگان ہمی کشم کوتا پنجہ بی پنجہ شرگان در رخ	شتر پیدا است کہ (۱۳) کنایہ از کارہ درستی از بن شرگان ہمی کشم کوتا پنجہ بی پنجہ شرگان در رخ
(۱۴) سختی کردن (اردو) (۱۴) آہنی پنجہ بہننا ہو (حسین نائی سه)	کف شکرانہ کشم برخی سختی کردن (اردو) (۱۴) آہنی پنجہ بہننا ہو (حسین نائی سه)
(۱۵) پنجہ در پنجہ کسی او رون	کاف شکرانہ کشم برخی سختی کردن (اردو) (۱۵) کام درستی او سختی سے کرنا
(۱۶) پنجہ در پنجہ کسی او رون	اصدرا بر دم پو (اصائب سنه) ول شیرین غبار
(۱۷) پنجہ در پنجہ کسی افکنن	اسطلا آلو دغیرت ہی خود صائب پو گر پنجہ پو
(۱۸) پنجہ در پنجہ کسی داشتن	پہار کو پنجہ فرمادی کر دم پو (اردو) ا آہ د
(۱۹) پنجہ در پنجہ کسی در افکنن	(۱۹) پنجہ در پنجہ کسی در افکنن
(۲۰) پنجہ در پنجہ کسی در افکنن	(۲۰) پنجہ در پنجہ کسی در افکنن

کسی حرفی سے مقابله کرنا۔

پنجہ در خاگر قفت [مصدر اصطلاحی] باشد کہ در آخر تقویم ہائونیں ووجہ تمثیلیہ (بدر پڑھنے بقول بہار و اندک کنایہ از خاپوش کروں) پنجہ از ان جہت شد کہ وزیری کی از پادشاہان عجم (میرزا صائب) بیکہ ز دیدہ رختم خون حاصل این پنجہ وزر از تمام حاکم او ہمیشہ دل خراب را پُر گریہ گرفت در خاپنجہ آقہ از میان برده و بحباب در بنی آور و بھاج را پُر مؤلف عرض کند کہ نگ کردن بھرو بہار و ناصری و رسیدی وجہا نگیری ذکر از خا باشد (اردو) ہندی لکانا۔ این کردہ اند خان آرز و در سراج بذر و جہ پنجہ در بدان [مصدر اصطلاحی] بقول تھیہ بالامی فرمادیکہ تحقیق آئست این پنجہ نہ بہار و اند معروف مؤلف عرض کند کہ را از سال تمام زیادہ جی کندہ چنانکہ ہندیان کن یہ پاشداز مغلوب کروں حرایف مقابل یا زده روز در ہر سال گویا این پنجہ وزر را از کہ چون پنجہ او بدر دا از مقابلہ باز آیدا (لہوڑ) میان سالی دز دیدہ اند صاحب غیاث (اگر یہ او د جلہ ہاسون نزد پہنالہ او پنجہ بر (خمسہ مسترقہ) گوید کہ بدان کہ سال شمسی گردون در کشمکش مباوکہ (پنجہ دس از مصدر و شدت پنجہ وزر لج رو ز است ہمیں مصدر ہمہ فعل تکمیلی است (اردو) اگر متاخرین تاریخ فرس ہر ماہ شمسی را سرو مقابل پر غالب آنا۔

پنجہ دز دیدہ اصطلاح بقول اند و جا و این پنجہ وزر اخسر مسترقہ گویند و ازان بخ تبازی خمسہ مسترقہ را گویند۔ اہنود اشوف روز باقی ہاذہ در کمید و بست سال بکین

جمع کردہ سال صد و بیتہم رایزیز وہ ماہہ گیر نہ داندہ، پچھے زدن
و اسما، خمسہ مترقبہ معین است (چنانکہ بالا ذکر دیجی) پنجی زدن باکسی (الف) بقول
شد) و خمسہ مترقبہ ازان گویند کہ گویا این سیخون انتہ و موئید (۱) پچھے گرد و (۲) طما پچھے زدن و (۳)
را از میان سالی وزدیدہ اند مولف عرض قبض کردو (ب) بقول بھروسہ بہار معین پچھے اگلہ
کند کہ موافق قیاس ہمین است و بر (اسفنا) و اند اختن باکسی (طالب آملی سه) و ترتیبات
ذکریں گذشت اردو خمسہ مترقبہ دیکھو (اسفنا نہ) بیستہم پیغم کنز سر عجز پنجی زدن باز کی خوبی تو نتوخن
پنجیز ارمنی اصطلاح - صاحب اند بحوالہ زدن کے مولف عرض کند کہ وجہی نیست کہ جب
غیاث گوید کہ سیکیہ منصب پنجیز ارمنی ذات ہر سہ معنی مصدری ذات الف شامل نباشد کہ الف
دار و بنا نکہ پنجیز ارمنی ذات را کیک کرور ماضی مطلق ب باشد (اردو) رب (۱)
دام معین باشد چون دام حوالہ حصہ می شود پچھے کرنے (۲) طما پچھے مارنا (۳) قبضہ کرنا (دیکھو
پس کرور دام را دو و نیم لکھ روپیہ باشد و پنجیا مگنے و اند اختن باکسی)
این منصب از دیگر منصوبہا اعلیٰ و افزون است پنجی سرو اصطلاح بقول بہار بر قیاس
مولف عرض کند کہ بھنی غروب پنجیز اردو پنجیز ارمنی و پنجیز تاک مولف عرض کند کہ از درخت
کسی کے منصب پنجیز اردا و دو موافق قیاس سرو چند چند برگش پر کچھ اشیا مثل پنجی جمع می باشد
دار و دو پنجیز ارمنی زمانہ سلف میں اس ایسا کافر سیان پر کیپ اضافی آن را پنجی سرو گھنند
لکب تھا جو سلطنت سے سالانہ ایک کرور (صاحب سه) در گلستان نشوون خنجیہ دل باز
مرا کو پنجی سرو بوجھکل شہباز مرائی (اردو) دام کا منصب کر کھاتا تھا۔

پنجہ سرو ب ترکیب فارسی سرو کے چند پتوں کے بر قیاس (پنجہ سرو) (صائب سے) قوت و قوت مجموعہ کو کہتے ہیں جو مشاہدہ پنجہ ہوتا ہے۔ مذکور دعا اگر دوزبی برگی زیاد ہوتا ہے تو دخانی کا سمجھہ سیما ب اصطلاح۔ صاحب اند ذکر پنجہ مشاد را کہ مؤلف عرض کند کہ موافق این کروہ از معنی ساکت و مندرجی کہ از والہ قیاس است (اردو) پنجہ مشاد فارسی کو ہر وی میں کروہ ازان (پنجہ سیما ب پچیدن) نے درخت مشاد کے پتوں کے گھجھے کو کہا ہے تو لفہ مؤلف عرض کند کہ (پنجہ پچیدن) ایک ایش پنجہ صبا اصطلاح۔ مرکب اضافی مراد گذشت و این متعلق است بہمان و مجرد پنجہ از صبا کہ آن را فارسیان پنجہ شیوه داؤ پنجہ سیما ب چیزی نیست (۵) جو سوچ از سور سبا گفتہ (ملہوری سے) درشکن ہائی نبل فل ہر لحظہ ب را ب محی پنجہ ب شرط بصرار می خجہ کا کل کچھ مشاد پنجہ صبا غلط است ہ مؤلف سیما ب می پیچم ہا (اردو) دیکھو پنجہ پچیدن عرض کند کہ موافق قیاس است از قبیل کا کل پنجہ شکستن استعمال۔ بقول بہار معرفت صبا کہ صبا باشد (اردو) پنجہ صبا ب ترکیب مؤلف عرض کند کہ غالب آمدن بر مقابل فارسی۔ با صبا کو کہ سکتے ہیں۔ مذکور۔

و این بھنی حقیقی است (سعدی سے) ساز و لک پنجہ ععر اصطلاح۔ بقول بہار بر قیاس تو آن و قوت سرد است ہ خط است پنجہ بین پنجہ سرو و پنجہ مشاد مؤلف عرض کند و ما تو ان شکست ہا (اردو) پنجہ توڑنا کہ موافق قیاس است کہ مراد ف پنجہ سرو ا غالب آن۔

پنجہ مشاد اصطلاح۔ بقول بہار و لک بدوز دنما وک غنچہ کو پیر دخنچہ سون گیرد

پنجہ عرب پو (اردو) درخت خرمے دشتی تحقیقی است (اردو) و مکھو پنجہ الہاس کے پتوں کا گتھا۔ نظر۔

پنجہ فروبردن مصدر اصطلاحی۔ بقول و بجز وہار و جامع نامِ محنت از سی لمحن پاڑنا بہار و اند معروف مؤلف عرض کند که خان آرزو در چراغِ حی فرماید کہ صاحب قائم کر دن پنجہ بر جزیری و گرفتن جزیری در پنجہ رشیدی این را (غنجہ کب دری) نوشنا و دست امداد فتن نزد و بر آن (صاحب سے) لیکن صحیح ہمیں پنجہ کب دری می نمای مؤلف سرویست قامت تو کہ از جای می کند پور عرض کند کہ وجہ تمیہ پڑھنے پوست پہباہی ہر دلی کہ پنجہ فروبر دلیشہ اش پ (اردو) صاحب جامع این راعلم رانیم (اردو) پنجہ ڈالنا پنجہ میں مضبوط کرنا۔

پنجہ فولاد اصطلاح۔ بقول بجز ارادت ہے جس کی صراحت کامل نہ ہو سکی۔ مؤلف (پنجہ الہاس) خان آرزو در چراغِ پریت پنجہ کر دن مصدر اصطلاحی۔ بقول بجز ہم ذکر این کردہ (میر نجات سے) دست در قبض کر دن و گرفتن و دن طباخی زدن بہار دست غلت بندہ و آزاد نکر دنچہ بای پنجہ بذکر ہر دو معانی (جو اہل محدثات) می فرماید کہ سیمین تو فولاد نکر دنچہ مؤلف عرض کند کہ این محل تائل است و خلاہ اہل معنی اول جملتف سچان اللہ محقق بنا نام و نشان چہ خوش مشائی در پنجہ کر دن مؤلف عرض کند کہ دن سچنی برائی این آور د کہ متعلق پنجہ کر دن است تحقیقی است یعنی پنجہ خود را در پنجہ مقابل نہ پنجہ فولاد معاصرین سمجھم بزرگان و اند و معین برائی مقابله لگاند و دو مجامعت

صحابین عجم بہرستہ معنی بزرگان دارند (معنی) ہم برائی حملہ مقابل پنج خود را باز جی کنند تا نہ ان
میں) ہر کہ با فرا و بازو پنج بکر د پس اس عدیمین بلند جی شود (اردو) پنج بکھونا۔

خود را رنج بکر د ہ (اردو) (ا) قبضہ کرنا۔ پنج بکند **اصدر اصطلاحی**۔ لقول بہار
مکمل کرنے (۲) اطمینانچہ مارنا (۳) پنج بکر نامی معنی معروف واز انوری سند آر د (۴) بجتنیش
مقابل کے ساتھ زور آز مائی کرنا۔ برو دیدہ تمہواز شامیں پنج بقوش کجنڈ پنج بروہ
پنج بکسی بردون **اصدر اصطلاحی**۔ لقول از رسیاں پنج مولف عرض کند کہ سند بالآخر

بجز غالب آمدن در پنج بکر دن برکسی مولف پنج بکر دن (است) = (پنج بکند) حقیقی بالا
عرض کند کہ ہمان (پنج بردون) است کہذ معنی شعر الفہید و ذوق سخن نداشت البتہ در
وسنہ این محمد راجح نگور (اردو) وکیوں کلام ظہوری سند این یافتہ ایم (۵) بر و نکند
پنج بردون۔

پنج بکشادن استعمال۔ لقول بہار معروف بخش کند پنج بخنی مساو کہ (پنج بکند) بعنى بازان
مولف عرض کند کہ کشادن پنج برائی حملہ از مقابلہ و دست کشیدن است۔ این است
بر مقابل (ابوضیفہ غزنی ۶) شیر و ندان تحقیقی محققی با نام و نشان کہ بر معروف قناعت
مندو و پنج بکشادہ خوشیت گا و فتنہ کرو سقیم ہرگز (اردو) پنج بکھنچ پنج بکھنچ لینا۔
بخنچ مساو کہ بمعنی حقیقی است پھلوان ان برائی کسی کام سے دست کش ہونا۔ بازا آنا۔

پنج بکر دن با صرف دست بلند کند و پنج برا پنج بکر بچہ **اصطلاح**۔ لقول برپان و بجز وہار
جی کشانید و شیر و گرہ و امثال آن چانوران و مخوتید و جامع و سراج بعضی کاف فارسی پیدا

راؤ گویند و آن راگہ پتیر خوانند مولف عرض کند پچھہ گل بربنی آئید ہو (اردو) پچھہ گل بتکریب
کہ صراحت کامل پر بدی طبری گذشت و بدین معنی فارسی بچولون کے اس کچھے کو کہ سکتے ہیں جو اس
استعارہ باشد (اردو) دیکھو بدی طبری۔
پچھہ گر فستن باکسی استعمال۔ بقول بہار و پنجاب گلکون اصطلاح۔ پچھہ سرخ مولف

بھروانند معنی پچھہ زدن باکسی (والہ برومی) عرض کند کہ فارسیان پچھہ جنازہ دہ یا خون آلووہ
خطاب پہ آفتاب سے) از تست چمار را لیکر راؤ گویند و این کنایہ باشد (ظہوری سے) اور
ٹوپا باد ہمیشہ پچھہ کیری پڑ مولف عرض کند کہ حنای عید زنگیں تبرای دیگران ہو پچھہ گلکون
مراد ف پچھہ کردن است و بس (اردو) پچھہ کرنا تراز حید قربانی بس است ہو (اردو) پچھہ
پچھہ گل اصطلاح۔ بقول بھرو بہار و انداز گلکون بتکریب توصیفی ہندی لگی ہوئی ہاتھ
قبيل (پچھہ نبغشہ) کہ گذشت۔ خان آرزور نادست خون آلووہ کو کہ سکتے ہیں۔ مذکور

چراغ پدایت گوید کہ چند گل از شاخ مولف پنجاب کو ہر اصطلاح۔ بہار ذکر این کردہ از
عرض کند کہ مرکب اضافی است و از نیکہ گل معنی ساکت و از صائب سند و بد (سے) ہر کہ
بسب اور ارق پچھہ را ماند فارسیان آن را پچھہ در قید خود آرائی گرہ گردید ماند کہ آب را از
خل گتند پا صافت تشبیہ کہ پچھہ گل گل باشد پنجاب کو ہر شیدن شکل است ہ مولف عرض
و جموعہ چند گل را ہم کعنیہ اند کہ پیکنک شاخ جمع کند کہ فارسیان گوہر اپنے گوہر گفتہ اند مرکب
باشد (مسیزار فرنی دانش سے) مکن ای با غبان اضافی است کہ پنجاب کو ہر گوہر باشد۔ گویند کہ
نمیم چہ تاراج آیہ از دستی ہو کہ از ستسی بز و در صد ف جصن گوہر چنان ہم یافتہ ہی شود کہ

دو چار یا زائد از آن با هم مسدود شد و قبیل پنج بخشش (خاطر از) به آغاز شش
با شکل پنج بخشی نماید از همین این اصطلاح قائم شد سفیل زلف خوش چون هد شانه از پنج بخش
در نظر طلاق ہر چیز و جملہ پیغمبر نبیت و مجاز ابرازی پیش ہے خان آرز و در چرا غیر ایت ذکر
ہر کیک گوہ ستعمل شد (اردو) فارسیون نے این کروہ مولف عرض کند کہ مرکب اند
کو سکو دنچہ گوہ رہا کہا ہے۔ ترکیب فارسی است باضافت پیغمبری موافق قیاس۔

اس کا استعمال اردو میں موسکتا ہے۔ (اردو) پنج بلالہ۔ ترکیب فارسی لالہ کے
الف، پنج بکیر استعمال۔ بقول اند بحوالہ پنج کو کم سکتے ہیں جو ایک شاخ پر ہے ذکر
دوب، پنج بکیری فرنگ فرنگ کبھی کہ پنج بند پنجہ مرجان اصطلاح۔ بقول بھروسہ مرجان

وزبی حاصل بال مصدر پنج گرفتن (نحوی) را گویند کہ شبکل پنج بھی باشد پھر صراحت فرا
بند (با عشق خطا) است پنج بکیری کو بچارہ کند و صاحب اند تعلقش برداشت کر کنایہ از
خود خلکتہ باز دست په مولف عرض کو پنج شاخہ ای مرجان است کہ نبیت آن دریا ی
گرفتن پاکی بجا یعنی گذشت الف اسم شور است بصورت پنج بآدمی و با پنج جناب
حاصل ترکیبی است (اردو) الف پنج مشاہد و اردو آن را سر پنجہ مرجان نیز
کر کش۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر پنج گویند (صائب) بیوہ دست بر دل
کرنے والا۔ دوب، پنج بکشی بھی اردو میں مستعمل مامی ہند طبعیہ کو یا شور بھر پنج بھی مرجان چھ بھی
ہے۔ پنج بکرنے کا حاصل بال مصدر۔ په مولف عرض کند کہ موافق قیاس است

پنجہ اللہ اصطلاح۔ بقول بھروسہ از داردو) پنجہ مرجان ترکیب فارسی مرجان

لو کھہ سکتے ہیں۔ مذکور۔

چچہ مریم اصطلاح۔ بقول بھروسہ و دکتر نیجی پاہنڈگان شان اصطلاح۔ صاحب

وناصری و رشیدی و مؤید و وجہانگیری و طحق افسونگیک بشرح (ہفتہ فقرہ نامہ شست و خشور و سراج گیا ہی است خوشبو دار بانہ اصم سچ (یاسان) کو یہ کہ حواس خسہ ظاہری است کہ تمعہ سولف عرض کند کہ مرگ انسافی است و عاد و آنکہ و شامہ و باصرہ ولا تمسہ باشد موف و صراحت کامل بر (بخار مریم) کہ شست (محققی عرض کند کہ کنایہ ایت (اردو) حواس سلیمانی) شد راجح از لطف او در عین کار علیمی خسہ ظاہری۔ مذکور۔

چچہ مریم (ولہ) چودائیگان ز پی زادش پیچہ مرگ مسویہ العضلا بحوالہ قدمیہ ای شش جہات از میان ہبادہ صدف پاڑشاخ مرجان و راب پیچہ مرگ مسویہ العضلا بحوالہ قدمیہ ای شش جہات از میان ہبادہ (اردو) و بھیو بخار مریم۔

چچہ مرگان اصطلاح۔ صاحب انڈنڈ کے بخدا کلہ تر و در بعض نسخ این اصطلاح تر و این از معنی ساکت و از مخلص کاشی سند و پدر۔ است مولف عرض کند کہ فضلا از تائید این (۷) چون بخون بخیں نباشد پیچہ مرگان بن فرنگیک کے مخصوص برائی شان است انا وہ کند پہ غیر آن دست تھا رین راحنا ماید و است پہ ما این رالغو محض دانیم کہ لغتہ و معنی عذر است مولف عرض کند کہ مرگ انسافی است باضا و معاصرین بھیجا باما اتحاق وارند و مختفیں امن باما تشبیہ کہ (پیچہ مرگان) مرگان را گفتہ انڈ کے یہم این را نہ نوشتہ اند (اردو) ناقابل ترجمہ سوی مرگان بچائی اگستان دار د (اردو) سچ یورڈ اصطلاح۔ بقول برہان وجہانگیری

و ناصری و رشیدی و سراج با تحقیق و اوچو پنجه می‌باشد آن سروری که سرخ زخون عدو شد
و دال بیکر بر وزن پنجه نزدیکی نصف عشتراست کرد پسر سلطان نوبهاری پیکان خنچه را بکسر آلت
چه (اده یوده) عشتراگو نماید که ده یک باشد تند در گره شاد چهان پناه که ساید محروم ادش
جامع بذکر این گوید که پنجه ده هم بین معنی حی آن روز پنجه را په صاحب برہان بذکر معنی اول
مولطف عرض کند که (اده یوده) اور اصل گوید که (۲۰) موسی رانیز گفتة اندک که از سرزلف
(دی و ده) بود بی نسبت با ده مرگ است بسیار و آن را پیچ و خم داده بپیشانی گذاشت
یعنی غوب به ده و پیش از آن واو عطف و نه مولطف عرض کند که اشاره معنی اقل این
اعاده کنم و ده بگزار در مراد از عشترا که ده هم بین معنی حی چه که بحیثیت عین ذکر خور شد
حصه ده باشد بخانه ایمان از چهان (اده یوده) و این هم جاید بخانه ایمان است و آن مبدل
(پنج یوده) را بی نصف عشترا مجاز آزاد متعال این پیشانکه کاچ و کاچ و معنی دوام مجاز آن و
کرد و برمادر (پنج یوده) غور نگر و نه و قیمه ایس حق خواهد که اصلش پنجه باشد با تحقیق دوام
حق خواست که اضافه عشترا (پنج چه) و پنج گویند عرض نون (ار (۲۰) دا)، دیگر پنجه که دهون
بصرف زبان است و قواعد تماج آن - معنی بین اصل ہے اور وہ اس کا مبدل (۲۱)

(ار (۲۰) بروان حصه نگر -

پنجه لقول سروری بوزن خنچه (۱) معنی اور پیشانی پر قائم کرتے ہیں - ذکر -

پیشانی (شاعر ۵) ب تفعی طریق بر وزن پنجه خان تو پنجه نیز اصطلاح - لقول برہان لغتم اول
خو گیر زیست کند تماج بر سر جیپاں کو زمس و فتح جیم فارسی و باسی بیکر بر وزن سمند پیشانی

را گویند که عربی عصای خوانند مؤلف عرض کند این اصل است و آن بدل این چنانکه کاخ و کاخ
که همان سخن بند که بجا نیش گذشت جزو نیست که اسم مفعول ترکیبی است (ارد وو) و کمیونی بند
پیشسته **ل**قبول اند بحواله فرنگ لضم اقل و سکون نون و فتح خایی همچه و تایی خو قافی معنی
نمیتوان و ضعیف و مادار مؤلف عرض کند که دیگر همه محققین اهل زبان و زبان دان و معاشر
یحتم ازین لغت ساکت اگر سند استعمال بدست آید لغت زند و پازند دانیم (ارد وو) نمیتوان و
ضعیف و مادار -

پند **ل**قبول برپان و جهانگیری و رشیدی و جامع و سراج لفتح اقل و سکون ثانی و دال ایجده بمعنی اند
شیخسته و ده ز غزن و غلبواج و دسماں لضم اقل گلوله پیشیه حللاجی کرد و شده و و (رس) با اقل مکسوش شکن
که عربی سقده خوانند (حکیم سوزنی اول) داد که از رانی او درست ستم بند کرد و چون زانکه عبارت ای
او حکمت ندان است و پند پنجه زره پندا و دهد داد که پنجه چوزه زبن برگند شهپر باز وی پند
پنه (رسیده اسفرنجی اول) پند و نزهه حامدی آن کشته همچنان پنه برگیر خجوم آثرخ و برخایه طب قصخ پنه -

صاحب ناصری بذکر سرچهار معنی بالا گوید که (۵) شمر و رختی است مانند پادام و آن را اعراب مغرب
گرد و بندق و فندق گویند و زبان اهل تون و طبع خراسان (۶) چیزی که از مکولات و شربات گویند
له و نظر فرانزه و چواهان یار و عحن آن رسیده و جرمی کیود و سبز بران طاری شده باشد و آن را عربی
مشکرج گویند و ماحب سروری بر معنی اقل و دو م و سوم قانع بهار بذکر معنی اقل می فرماید که بالقطع بر
و پدر فقتن و دادن و شنیدن و گرفتن و گفتگو متعلق مؤلف عرض کند که معنی اقل اسم جامد خارسی
زبان و اسم مصدر پنده دین که می آید و معنی دو م هم اسم جامد و آنچه بهمین معنی موجوده بر معنی داشت

لذشت مبدل این که اشارہ این در انجا چشم کر وہ ایکم و مبعنی سوم و چارم چشم اسم جا مدد باشد و مبعنی پنجم چشم با اختبار صاحب ناصری اسم جا مدد فارسی زبان داشتم و تحریف این برا و ام کو ہی گذشت و بر بندق چشم مذکور شد نسبت معنی ششم عرض می شود که بر اختبار صاحب ناصری که محقق اهل زبان این را چشم اسم جا مدد ایکم (اردو) دانند نصیحت یوں (۱۷) دیکھو بندک کے چوبیوں معنی (۱۸) پوئی۔ یوں (۱۹) دیکھو باغنده (۲۰) مقدر یوں (۲۱) دیکھو بن کے چھٹے معنے (۲۲) دیکھو بادا ام کو ہی (۲۳) دو خیز جیں ہوئی آگئی ہو۔

پندرہ آموختن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر شیرازی سعیان بندہ آن خوبی پسندیدہ کہ ہر چیز کر وہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ ہذا آموختن پندرہ آموختن مذکور است (اردو) پسند دادن و نصیحت کر دن است (فعانی) نصیحت کرنا لغتوں آصفیہ بہلی بات کہنا۔

پندرہ بقول براں بکبر اول بروزن بسیار اکابر و عجیب و خود رانبرگ پندرہ شتن و (۲۴) پندرہ بین معنی چشم و دس (۲۵) فکر و خیال و تصور۔ صاحب سروری بذکر معنی اول گوید کہ معنی پندرہ چشم و ذکر معنی دو میں چشم کر وہ (ظہیر سعیان) چو خلیل بن الملك بر جہان خواند پر برون برد زد مانع جہانیان پندرہ (سعدی شاعر) نہ بیند مدعی خر خوشیت نہ کہ دار و پر وہ پندرہ در پیش ہو (ائز ناصری شاعر) پندرہ کہ مہمت آنچہ در عالم نیست پر امگا کرنیت ہرچہ در عالم مہمت کہ (سعدی شاعر) شعر پندرہ کہ گوئی چیقت وحی است کہ آن حقیقت چو ہبیتی بود از پندرائی پر صاحب ناصری بذکر معنی اول و دو میں گوید کہ پندرہ شتن مصدر را این است صاحب رسیدی بر معنی اول و دو میں قانع و فرماید کہ معنی دو میں امر است از پندرہ شتن صاحب جامع بذکر ہر سے

صحافی پنڈا شتن را مصدر این داند صاحب مولید بذریعی اول و دوم کوید کہ (۱) اسم فعل حجم خان آرزو در سراج می فرماید کہ مجھی پنڈا شتن وامر انین باب و مجاز مجھی اول و فرماید کہ آنکہ این معنی را احیقت شمر ده خطا کرد و بذریعی سوم کوید کہ اینہم از ہمین باب است مولف عرض کند کہ مجھی سوم حقیقت است و اسم مصدر پنڈاریدن کہ می آید و پچ تعلق لفظی پا پنڈا شتن ندارد کہ اسم مصدر آن پنڈا شست است مجھی اول مجاز معنی سوم و مخفی چہارم اصل اور است نیست زیرا کہ بدون تکمیب با اسمی نیام کہ اسم فعل تکمیل است چنانکہ بذپنڈار مجھی بخیال (اردو را، پنڈار نڈگر مجھی تکمیل غور (ظفرت) سرکشی کرتا ہے کیا کیا اپنی ہستی پر جواب پڑ دیکھنا کرمیں پہنچ پنڈار کیا تھا کیا ہوا ہے (۲) پنڈاریدن کا امر حاضر و مکھوپنڈاریدن (۳) خیال، تصور، خکر (۴) پنڈاریدن کا اسم فعل۔

پنڈار باشیدن استعمال۔ مجھی پنڈار بونا پڑھیج غیر از تختوت و پنڈار پنڈارم نداشت پڑھیج کند کہ موافق قیاس است (اردو) غور رکھنا، مغور ہونا جیسے یہاں کے (لہجوری ۵) بیوگزگشته سر آمد بیجلدہ پرواہ پڑھیں سوا غور کے کچھ دہ تھا یہ چہ خوب بود کہ پنڈار بمال و پر باشد ہے (اردو) پنڈار نڈھا بقول سفرگنگ نشرح (سدوسی وہشتی فقرہ دستیار آسمانی لفڑزا با و خشور) خیال ہونا۔

پنڈار واشتن استعمال۔ مجھی غور و شتن و خشور) (۶) قوت متحیله مولف عرض کند مولف عرض کند کہ موافق قیاس است کہ ترجیہ صحیح این (۷)، کسی کہ خود را گیر و مجھی خیال (لہجوری ۸) شیخ را در نام اوری طور دیکھ دیجئے خودی کند و ملکتی بر باشد۔ اسم فعل پنڈار یعنی

است کہی آید و معنی اول بمحاذ پا شد (اردو) کہ می آید کامل التصرف (و صفاتی این پندرہ
و اتوت تخفیف) نوٹ (۲) ملکبر بخود روم مؤلف عرض کند کہ اسم مصدر این ہمان پندرہ
شخص جو خودی کو پسند کرتا ہے۔

پندرہ المقول بہان بکسر اقل و فتح خاس و علامت مصدر و آن مصدری وضع کر دند۔

بعنی فکر و خیال و تخیل و پندرہ کان معنی تخفیف صراحت معنی پندرہ اشتن می آید کہ مراد فہمیں
است صاحب اند لعل بخارش مؤلف تخفیف است و پندرہ حصل بال مصدر این وامر حاضر
کند کہ فرمید علیہ ہمان پندرہ است معنی تو شش چھم کہ برامی مصدر پندرہ اشتن ہم ستعل است
بزیادت بای ہوز بموافقت قیاس (اردو) ازین کہ آن کامل التصرف نیت بلکہ سالم التصرف
و کیجو پندرے کے تیرے سخنے۔

پندرہ المقول موید معنی تصور کنی مؤلف رخانگو یا ذکر این کردہ و صاحب اند ہم این را
عرض کند کہ طفلان کتب بعد از انگل و رصاوہ اور وہ المقول سفرنگ (پندرہ) اسم فاعل
غرس مصدر پندرہ (نحو اند غیر) می واند این گذشت (اردو) و کیجو پندرہ اشتن جو
کہ این از شرعاً اوصت شاید کہ فصلانی تقدیم کام مراد فہم سے۔

کہ این را بعہمند از زیج است کہ صاحب موید الفصل والالف) پندرہ اشتن الف المقول زیدی
این را البو راسم جامد قائم کردہ اس سو اسی بر (ب) پندرہ اشتن مراد پندرے کے
سو ضوعش را درود تو سمجھہ۔

پندرہ المقول مجرہ بالکسر پندرہ اشتن موید و استد گویند کہ بالکسر معنی تکبر و محاب است

(شیخ عطاء رحیم) اگرچه جمله در پنداشت بودند (۲۷) که کردم کشتن از شعله تدبیر شد است با
چنان کوچک جمله را نمی‌دانستند بودند (۲۸) و (ب) تبعاً خون بخون آمد و پنداشت که تقدیر شد است با
بر زبان نگیرا اول بر وزن گذرا شمعن لمعنی (۲۹) گذاشت (۳۰) مخصوصاً بردار گشت راضی پنداشت
بر دل و (۳۱) تصور کردند و (۳۲) عجب و تکمیر نهاد پایه و گرفتند (اردو) (الف) ب کا
صحابہ بجزی فرماید که کامل التصریعی است و باضی مطلق او را حاصل با مصادر ب (۳۳) گمان
نمی‌دانند این پندارد و وجہ این اتفاق ناسیونی و آنکه کردن (۳۴) خوار او تکمیر کرنا (ج)
بسیار تصور کرد و اندیشه بخنی خیال کرد و موقوف ب کا اسم مفعول.

بعض کارکرد این مصادر این هم همان پنداش که پنداش این انتہائی حد و محدود صفتی و کردن
آن شدت خواهد بیان پنداشی را می‌پنداش پشیش کرده از معنی ساخت مخواهش عرض کند که کامل
محاجه چنانکه انتہائی دانشی شدتی پنکریپت علاوه بر دل و موقوف است (ما قرکاشی) (۳۵)
آن مصادر می‌دانند که بالتم التصریعی است در کلیش عشق و دوستی و دشمنی کمی است که ناید
معنی غیر از ماضی و مستقبل ای تصریعی شیوه نماید و استعمال از منصوبت بیگانه برده ایهم ب (اردو) (۳۶)
و گریزینه پنداشیدن خون این پنداش این فارسی ایضاً نیز پنداش حاصل کرد.

است تراجی صاحب پنداش (۳۷) نیز فارسی زبان است پنداش پدر را نشاند رسوانی ما در زاده
که پنداش در این صورت ایضاً خیال کردند (الف) مثل صاحب اخزینه الامثال و امثال فارسی
با اضی مطلقی و حاصلی پنداشند و بجه وجہ نیز بروت و گراین کرد و از معنی و محل استعمال ساخت موقوف
بای هزار بزمی بزمی اخواه کو معنی معمولی کند اطمینان عرض کند که فارسی این مثل را بحقیقتی زندگ

از آغاز شب ب صحبت بدان روشن بد اختیار کر دهئو (اردو) نصیحت قبول کرنا اور نصیحت (اردو) دکسن میں کہتے ہیں یہ آئے کے بکھرے پر عمل کرنا۔

لو نصیحت بیکار یہ یعنی جو لڑکا آغاز سے بدر کو پسند دادن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این ہے اونکو نصیحت کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔

پسند پر فتن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این نصیحت کر دن بہ کسی رصد فی استرا یادی یہ کروہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ پسند پر فتن استعمال بشنو کہ بر کنارہ این دیر دیر پاست ہے پسند دل پر کروہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ قبول پر میغان و پر بچا (سعدی ۲۷) پسند است مروزی رفع (من پسند پر فتن و این شرگ بفتحہم پر خطاب مہتران انگہ بند کو چون پسند دہند و شنوی (خان آرزوی) تا پسند تو ان آرزو از غیر پر فتن بند نہیں بند ہو (اردو) نصیحت کرنا۔

پسند ر بقول مخید قلعہ ایست در شیر از بالائی کوہ مؤلف عرض کند کہ دیگر حقیقت این زبان و معاصرین عجم ازین لغت ساکت و ہمیں لغت پر موجودہ اول گذشت کہ نام شہریت در ولایت عفرج پر وجہ تسمیہ واعرب این تصحیح تحقیق نہ پیوست (اردو) پسند ر ایک قلعہ کا نام ہے جو شیر از کے ایک پہاڑ پر واقع ہے۔ مذکور۔

پسند ر اصطلاح۔ بقول اند بحوالہ فرنگ فرنگ بفتحہم اول و فتح ثالث و بنای مچھہ موقوف (۱) سوزن کلان کہ بدان جوال و ماند آن بدوزند و (۲) سکین و کارو بزرگ کہ بدان گلکار نمایند مؤلف عرض کند کہ ما این را مبدل (پسند ر) دانیم کہ در موجودہ گذشت چنانکہ اسے پا سب و سعی دو میں جیا ز معنی اول است و صراحت ماندش مبد را بجانب کرو (اردو)

(۱) سوا دیکھو بند رز دے دستہ دار چہری جس سے موچی کام کرتے چپن جس کو دکن میں آئی کہتے ہیں۔ مؤثر۔ صاحب آصفیہ نے آری پرستاری کا ذکر فرمایا ہے۔ مؤثر۔ جو تابع نہ
کیا اکیہ اوزار۔ دیکھو (آورم)

پندرہ سیدن مکبوش استعمال۔ صاحب آصفی کہ لازم پند داون است (حسن عزتیہ)

وگر (پندرہ سیدن) کروہ از معنی ساکت ہو، لفظ پندرہ مکبوش تو پندرہ چوکوشوار ہے آری سید عرض کند کہ حاصل شدن پند و نصیحت از کیا لیکن چون حلقة بروار است ہے (اردو) نصیحت حاصل

پندرہ القول اند بحوالہ فرنگ باکسر وفتح رایی مجلہ معنی احمد و بیوقوف مؤلف عرض کند کہ دیگر ہمہ محققین نے باندان و اپل زبان و معاصرین عجم ازین ساکت اگر نہ استعمال بدست آمد تو نیم قیاس کرو کہ اسم جامد فارسی قدیم است (اردو) احمد بیوقوف۔

پندرش القول برپاں و اند و رشیدی و غیرہ کہ قبول کردن پند و نصیحت باشد (نصیبی گیلان) بعضہ اول وفتح ثالث بروزن کس کش گلولہ (ہے) یا رہیدن پند ناصح شیخو و پوسرو بالا پیش خود پنیہ حاجی کروہ مؤلف عرض کند کہ مبدل برپاںی پاش ہے (اردو) نصیحت قبل کرنا۔ بندش معنی اولش کہ بوجده گذشت چنانکہ **پندر** القول برپاں و سرواری وجہانگیری ت و تپ و صراحت مانند ہمدر راجحا کو بعضہ اول بروزن اور ک معنی پندرش کپیش (اردو) دیکھو بندش کے پہلے معنے۔ ازین مذکور شد مؤلف عرض کند کہ مبدل

پندرشندن استعمال۔ صاحب آصفی فکر ہمان بندک کہ بوجده گذشت چنانکہ اسپ و این کروہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند اسپ واشارہ این ہم درانجا کرو دیں اردو

و یک جمیع پند ک.

الف پند گرفتن استعمال - صاحب آصفی ذکر کردن این کرد از معنی ساخت مولف عرض کند پند کردن است. مولف عرض کند که بمعنی پند دادن که بمعنی حقیقی پند دادن و پند کردن است. مخلص است که گذشت (سلیمان طہرانی س) ساقی چپ کاشی س) حیف باشد پند گرفتن با نصیحت ناشنو کنی پند من این بضم شراب است بخواز گرید این در یک تا چهار میل میگوش کر کشیده و از پین است منع کمن حالم آب است پورا رو نصیحت (اب) پند گویی اسم فاعل ترکیبی که بهادر و نه کر زن - و یک جمیع پند دادن.

پند گرفتن استعمال - صاحب آصفی ذکر که فور بر جراحت الماس رینه شد په ای پند گویی این کرد از معنی ساخت مولف عرض کند کنین ریش ترشود په (الوطاپ کلیمہ) پیارگر که بمعنی حقیقی حاصل کردن پند است لازم معدن بکف آید په پند گو منگر په چو گل بو و نظر از روی گذشتہ (حافظ شیرازی س) خیز بلف قوندارد باغان ببردار په مخفی مباود که (پند گو) اصل است دل عاشق میلی بآه ازین دل که بعد پند بکی کر داد، مزید علیه آن نیزیادت تختانی در آخر پند په (سعدی س) یکی پند گیرد یکی ناپند بچنانکه بتو و بو تی هر دو یکی است (اردو) نه پرواز و از حرف گیری په پند پور (اردو) (الف) نصیحت کرنا - و یک جمیع پند کردن (اب) نصیحت ماننا - قبول کرنا - ناصح نصیحت کرنے والا - و اخط.

پند نمذائقه بروان بروزن و معنی فرزند است و فرمایید که لغت نمذوقه پانزده باشد صاحب چهانگیری در ملحقات و صاحبان ناصری و اندھم ذکر این کرد اند مولف عرض کند که اسم

جاد فارسی قدریم است (اردو) فرزند۔ مذکور۔

پندہ **القول** بربان و ناصری وجامع و سراج **صحابی از لغت هنگریت** (پندہ) مفسر کردہ پندہ
جبر قول و مکون ثانی و قصح ثالث دا مطلقاً قطرہ کو معنی شر خام است و الله اعلم (اردو)
و اگر یہ ذکر اعم از قطرہ آپ و قطرہ باران و قطرہ خون را، قطرہ ذکر (۱) نقطعہ۔ ذکر (۲) ذکر (۳) و مجموع
و امثال آن و در (۴) بمعنی نقطہ و ذرات ہم صاحب پند کے تیرے مبنے۔

رشیدی حی فرماید کہ مراد ف پند و پندش بمعنی دس پندیدن **القول** بربان و ناصری و مولید وجہ می
گلکو زندگی و گاہ۔ صاحب سفرنگ بشرح (سبت بروز خندیدن (۱) نصیحت کر داں و (۲)
وسومی فقرہ نامہ شست و خشوریسان) این را
معنی اول آور دہ کہ لغت زند و پازند است
غالب و ملبوسی در قاطع بربان حی فرماید کہ بربان
خلط کر دو این بہای فارسی نیت بلکہ موحدہ
مضصوم و بہندی باندک تغیر از توافق لسانیں
مؤلف عرض کند کہ خطای غالب است و اسم این و فرماید کہ صیغہ اسہم فاعل وامر و نہی نیاده
جاد فارسی زبان کو مختصین اپنی زبان باربستان
اند و موحدہ نیاده معنی اول اصل است و دیگر
معنی حجاز آن و پند کو معنی سوم گذشت مخفی معنی
فاصل و پندیدہ اسہم مفعول این صاحت صاحتچے
برخلاف قیاس است و لفظ تلاش او اگر آن
سوم این۔ قیاس می خواهد کہ فارسیان این را بہمہ

داخل محاورہ نہ تھا یہ قصور اور اسم مصدر این کے یہ ہمیں معنی گذشت صاحب ناصری صراحت ہمان پسند کہ بجا لیش گذشت فارسیان بقاعدہ فرید فرماید کہ مبدل پچھہ است مؤلف عرض خود آن را بایسی معروف وعلامت مصدر وقت کند کہ جیسے بازای ہو تو زبدل شود چنانکہ چورجہ و مرکب کردہ مصدری و ضعف کردہ اندر (اردو) چورجہ و صراحت مأخذ بر معنی دو مرتبہ گذشت را نصیحت کرنا دو ہم نصیحت قبول کرنا۔ (اردو) دیکھو پچھہ کے دوسرے معنے۔

پنزہ [اقول بر بان و چہانگیری و جامع بروزن] شرعاً [اقول صاحب رشیدی] ہمان پنزہ کدہ زای غزہ نوعی از رقص و آن چنان باشد کہ جسمی و عربی گذشت مؤلف عرض کند کہ مبدل ہمان یکدیگر را اگرفته باہم بر قصدند۔ صاحب سروکا پچھہ کے معنی دو مش ذکور شد جیسے زبدل شد پڑا یہ صراحت کردہ کہ مراد ف ہمان پچھہ باشد فارسی چنانکہ کج و کثر (اردو) دیکھو پچھہ کے دوسرے معنے

پتھور [اقول اندیفع اقل و ضمیر ثالث در فارسی زبان طعامی است که از سرو بال طائرن می سازند و یکر یہ مختصین اہل زبان و زبان دان ازین لغت ساکت و ظاہر لغت ترکی زبانی می نماید ولیکن صاحب لغات ترکی خوض این ملعون را آوردوی فرماید کہ طعام کا چی و دیگر مخصوص است و صاحب کنز صراحت فرید کند کہ سیزد را گویند مؤلف عرض کند کہ اسم چاہ باشد خیال می کنیم کہ فارسیان از ہمین ملعون ترکی این لغت را سفر کر دے باشند و برای ہلکا خاص مخصوص۔ موحدہ بہبادی فارسی ولا مہنون وغیرہ صحیہ ہے قاف بدل شده باشد چنانکہ اس واتھ پ و پنجاہ و پنجاہ و آغا و آقا (اردو) ایک خاص قسم کی غذا جو پرندوں کے سر اور بازو سے پکائی جاتی ہے۔ مؤلف۔

پنک [بعول بر بان] بفتح اول و کسر ثانی و مکون کاف تازی بان زند و پازند آنکه را گویند و آن میوه ایست معروف و بفتح اول و ثانی (۱۲) و حب که اعرابی شیرخوانند و کسر اول و مکون ثانی (۱۳) گر قلن اعنه همی آدمی با دوسرا گشت یا ناخن چنانکه بدر و آید صاحب ناصری بذکر من دوم و سوم صراحت کند که معنی دو مبدل پنج و پنجاں است که جیهم با کاف بدل شود و دیگر معانی دنگ را که به کاف فارسی می آید مخلوط کند با این و بالآخر صراحت کند که معنی اول تو بان درست نیست از نیکه بدرین معنی پنک است که بنون اول و لام و مم آید که آلوی کو ہی است صاحب چهلگیری در محدثات بر معنی اول قانع و سبق با بان خان آرز و در سراج بذکر معنی اول و دوم نسبت معنی سوم کوید که پنج که جیهم معنی سوم گذشت مبدل این پنج با کاف فارسی باشد نحولف عرض کند که وجہ محتول پیدا کرد از نیکه کاف عربی پنجیم بدل نشود ولیکن جادا رد که جیهم یک مثال تبدیل کاف عربی پنجیم باشد یا می توان پنک را بدرین معنی مبدل پنک گیریم صاحب ناصری که محقق اهل زبان و معتبر تراز خان آرز و استائق وارد دیبا بر بان و کفا بیت حقیقتی این که معنی سوم هم با کاف عربی است و صراحت است که جیهم با کاف بدل می شود و پنج را اصل داند باقی حاصل ماین را بهتر معرفت اسم جاده فارسی زبان دانیم و تکمیل کرد و اختلاف محققین در کاف بر پنک می آید صاحب صحیط پرچم پر آلوچه گفتہ صراحت در محدوده گذشت (اردو) (۱۴) و کیھو آلوچه مذکور (۱۵) باشد یا موقوف کیھو اوس (۱۶) و کیھو پنج کے تیرے مخنے

پنکار [بعول اند بجواهه فرنگ فرنگ بالفتح معنی غزو و خودینی باشد مؤلف عرض کند که

اگر سند استعمال پیش شود می توانیم اسم جامد فارسی خیال کنیم (اردو) غور تکمیر نذر.

پنک **لائق** اند بافتح و سکون ثانی و کاف چنانکه است و آنچه صاحب آند بخواهد از می مفتوح بعضی عربی و بینیه و صراحت فرمی مولید مطبوعه این را بخون دو مر قائم کرد و سکنه کند که لغت فارسی است مؤلف عرض کند و خود از تصحیف مطبع نوکلشور (اردو) و مکمل محقیقین ازین لغت ساخت و اگر سند استعمال پنک و مکیوب بگویی.

این بدست آیدی تو انیم که اسم جامد فارسی **پنک** **لائق** بر این بدل (پنک که بکاف قدیم خیال کنیم و مرادف اردو بینیه (اردو) عربی است) بافتح اول و سکون ثانی و کاف چهلمنی و موقت و مکیوار و بینی.

پنکوب **لائق** اند بافتح بمعنی آچار که از آغانج گویند و (۳)، در یکی خانه و رسم وقت خرچوز و شیر و خبرات سازند ترش بود و فرمایاد او که بعربي صح و کم برآور (۵)، یک حصه از که در لسان الشعرا بامی اخیر فارسی آمده صاحب دو هزار حصه شبانه روز چه شبانه روزی را مولید مطبوعه نوکلشور فکر این بخواه قدر کرد و به ده هزار قسمت کرد و هند و هر قسمی را (یک پنک) در نسخ قلمی مولید این را پنکوب به فو قافی عرض خواهند و (۶) پنکان را گویند و آن طی سی بائمه نون یا فیم مؤلف عرض کند که اصل این پنک از مس داشت آن که درین آن سوراخ تنگی که بخوب است که بخوده اقول و فو قافی ثانی همچنین بقدر زمان معین لعینی چون آن طاس را بر روی معنی گذشت و صراحت مأخذ محمد را بخواهد کرد و هم آب ایستاده نہ بند بقدر آن زمان معین پنکوب به بامی فارسی و فو قافی دو مر بدل آن و بهتر آب نشیند و بیشتر مر از عان و آبیاران

دارند جو آن را در مقصہم آب در میان تغاریابی و صراحت مافرضش پمپا بخواهیم و به دیگر معانی اسم تہند و بقدر آنچہ بیان ایشان مقرر شده باشد جامد فارسی قدیم و اینهم که پیچ تعلق پاپکان مدار و بعضی را یک پنکان و بعضی را بثیراب دہند (اردو) (۱) کہ چور کاخوشہ نذکر (۲) لکڑی کہ پندراعت ایشان رو و در ہند وستان بھتیہ سوت (۳) دو یکچہ نذکر (۴) صحیح بوث.

وائلستن ساعات شبائے روزی حمول است جتنا (۵) صحیح ٹہام کے وس ہزار حصون سے ایک حصہ جہا گلگیری در ملحقات برہ چہار معنی اول قانع و کا نام نذکر (۶) و کثر اجس کی تہہ میں ایک نبیل (پنک بکاف عربی) ذکر معنی ششم کردہ سوراخ ہوتا ہے جبکو پانی میں جھوڑ دیتے ہیں جب صاحب سروری ذکر معنی اول و سوم و چہارم اوس میں پانی بھر جاتا ہے تو ایک وقت معین کا و ششم کردہ صاحب ناصری نذکر (پنک) برہ چہار مقیاس قرار دیتے ہیں جنم نے ایک ایسے ہی کثرے معنی بالا را نوشتہ و بالقطع پنکان۔ پنک را ہم کو دیکھا ہے جس میں مثل گھری کے گھنٹے اور منٹوں قائم کردہ ذکر معنی ششم کنند صاحب رشیدی برس کے اشارے تھے جس نشان تک پانی بھر جاتا تھا معنی ششم قانع مؤلف عرض کند کہ پنک بکان سمجھا جاتا تھا کہ استفادہ گھنٹے یا منٹ گزدیے۔

فارسی معنی سمجھم ہم اسم جامد و معنی ششم مخفف پنک اچھی طرح پر گھری کا کام دیتا تھا۔ نذکر۔

پنکا رہ [قول اند بجواہ فرنگ فرنگ بعنی طشت و کاسہ و طبق مؤلف عرض کند کہ معانیہن عجم و محققہن اہل زبان ازین ساکت اگر سند استعمال بدست آیداں را اسم جامد فارسی قدیم و ایسہم را اردو طشت کاسہ طبق۔ نذکر۔

پنکا شمش [قول اند معنی نعش کردن صاحب مؤید ذکر این بجواہ زفاف گویا کردہ مؤلف

عرض کند کہ تھمارا اسم این مصدر است و (انگلستان) محدث ش و نگاشتن مبتدا ش چنانکہ انگلستان
و انگلستان و بریتانیت موحدہ (انگلستان) مفرد علیہ آن و این سیدا آن کہ موجودہ بدل شدیکہ
فارسی چنانکہ استپ و استپ (اردو) خوش کرنا۔

پیشگان [بعقول بربان و ناصری و رشیدی و نہج البیان کمان] اصطلاح یق قول مؤید مطبوعہ لکھنا
ہمان کہ موجودہ اول گذشت مؤلف عرض بحوالہ (اصطلاح الادات) آفتاب و سیاری کہ در
کند کہ صراحة کافی مأخذش ہمدرد انجام کروہ ایم سکھان آفتاب اند و فرمایہ کہ در ترکیب نوع استعما
و این مبدل آنست چنانکہ استپ و استپ است و در قبیہ حرف دو صمیم یا پست و در دیگر
(حکیمہ سلطانی سے) در چہانی چہ بایت بودن نسخہ قلمی (پیشگان گان) نوشته مؤلف عرض
کو کہ پیشگان تو انش چپیدن ہے (اردو) کہ ماہر در الخود اینہم کر سند استعمال پیش جی شد
تصفیہ صحیت لفظ می کرویم (اردو) اقابل تجویز
و کیجو پیشگان۔

پیشگاه [بعقول اند بحوالہ فرنگ فرنگ بالضم معنی کوہ مؤلف عرض کند کہ دیگر جو محققین
اہل زبان و معاصرین عجم ساخت اگر سند استعمال بدست آید تو اینہم قیاس کرو کہ فارسی قدیم است
اردو پہاڑ نہ کر۔

پنگرہ [بعقول اند بحوالہ فرنگ فرنگ بالفتح و بالكسر و قفتح مالک و راجع معنی (۱) دیگر فرنگ
و (۲) ملکت و کاسہ و دس، نوعی از باوزن کہ برگندھم و غلہ زند تاکاہ از وانہ جدا شود موف
عرض کند کہ معاصرین عجم مصدقی این جی کنند اگرچہ محققین اہل زبان ذکر این نکر رہ اند اسم جا
فارسی قدیم دانیم (اردو) (۱) بڑی دیگر - مونٹ (۲) ملکت بکاہے بذرگ دس، ایک خاص

شہم کا پنکھا جس کے ذریعہ سے غلطہ کو خس و خاشاک سے صاف و پاک کرتے ہیں۔ مذکور

پنگ التقول برہان بفتح اقل بروزن پنگ (بدون صراحت کاف) (۱) دریچہ را گویند و فرماید کہ پسراقل نیز بہیں معنی آمدہ صاحب سروری بحوالہ گوید کہ بروزن درنگ مجھی دریچہ و بحوالہ فرنگیک می فرماید کہ بروزن پنگ (۲) بعضی خوشہ خرماد (۳) وقت باصم خان آرز و درسرخ پنگ راصحہ دانہ بمعنی اقل و این راست صحیف نامہ نہد۔ صاحبان ناصری و جامع شفقت بابریں مؤلف عرض کند کہ صاحبان جامع و ناصری و سروری کہ مخفق اہل زبانند و معتبر تر از آنکه اکبر ایادی این لغت را بہرہ دونون صحیح دانند تحقیق ما اسم جامد فارسی قدیم است بعضی اقل و معنی دو م و سوم ہم اسم جامد خوانیم باعتبار سروری (اردو) (۱) دریچہ مذکور د (۲) کوچور کا خوشہ۔ مذکور د (۳) صحیح اقل۔ موثق۔

پنہ التقول سروری بفتحتین و اطہار باد (۱) ہمان کہ مخفق پناہ است کہ بیجا لیش گذشت و بمعنی پناہ بمعنی اقل کہ بچار گویندش بحری (سعدی سع) دو م اسم جامد فارسی زبان کہ معاصرین عجم چو این ہر دو در پادشہ یافتی پو در اقلیم ملکش پنه تصدیق این کفند و گویند کہ فارسی قدیم است یافتی ہے صاحب اند بحوالہ فرنگیک فرنگ گوید کہ وحالا برتر بان غیرت (اردو) (۱) دریچہ بفتحتین د (۲) سرگین دان و فردہ د من پاشدہ پناہ کے پہنچے ہنے (۳) میلے کا طرف۔ مؤلف عرض کند کہ بعضی اقل موافق قیاس گھوڑ۔ مذکور

پنہا الہ التقول اند بحوالہ فرنگیک بفتح اول و سکون ثانی و قصیر لام بمعنی شیرینی کہ از بخوبی تیار سازند مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم این راستیم کند۔ اسم جامد فارسی زبان

است (اردو) بادامی متحانی - مؤقت.

پہنام [معنی پہنان و اشاره این بر معنی دو مقالہ گذشت (اردو) و مکھون پام نام
پہنان] بقول بہار مقابل پیدا و فرماید کہ بالقطع شدن و کردن مستعمل و معنی پہنانی پر کسی
مؤلف عرض کند کہ اتحی لغت فارسی زبان و سکوت دیگر یعنی مختصین اہل زبان وزبان
وان تحمیب خیز (صاحب س) نگین مل است ہر کہ بطن اپنے ملائم است بچون پہنان و رون پنہ
مکر پنہ وانہ لہو نہ مستعمال با مصادر در ملحات جی آیدی پیچ مخصوص دو مصادر بالائیست
(اردو) پہنان - مخفی - پوشیدہ۔

پہنان برآوردن استعمال - صاحب پہنان معنی ندارد) مؤلف عرض کند کہ ما
اصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت و از خون بر (پردہ پہنان) معرفت کردہ ایم وہیں
اصنوانی سند دید (س) خورشید را اگر کند سند بالا و راجح مرقوم است ولیکن این سند
دیده خیرگی ہے داع تراز پردہ پہنان برآوردم کہ بر اسی (پہنان برآوردن) نیست و پہنان برآوردن
لیکن از شارحین آن عبد الحمید نام بدلیل صفحہ معنی برآوردن چیزی است بحال پہنانی
محکار و کہ (درین شعر پہنان معنی پوشیدگی (اردو) چہیئے جوے نخانہ چہیا کر نخان۔

است نصفت پردہ و چون این معنی بر طبع عکس پہنان بردن استعمال - صاحب آصفی ذکر
خان آرزو) پہنان ماند و پردہ دری حضرت این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند
شیخ بر خاستہ و نوامی خارج آہنگ از قانون کہ بردن چیزی را بحال پہنانی کہا تھی نیشا پوری
النصاف بی پردہ سرو دند چنانکہ فرمودند (پردہ) گفتہ شیخ پوشیدہ درخ گذر زر را کہا تھی

گفت هر جایا و باشد شمع را پنهان برسند پھر اردو بخواز و کرد و خود را داشت پنهان بخواز (اردو)
چه پاک رکھنا - مخفی رکھنا -

پنهان بودن استعمال - صاحب آصفی ذکر پنهان و اشتن استعمال - صاحب آصفی
این کرد و از معنی ساكت مؤلف عرض کند که ذکر این کرد و از معنی ساكت مؤلف عرض کند
معنی مخفی بودن است یعنی بودن بحالات پنهانی که در ول و اشتن و علم خود را نہ پھردن (اثیر
(رکن سمنانی سه) چونکه تو بود روح در بست احیان را پمپ جهانی است پیدا
پنهان نہ چو طرہ تو بود ماہ بر رخت مفتون بخدا (ارو) بین و پنهان و ان چون زیر گفبد نیلی پیدا آورد
مخفي مونا پنهان ہونا -

پنهان خوردن استعمال خوردن اخفا
و پنهانی مؤلف عرض کند که مخفی خوردن شد و کراین کرد و از معنی ساكت مؤلف عرض کند
(حافظه) دانی که چنگ و عود چه تقریبی کند که مخفی کردن و پنهان کردن است و حید قزوینی سه
بخ پنهان خورید باده که سکافیری کند نہ (اردو) کلم نگر و وجادہ وحدت ز راه اختلاف پوکشت
چھکر ہنا -

پنهان داشتن استعمال - صاحب آصفی ذکر پنهان داشتن کرنا -

این کرد و از معنی ساكت مؤلف عرض کند که پنهان شدن استعمال - صاحب آصفی
مخفي داشتن و بحالات اخفا داشتن وطن پھر کرن و کراین کرد و از معنی ساكت مؤلف عرض
(نظم ہروی سه) چنان بنیا که در صدر پر و پنهان کند که لازم صدر گذشتہ میجن مخفی شدن (خط)

لیلانی سعہ در سخن پہنچان شد جو اند بو در برگ گھل بخ و بہار بذکر (پہنچان گداز) گویند کہ چیزی کی گذاشت
ہر کہ دار د میں دیدن در سخن بیشہ مرکوڑا رہو پہنچان دید مولف عرض کند کہ (پہنچان گداز)
پہنچان ہونا چھپنا۔

پہنچان شکنج اصطلاح - بقول بھروسہ بہار چیزے کی گداز دا زہمین مصدر راست (لطایحی سعہ) چو
کہ پیچ و تاب و می مخفی باشد و سرکسی او را کی آن آب فراط آشکار امواز بخ چو سرخ پہ نیل پہنچان
شتوانگر د مولف عرض کند کہ اسم فاعل بیجی گداز پو (اردو) ہعنی گانا۔ گلنا۔
(لطایحی سعہ) کہن کیجیہ خاکہ پہنچان شکنج پو کہ ہرگز پہنچان گرویدن استعمال - صاحب آصفی
بہ دون ناو د سرز گنج بخ (اردو) و پیغیر جو مخفی تو کر این کروہ از معنی ساکت مولف عرض کند
پیچ و تاب سکتے - مؤقت۔

پہنچان کروں استعمال - صاحب آصفی سعہ لطفت ہرچا جاگرویدن پڑ زند چوش از
ڈکر این کروہ از معنی ساکت مولف عرض کند تین این گلستان پو (اردو) پہنچان ہونا چو
کہ بمعنی مخفی کروں متعددی (پہنچان شدن) است پہنچان شدن۔

کہ گذشت (حافظہ شیراز سعہ) از خیال لطف جی **پہنچان گشتن** استعمال - صاحب آصفی ذکر
مشائطہ چالاک طبع پو در ضمیر برگ گھل خوش این کروہ از معنی ساکت مولف عرض کند
جی کند پہنچان گلاب بخ (اردو) پہنچان کروں کہ مرادف (پہنچان گرویدن) است کہ گذشت
حسنا۔

پہنچان گداختن استعمال - صاحبان آصفی سعہ پسید بخ مانع پر تو خورشید شد این کاغذ گیر کے

(لہوری سے) در محل لطف پہنچان گشت روا پہنچانی معنی حالت خفاست مؤلف عرض کی اندکی پہنچانی از معنی ترسید و پرسیدن نہ است کنکہ موافق قیاس است (لہوری سے) آشنا ہو (اردو) دیکھو پہنچان شدنا۔

پہنچان ماندن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر شعلہ سرزد و امن افعانی بیس است پہنچان این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کنکہ پہنچانی، مؤثر وہ چیز جو حالت خفایم ہو بعضی درخوا بودن و پوشیدہ و مخفی ماندن است جیسے درو پہنچانی، راز پہنچانی۔

(لہوری سے) رقیب رویہ پہنچان چوکیر دا ز پہنچانی بودن استعمال۔ در حالت خفایم بیش بوسی پہنچانی بودن۔ مؤلف عرض کنکہ موافق قیاس نی ماند پہنچانی (اردو) مخفی رہنا۔

است (لہوری سے) از سوال مضمون پر قدر پہنچان نمودون استعمال۔ صاحب آصفی بود جوابش منون ٹوڑ رز باش ہمہ پہنچانی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض دو اثر و فی بودو (اردو) مخفی ہونا۔

کنکہ در امر اوف پہنچان کروں است و (۲۲) پہنچانی ساختن امناسب حال بودن نمودن و ظاہر کروں چیزی را بحالت پہنچانی حالت خفا مؤلف عرض کنکہ موافق (صاحب گیلانی سے) آمد رقیب یار پہنچان گشت قیاس است (لہوری سے) فون عشق از مطر پہنچان نمود کله ابر آفتاب را پڑا (اردو) برخوبان دید است لئے کہ پہنچانی پھر رساوا (۱۱) دیکھو پہنچان کروں (۲۲) چھپکرنی پر کن۔ بیان دیکھو (اردو) حالت خفا کامنا چھپکر دکھلانا۔

حال ہونا۔

پنیر **القبول** مصروفی مصروف و فرمایید که یوز را آن اراده تھا میں است و چون اور رائشم
کیرد قرصی از پنیر تردا و برند خشم او فرمائی (سعدی ۲۵) بران مرد کند است دندان یوز کو
که مالد زدہ بان بپنیرش دور و زمین صاحب موید گوید که بالفتح خیری ترش داده آن شیر است۔
(کذافی الشرف نامہ) و در علیٰ آوردہ که بالفتح جوڑات را در جامسہ جی سندند و آب از وحکیمه
وجسد آن بستہ رامش قرص آفتاب و ماهیتاب پسیار تشییہ کردہ اند و در وقت سبقتین ریان
آن روغن بزمی اند از مذخوب ترمی شود و آن را خشک کر نمایند صاحب صحیط گوید که
بعربی جین و بیونا فی بروش و بلعنی المیس نیز و بتول شیخ از شیر حی گیرند و کامی اور رایت
گرفته می شود و آن اقط نامند با بخله پنیر عبارت است از شیر جامد و بهترین آن تازہ چرب
متوسط میان سختی و نرمی است گازه آن مسود و ترد و دوم و در ان جلاست و شوار
ہضم مقوی معدہ دروده و گردہ و ملین طبع و سریع الوصول بسوی اعضا است مؤلف
عرض کند که اسم جامد فارسی زبان باشد (اردو) پنیر **القبول** آصفیہ فارسی اسم نذر
ایک خود نی تکمیل **پنیر کنام** جو دودہ کو بجا کر جامی جاتی ہے بخوبی ہوئے دی کو بھی کہتے ہیں

پنیر آب اصطلاح - **القبول** بہار آبی را گویند **ظرف خون** خوش پا مولف عرض کند کہ قلب
کر چون از شیر خوبیت آن مجمع گرد و مائیت آن اضافت آب پنیر است و میں را درود و نیز
مشفص شده باشد ولا محار و در وہم اثری ان پنیر کا پانی جو تیار ہی پنیر کے وقت ملکا ہو نہ گزد
در ان داخل کر دو اند با فی حی ماند (خواجہ نظمی) **پنیر خرا** اصطلاح - **القبول** صاحب صحیط
کے پنیر آب دادن نشاید بیش کہ کہ کیا بد و جائز است و بر جائز پر زاسی ہو زمی فرماید کہ

نام سخس و بی سخس گوید که بیونانی لطیارس و بروز نکنیزک دادم نباتی است آنرا گلی بود
بروی سعین و بیری قرقس و بیریانی قطبوس سرخ زنگ و چون آنرا بست از اس رسد
و در تشكابن حجاز و لغوارسی کیل دار و و پهندی باشگفت و بیری ملوکیه خواند و پنیرک ازان جهت
پسورد و پنکه هر آج بخی است سیاه - مائل بیرخانه کویندش که میوه آن بپنیری ماند و آنرا بکرد
پرگره - گرم و خشک در دوم و مخفف بلاد شنیزگویند بجهت آنکه به طرف که آنرا بست می گردد
و در آن تکنی و قبض و جالی و مفتح و منافع با آن محل میل بدان طرف کند و صاحب بیان
دارد مؤلف عرض کند که مرکب اضافی است بقول بعض گوید که (۲) نیلو فرات و (۴) هرها
دو جهت تسمیه بوضوح نپورست اغلب که مشابه رانیزگویند و آن جانوریست از جنس پریان
(پنیرخان) باشد یا وحی دیگر و انداد علم (اردو) صاحب این سروری و رشیدی و بجهانگیری بعضی
ببوره - پنکه هر آج بقول محیط ایک دو ای کلامی اول قانع (اشیر الدین خسیکتی الله) ذبوبنیکیز نیز
پنیر قالبی اصطلاح بقول بحر و بهار و دارسته دار التمازین به تلافی مشکل بود بپنیرک خ
و انداد پنیری که در قالب ریزند تا بسته شود صاحب ناصری بذکر معنی اول می فرماید که این را
(محسن تایرسه) خاص است لقره بادن نازنین پنیره هم گویند - خان آرز و در سراج بذکر معنی
او خود در قالب پنیر کند جان سرین او بکه مؤلف اول گوید که حربا را پنیرک گفتن غلط است و بذکر
معنی کند که موافق قیاس است - مرکب توسيعی معنی دو می نویسد که صحیح معنی اقل است صاحب
(اردو) و پنیر جو ساخته ناصر الدین شاه قاجاری فرماید
پنیرک بقول بیان و جامع و مورید بارای قدر که قطبی و تیازی و صاحب بول چال گوید که فخر

صاحب صحیط این را خبر آری گفتہ و پر خبر آری دو مم اگر آن را پر و غنی گھل سر شستہ برادر احمد حی فرماید کہ نان کھانے اس است و پسکر پیش از خداوند تخلیل نماید و خوردن برگ آن اعتقاد خاطری مؤلف عرض کند کہ ما صراحت معنی انگور نافع قروح مشانہ و منافع بیمار دار و اول این بر (باب سنجاب) کردہ ایمہ وہندز (الخ) مؤلف عرض کند کہ عجمی فیت که نظر شارہ این هم معنی اول و ممعنی دو مم و سوم بلطافت و منافع این بدین اسم موسوم کردہ با با خبار صاحب جامع که محقق اهل زبان است و کاف برای تصحیح پاشد (اردو) رجاءں تعلیم صحیح و اسم جامد فارسی زبان دانیم و تعریف صحیط ایک پودہ کا نام جس کو ملوکیہ بھی کہتے ہیں کامل نسلوف فرب (اگر وک) و تعریف حر بابر اور خاطری کو چک بھی۔ ذکر۔

(آفتاب پرست) گذشت (اردو) (ا) پیشو پیش کریمہ اصطلاح - لقول بھروسہار واند (باب سنجاب) (۲) و کیو اگر وک (۳) و کیو و میور پیش کی کہ شب در کمیہ کندہ آب از آن آفتاب پرست۔

پیش کر بستانی اصطلاح - لقول صحیط اصم و این بک اضافت است مراد از پیش کی کہ قابی طغی است - ہم او بر ملوخیا گوید کہ طغی خیار کیست بلکہ بواسطہ کمیہ و رشک کر دند و گیر پیچ بستانی است زیرا کہ در کشورستان پائی ٹوک (اردو) پیش کریمہ۔ اس پیش کا نام ہے جو بذریعہ تر راعت آن می کند آن بنتی است کہ بہنک قاب تیار کیا جائے بلکہ کمیہ کے فریوہ سے جو نک ماند و رجاءں نیز گویند و ملوکیہ هم و بنایا جاتا ہے۔ ذکر۔

پیش از خاطری کو چک - سر دور اول و ترور پیش کاری اصطلاح - لقول اند بجو ال فرنگی فر

ماه شیر که برامی است تاگر داشتیدن شیر بکاره بر مدت نخچال گذاشت سرد ساز ند و نخچال بـون و
محبی گوید که لعربی نفعه و پسر ما نی فیض و بیون اندی خایی مجده و جمیز فارسی گویی کریخ دران گذاشت
فیلوا و بهندی چسته و چاک و آن معدہ حیوانات مؤلف عرض کند که فارسیان زمانه حال نخـ
شیر خواره بـیار کوچک قریب به ولادت است را در نخچال بـیله برف و سخن منجمدی کـند و
کـ بعد زیج آن را صور شیر کـ اند رـ آنست برـی اـنـ هـیـنـ رـ اـبـیـنـ اـسـمـ مـوـحـمـ کـ دـهـ اـنـدـ مرـگـ چـوـقـیـ
و استعمال جـیـ فـایـنـدـ خـواـهـ تـازـهـ خـواـهـ خـشـکـ نـوـوـهـ اـسـتـ مـخـنـیـ مـبـادـ کـ صـاحـبـ بـھـرـسـکـنـدـ رـیـ خـورـدـهـ
چـونـ آـنـهـاـ اـنـدـ کـ بـزـرـگـ شـدـنـدـ وـ کـاهـ خـورـدـ اـسـتـ نـخـچـالـ بـونـ اـقـلـ چـیـزـیـ غـیـتـ بـکـرـنـجـیـلـ
آنـ زـمـانـ آـنـ رـاـ پـیـرـ ماـیـهـ نـیـ گـوـیـنـدـ وـ بـقـولـ شـیـخـ بـتـحـتـانـ اـقـلـ گـوـیـ رـاـنـامـ اـسـتـ کـ درـانـ سـخـ
بـهـترـینـ آـنـ پـیـرـ ماـیـهـ خـرـگـوشـ اـسـتـ چـهـ آـنـ قـلـیـلـ اـنـجـهـ جـمـعـ بـاـشـدـ وـ اـبـلـ فـارـسـ پـیـزـلـ رـاـوـ رـاـنـجـاـ گـذاـشتـ
وـ طـیـعـتـ جـمـعـ آـنـ گـرمـ وـ خـشـکـ درـ درـجـهـ دـوـمـ سـرـدـ دـارـنـدـ وـ اـبـیـنـ مـرـگـبـ هـمـ (پـیـرـنـجـیـلـ)ـ بـتـحـتـانـ
باـجـمـوـ آـنـ مـرـگـ الـقوـیـ اـسـتـ وـ مـفـرـقـ اـجـسـاـمـ پـنـجـمـ اـسـتـ کـ صـاحـبـ بـھـرـعـونـ خـتمـانـ بـونـ لـعـلـ
خـلـیـلـهـ وـ لـزـجـهـ وـ مـنـافـعـ دـارـدـ (انـ)ـ مـؤـلـفـ خـلـکـارـدـ (ارـدوـ)ـ بـرفـ مـیـ جـایـاـ ہـوـ پـیـرـ نـگـرـ.
کـنـدـ کـهـ قـلـبـ اـنـدـافـتـ مـاـیـهـ پـیـرـ وـ کـنـیـهـ اـزـ مـنـیـ بـالـاـ.ـ پـیـرـنـجـلـ اـصـطـلاحـ بـقـولـ نـاسـرـیـ وـ اـنـدـ پـیـرـیـ
راـرـدوـ چـستـهـ بـقـولـ آـصـفـیـهـ مـهـنـدـیـ.ـ اـسـمـ مـدـکـ اـسـتـ پـیـدـرـگـ وـ پـیـرـنـیـ قـرـیـبـ بـلـعـمـ شـیرـ کـهـ
پـیـرـ ماـیـهـ بـکـرـیـ کـهـ بـچـهـ کـاـمـعـ وـ جـمـیـنـ پـایـهـ اوـوـدـهـ وـ رـگـلـوـ وـ سـرـدـ خـتـنـخـلـ وـ مـوـضـعـ طـلـعـ جـیـ باـشـدـ
وـ چـونـ آـنـ رـاـ پـرـنـدـیـاـرـ آـوـرـنـدـیـاـ گـلـوـلـهـ بـرـانـ خـلـ
پـیـرـنـجـیـلـ اـصـطـلاحـ بـقـولـ بـھـرـپـیـرـیـ کـهـ درـ رـنـدـ آـنـ خـلـ دـیـگـرـ ثـرـنـدـ وـ آـنـ رـاـ باـشـیـنـیـ خـلـ

و ببری چاڑ و لب التخل گویند صاحب محیط جہاں پنیر کے تینوں سمعے۔

پر اسی مجموع آخرہ گوید کہ چاڑ بہزادی سمجھہ ہم آمدہ پنیر کچھ چالی اصطلاح۔ بقول بہادر پنیر ہی کہ و آن را قلب التخل و ششم التخل و لب التخل حم آن را در (کچھ چال) گذاشتہ سرد ساز نہ رہی زمانہ دو بجا رسی دل خرا و مختر خرا و پنیر خرا و پنہنہ کا صادقی بیگ دست غیب در و تصور العمل سیر صفا ک (پھور کا گا بھا) و آن جزو اعلیٰ از اجزاءی نرم گوید، کہ نان ٹنک پرویز و نوش آش استاد تیز تخل است کہ در سرد درخت خرا و موضع طبع با پنیر کچھ یا دوست جو ای تساول نہایتند ہے بہادر حمی باشد و چون آن را بہرند یا بر آور ملپک ان بحوالہ رشیدی صراحت کند کہ (کچھ چال) گوسی درخت از شہر بازماند۔ سرد در آخر اوقل خٹک است کہ کچھ در ان گذارند مؤلف عرض کنند در و سطح محتوى صعدہ و احشاؤ قاطع اسہال خواکہ فارسیان کچھ را در کوی جمع دارند و میو و ہارا و غیر آن و منافع بسیار دار و مؤلف عرض کند برعی خط از خرابی و انجا گذارند و پنیر ایم جہا نجی کر سوافقی قیاس است مرکب اضافی و کنایہ اردو و سنجور سازند کہ از بر و دست مقام انجاد پنیر و پھور کا گا بھا۔ مذکور۔

پنیر ملعقول برہان بروزن خمیر و مہان پنیر نامہ است۔ صاحب بحر جمین لغت را پس مل پنیر است کہ گذشت پہرہ معنی آن کہ ہمدرد را بجا نہ کوئی نہچاہی) بہنوں پچھی نوشته است کہ گذشت و مالا کا صاحب اندلعل نگارش مؤلف عرض کند کہ این بجا بجا کر دہ ایم (اردو) وہ پنیر جو برف ایں را مبتل پنیر کے دانہم چنانکہ تارک و تارہ یا سچھ میں جایا جائے۔ مذکور۔

و اشارہ این ہمدرد راجا (اردو) دیکھو پنیلو الملعول برہان و ناصری وجاصع و سراج

بالا مم و او و حکت مجهول جائی را گویند و شهر را بر سریل مجاز معنی عام استعمال کردند.
له در ان اسباب و غذه و امشال آن فروشنده (زاردو) وہ بازار جهان اسباب اور
عفن کند که کمی از معاصرین عجم گردید که ما با او اتفاق خدیه فردخت کرتے میں نمیگرد.
داریم که اصل این (پنیر) بود و به رایی مجله عرض پنیوده همان پنجیوده که گذشت و این
لام معنی غریب پنیر و متعاقی را می گفتند که در اینجا مخفف آن است بحذف جیم همچون پنجمد
پنیر درست می شد و لخوردش می رفت فارسیان و پانصد مؤلف گوید که ما اشاره این چند کجا
پر تبدیل رایی مجله به لام چنانکه آر وند و آوند آن کرد و این دو ایم و صراحت مانند جیم (اردو) و گنجیو پنجیوده.

بای فارسی با او

پو العقول بر هان بعثت اول و سکون ثانی (۱) بمعنی پوسی که رفتار متسلط باشد و پو یه هم همین معنی
دارد. صاحب ناصری بذکر معنی بالا گوید که (۲) بمعنی امر خیز آمده (ابن سینه ۵) گرت با یافطر
کرون بجیخو پو بسوی مشهد رسید حسن پو که صاحب سروری گوید که (۳) بمعنی دویدن (شناختی
نه) شیر سگی داشت که چون پو گرفت پسرانه خور شد و آنگرفت پو هم او ذکر معنی دوام هم
کند صاحب چهل بگیری بر معنی اول قانع. صاحب رشیدی بذکر معنی اول و دوم می فرماید که
(۴) بمعنی اسم فاعل هم و فرماید که پویان و پو میذه و پو میدن همین قیاس صاحب جامع هم
بر معنی اول قناعت کرد. خان آرزود در سراج پو و پوی را یکی نوشتند بر معنی اول قانع مؤلف
عزم کند که حق آنست پو محنتین بالا قوت تحریف ندارند از سینه است که پی بحقیقت نبردند
و غلطی در معنی هم حقیقت همین قدر است که پو اسم جامد فارسی زبان است بمعنی رفتار و

پوچی مزید علیہ آن معنی مذکور و پوچی کہ جی آئید بزیادت ہائی نسبت معنی غسوب پر فقار و متعلق ہے
رفقار متوسط کہ بجا لیش می آئید و بقول بعض پوچی اصل است معنی اعلقی رفقار و پوچھنے آن د تحریر
مقدم ال ذکر راصح و دانیم و معنی سوم بیان کردہ سوری ہمہم ہیں کہ اسم صدر است معنی صدر
پوئیدن کہ بجا لیش می آئید وضع شد از ہمین پوچکہ اسم و مأخذ آنست پس خصوصیت معنی ہویدن
اصلانہا شد و معنی دو ص امر حاضر پوئیدن کہ پوچی و مخفیش تو پہر دو آنده و معنی چهارم خیر صحیح کہ بد و بنا
ترکیب امر حاضر با اسمی و گیر معنی اسم فاعل حاصل نہی شود قساح رشیدی کہ غور بر قواعد زبان
لکھر دیں پس پ تحریف مامعنی سوم و چهارم بیچ (اردو) دا، رفقار یؤٹش ۱۴، چل۔ و کیھو
پوئیدن جس کا یہہ امر حاضر ہے۔

پواج [بقول استد بجو ال فرنگ فرنگ بالقسم معنی شریر و بدخود بدگهر مؤلف عرض کند کہ
پوچ کہ می آئید اصل است و اگر سنداستعمال این بست این را فرم علیہش دانیم بزیادت الف
معاصرین عجمہم بزرگ ندارند و محققین اہل زبان وزبان و ان ازین سکوت ورزیدہ انہ
لکھی از معاصرین عجمہم کوید کہ سو قیان عجمی جمعی را از بدگهران و شریان انسان پواج گویند کہ ملاہرا
حسن پوچ می نماید لیکا عدہ عربی کہ این قسم استعمال در بعض لغات فرس یافہ می شود ہاتھی حال
این لغت را بدون سنداستعمال معتبر بذریم (اردو) شریر۔ بدخود بدگهر۔

پوازی [بقول بربان و ناصی و اند و جامع و سراج بفتح اول بروزن نماز می بینی در د
وسوزش باشد و آن را البری جوئی خوانند مؤلف عرض کند کہ اسم جامد فارسی قدیم باشد
(اردو) در د۔ مگر سوزش۔ یؤٹش۔

پوب [لقول] برہان و مولید و جامع بائیانی مجہول بر وزن خوب کا کھل مرغخان را گویند و آن پری چند است برس رہا ہی ایشان کے ان پر ہای متربی دراز تر و پیشتر جی باشد صاحب ناصری بکر معنی بالا گوید کہ مانند کا کھل ہر ہد مولف عرض کند کہ اسم جامد است (لپوب) چہرو و بابی فارسی بمعنی ہد ہر می آید و از ہمین لفظ اصل فارسیان بد تبدیل موحدہ بابی فارسی آخر جنپا نکله اس ب دا سب ب رسیں مجاز ہد ہد را (لپوب) گفتند کہ بجا ریش می آید (اردو) پرند کی چڑی ہیسے ہد پا بعض کبوتروں کے سر پر ملند ہوتی ہے۔ موثق۔

پوبک [لقول] سروری بحوالہ تختہ بر وزن کو بمعنی کا کھل مرغخان گوید یعنی پری چند کہ میان ہد ہد را نام است (ہندو شاعر) ایاتا باز سر مرغخان روید (عجید لوکی ۱۷) آن ما دہ گویند از سلیمان ڈک کہ بایقیس و حلش و او پوبک زاخت بجان در سوگ پوب از سرگنان ٹو ٹو و فرماید کہ در مولید الغضلا چہرو و بابی فارسی الاق فلک ندہنشان جپتی سوانق خل این ٹو آور وہ مولف عرض کند کہ مرکب لفظ پوب صاحب چہانگیری بمعنی دو مر قانع و صاحب ببابی فارسی و موحدہ در آخر بمعنی کا کھل مرغخان لشید می ہمز باش و خان آرز و در سر اتفاق و کاف تھیفہ و کنیہ از ہد ہد کہ تاجی کو چک جو سر ببرہان مولف عرض کند کہ این مخفف پوپو دارو (اردو) ہد ہد۔ ذکر دکھیو بید بک۔ است بمعنی اول کہ می آید و بمعنی دو مر تبدل پوب [لقول] برہان بدلیں (پوب) کہ بمحضہ آخوند شت (اردو) (۱) ہد ہد آخر گذشت (۱) شنازہ سر را گویند کہ مرغ سلیمان لذکر دکھیو بید بک (۲) دکھیو پوب

ہم خواندش یعنی ہد ہد و صاحب سروری **پوش** [لقول] برہان و صاحب سروری و ناصری

و جهانگیری و رشیدی وجامع و سراج بفتح بابی کردہ ایم کہ بہردو موحدہ گذشت سو تدو فارسی بروزن روکش ہجتی ہو ہد مولف ببابی فارسی و بر عکس آن مدل می شود (اردو) عرض کند کہ صراحت مانند این برد (بوبش) ہو ہد مذکور دیکھو پیدا کر۔

لوقا [القول] جهانگیری در ملاقات خود آہنی کہ روز جنگ برسنہند صاحب برپا کی فرماد کہ مکبرہ شما کو ویہم بروزن روچک لغت زند و پازند باشد مولف عرض کند کہ اسم حامد فارسی قدیم است و میں حالا بربزبان نیست (اردو) خود مذکور دیکھو ہعنیہ فوائد

پوک [القول] برپا بروزن کوچک (۱۱) کردہ اند مولف عرض کند کہ ہعنی اقا مبدل پوک کی ہجتی ہو ہد و د ۲۲ دختر و شیزہ نیز صاحب کہ موحدہ سوم گذشت چنانکہ تب و تپ و صراحت داش جهانگیری بہ عنی اول قانع (شمس فخری ۲۴) بر (بوبک) کردہ ایم کہ بہردو موحدہ بجا لش مذکور پناہ ملک سلیمان کہ چون سلیمانش پتو نویک شد و بہ عنی دو مم مبدل (بوبک) کہ بہردو میاد میم و بہ پوک پہ صاحبان رشیدی و موحدہ بہ عنی اولش گذشت (اردو) (۱۱) جامع و مئید و سراج ہجم بہ عنی اول قناعت دیکھو بوبک کے پہلے معنے۔

پوبل [القول] برپا دسروری و ناصری وجامع و رشیدی ببابی فارسی بروزن و عنی قول باشد و ان چیزی است شبیہ ہو ہز و مغرب این فوغل (استاد فخری ۲۵) در ان درختان چون جوز ہندی و پوبل پک کہ بہردو خست بسالی و بد مکڑ رہ بہ صاحب جهانگیری صراحت فردی کند کہ در ہند آن راس پاری گویند۔ خان آرز و در سراج گوید کہ اغلب کہ این لفظ ہندی الاصل باشد اگر فارسیان در ان تصریف کردہ اند صاحب محیط ذکر این کردہ اشارہ فوغل کند و بہ فوغل فردا

که مغرب از پوچ و کوپل هندی است و بسیاری از فوکلاریا و رومی او رسمیون و بیرونیانی نمی‌باشد
و پهندی سپاری و آن شمردنی است هندی - مزاج آن ملتوی، سرد و خشک در دوم، قلبی
در قوت قریب به صندل، محکم کننده اعصاب - دافع نسبتی آنها و امراض حاتمه و مان و سستی
و ندان و رافع در و پهلو و متقوی دل و معده و حابس اسهال و قاطع عرق و رافع در دهانی گرم و
ضماد آن صالح جهتیه اور اصم و منافع بی شمار دارد (انج) مؤلف عرض کند که اسم جاذب فارسی
زبان است و لغات هندی ازین ساخت البتة کوپل هندی است و بادار و کفاریان ازین
کوپل به تبدیل کاف به بایی فارسی مفترس کرده باشند معاصرین عجم این را فارسی دانند (اردو)
سپاری و سپاری - بقول آصفیه هندی - اسم مؤوث - چهایلیا کسیلی - فوغل -

پولو بقول بیان وجهگیری بر زن کو (۱) ناخدا این بروپو کرده ایم که بهردو و موحده گذشت
شناخت سر و پرید را گویند که مرغ سلیمان است و (اردو) (۲) دیکھو بدیک (۳) پرده کی آواز مؤوث
(۴) آواز پرده رانیز گفته اند چنانکه آواز فاخته بقول بیان وجهگیری و سر و ریاضی اول
را کوکو (اثیر الدین خسیکیتی (۵)) خلاف فیث و فتح بایی فارسی معنی پرده (شمس فخری (۶))
که شاه پرندگان باز است چاگرچه تاج سرش بدار افی که از انعام عاش پوپو طوق حمام
باچکاو پوپو کرده (حکیم نزاری قہستانی (۷)) و مکار تاج پوچ به مؤلف عرض کند که بهردو و موحده
بلبل با گل چنوز ناپوده پیچخیر و شور برا آورده هم گذشت مبدل توپوچانکه باز و باز (اردو)
شناخت سر پوچ به مؤلف عرض کند که صراحت پرده - ذکر دیکھو بوجه -

پوت بقول بیان بصیرت اول و سکون ثانی و فوکانی (۸) جگر گوپندر را گویند و ایند اقیپ که

از همگرگو سفند سازند قلیه پوچی خواسته داده، بعضی بوت هم آمده است که اقسام خوردانی ها و انواع اطعمه و اشرب باشد و در ۳۰، نوعی از خربزه هم، صاحب سروری نیک معنی اول بحواله فرنگ تاتی دارد و معنی دوم را تسلیم کرده گوید که طعام های لذتی را گویند و از معنی سوم ساكت (مولوی معنوی های شیر خواره کی شناسد ذوق لوت چهار پی را بوسی باشد لوت و پوت پی صاحب ناصری نسبت معنی اول بر قلیه همگر قانع و نسبت معنی دو صمی فرماید که مراد ف لوت است در کثر اشعار بعضی مراد ف خوردانی صاحب چهارگیری هم معنی سوم را گذاشت صاحب جامع نیک هر سه معنی بالا گوید که بربان ارسی پنج من تبریز است، خان آمرزو هم در سراج ذکر معنی سوم همگر و مؤلف عرض کند که این را به قسمی بخن اسکم جامد فارسی زبان دانیم و معنی اول و سوم را مجازش کرد تخصیصی دارد (اردو) دایکری کا همگر نیک داده لذتی غذا، مؤلف.

(۲) خربزه کی ایک قسم جب کی تعریف مزید علموم نہ ہو سکی، نیک.

پوچاب [القول] اند بحواله فرنگ معنی ہوف و نشانه مؤلف عرض کند که طاهر مبدل پر تاب علمومی شود که رامی جملہ ہل نشد، واو چنانکہ کلار و کلار و لیکن برای استعمال این سندی باید که معاصرین عجم و مختصین اهل زبان ازین لغت ساكت و ما حقیقت پر تاب را بجا لیں عرض کرده ایم (اردو) نشانه نیک دیکھو پر جاس.

پونک [القول] رشیدی و سراج مراد ف پوچه که می آید پو او مجھوں والخزانه و گنجینه مؤلف عرض کند که دیگر نہ ہو مختصین اهل زبان و نہ بان داون این را ترک کرده اند معاصرین عجم بر زبان ندارند گر سند استعمال بدست آید اسکم جامد فارسی قدیم دانیم و مبدل پوچه که باید چوتے بخواهد

شد بکاف چنانکہ پروانہ پروانگ و دو، القول صحیط قسمی از عسل کے پونگ رونگ زرد بوگر می خشک و سیک و معرفت کامل عسل بجایش می آید۔ حاجی گوشم کرنے پر اسم جسامد خارسی می نہیں (اردو) (۱) خزانہ گنجینہ مذکور (۲) شہد کی ایک قسم جوشل گھی کے ہوتا ہے۔ مذکور۔

پونگ القول اند بحوالہ فرنگ فرنگ بالضم معنی پودہ باشد صاحب صحیط پوادہ گویند کہ پونگ مراد فلسفت عرض کند کہ صراحت کامل بر (بودا) گذشت و اشاره پونگ ہمدر راجحہ مذکور پس این راستہ مبدل آن دانیم کہ دال ہمدر بدل شد بفوقانی چنانکہ زر دوز رشت (اردو) پودینہ مذکور و کیو بودا۔

پوتہ القول بربان و ماصری و چانگیری و جامع و عرض کند کہ ہمین است اسم جامد خارسی زبان سراج باتی قرشت بروزن غوطہ خزانہ و خزن و پونک کے معنی اوش گذشت مبدل اینہ را گویند (شاد واعی سے) دل بفراغت نہ ولگو جاوار کہ این راستہ بمعنی چائش گیریم پندہ از جمیتہ زر بیجان پوتہ بندہ مولف چنانکہ تب و تب (اردو) خزانہ گنجینہ مذکور۔

(الف) پورچ القول بیمار پو او صروف ہر چیزی بخزو میانہ تہی و بی معنی و فرماد کہ الہلaci پوچ با غلط انگلو اوقات نیز آمدہ (صائب سع) خواب پورچ این خزیان قابل تحریریت ہے (لہلaci سع) ریش دراز دل و جان غیش اگر مر جمیت پورچ آن خوشنده و عیش کے مخزش غم غیت ہے (ولہ سع) خاطرت پورچ فکر مخزکن ہا کہ براہی خیال او جامد ہا صاحب سروی استعمال ہے

(ب) پورچ بودن چیزی انہیں تعظیم پورچ آور دہ کہ معنی بی مخز بودن است (باجی سع) معلم از جیب تہی کی لائف بکھپستہ چون پورچ بودن شکاف دہ مولف عرض کند کہ الف اسم جامد

فارسی زبان است و استعمال این با معاواد را بگیر سهم می آید (اردو) الف پوچ لقول آنچه فارسی بخوبی بیرون راه - جاہل - مجہل - بے منزه کو کلا (ب) پوچ ہونا - پوچ رہنا .

پوچ شدن چیزی استعمال - بمعنی شناختن سفر نامہ ناصر الدین شاہ فاچار ذکر نہی این کرد و بیکار شدن آن باشد (صاحب س) از بودا یعنی (پوچ گو) و فرماید که بمعنی (سخن بخوبی) شناختن پوچ می شود لفظ پوچ خاکساری من صدر مؤلف گوید که از همین است .
آستان گرد دید (وزیر) صائب از گفت (ب) پوچ کو اسم فعل ترکیبی - بخول بهار و بجز و شنید خلق ملزم پوچ شد ہو گوش سنگین ولب بمعنی ہرزه گو (صاحب س) حیث پوچ گویان بخاکوش می سازد در این مولف عرض کند که تائل برند بان آید پوچ کافی منزه برگز در دل دریا موافق قیاس است (اردو) صائب ہونا . نبی ماذکور مولف عرض کند که موافق قیاس بے کار ہونا . است (اردو) (الف) بخوبی کفتنگو کرن .

پوچ گردیدن چیزی استعمال - مراد ف پوچ کہنا (ب) پوچ گو - بقاعدہ فارسی بخوبی پوچ شدن چیزی که گذشت مؤلف عرض اور لغونگفتگو کرنے والا بخوبی بخوبی کند که موافق قیاس است (ظهوری س) لا خدا پوچ مخرا اصطلاح لقول بهار مراد ف پوچ گو کیا پیش از پری دیریا ہے پوچ گرد و درش حباب از احتمال و ہرزه گوی (صاحب س) غیرت اوقیان سایہ (اردو) و کیجو پوچ شدن چیزی .

الف) پوچ گفتن استعمال - بمعنی لغوبی نزو و از کار باجهان مولف عرض کند که این معنی کفتنگو کرن و بخوبی گفتن - صاحب رہنمای چو افعال ترکیبی است (اردو) پوچ ملزم

بعا عده فارسی احمدی اور پیغمبر خیال اور شزادان را نمی رسم کے این قسم تصرف درکام
بے مغز کو کھو سکتے ہیں۔

(الف) پوخت **لَقَوْلِ** بمعنی پختن قائم کرنے یا پر لگان
سروری و ناصری و رشیدی و جامع و مولید بے مصدر را آنما شستہ از ماضی سلطنت کا گرفتن
وزن سوت بمعنی پخت پاشد کے از پختن است کہ بجاویں
(اسی خسر و سو) ہمہ کس بہر نارت حیا می پخت گذشت بزیادت و اوچنا نکہ افتاب و اوقات
پشہ غازی بت و تجاذبی سوت کہ خان آنزو و این قسم زیادت در فارسی زبان بیشتر است
در سراج بذکر این گوید کہ رشیدی این روزیں و از ہمین سند ای خسر و استعمال۔۔۔۔۔

شر توخت بفقانی بمعنی اند وخت می واند مو **لَفَ** (ج) پوختن حملہ اہم پیدا است کہ از قبیل
عرض کند کہ می تو ان کے تحریف درکام اسی خسر و پختن سورا و پختن ہوس است کہ بھی
(حبلہ توخت) مصدری قائم کفیم ولیکن (حبلہ پو) پیدا کر زن حبلہ پاشد (ارد و و) الف
بہتر از اس است باعتباب محاورہ ز پان و از نکل بے کاماضی سلطنت (ب) دیکھو پختن
محبتون اہل زبان اصلی سروری و ناصری بیکھہ اس کے تمام معنوں پر شامل ہے (ج)
جامع (پوخت) را بمعنی پخت صحیح دانند پہنچ حبلہ پیدا کرنا۔

لَوْلِ **لَقَوْلِ** بہان و ناصری و جامع و رشیدی لفظیم اول بر وزن سور دا نتیجیں گمارہت
و آن رشتہ باشد کہ در پہنچی جامہ باقتہ می شود و تارہ درازی جامہ و دیکھنگیرہ را
بیگ کویند و آن چیزی باشد کہ باچھائی آتش بہان زند و دس، بمعنی کہ نہ ہم آمدہ کہ در

متقابل نواشد۔ صاحب چہانگیری بذکر سرهست معنی نسبت معنی دو صور است مزید کند که رکھی خست و چوب پوسیده که بزریرنگ چخات نہند تا آتش در گیرد و آن را خف و پد بزرگ نویند (حکیم فردوسی) لئے مانیزدان و از مابداں کس درود که تارش خرد باشد و داد پود پو (شمس فخری) شک نیت که آتش زنگ بلارا چه خبر جان و تن دشمن جانش نہ بود پو دیک (وله سن) شہی کو نترسد ز در و دشی پو دیک بشه نامه او را بناید ستور پو صاحب سروری پر معنی اول و سوم قافع۔ خان آرتزو در سراج بذکر سرهست معنی بالامی فرماید که تحقیق معنی کمینه است مطلق ملوف عرض کند که سیجان اللہ چه خوش تحقیق است و حق آنست که این سرهست معنی اسمهم چادر فارسی زبان با روپ و ده که بی آید مزید علیه این و پدر که گذشت مخفف این (اردو) (۱) بانہ۔ القول آصفیہ ہندی۔ اسم مذکور وہ تاریخ سے کپڑا عرض میں بنتے ہیں۔ پور۔ بانگا کا مقابل (۲) دیکھو بذر کے چوتھے معنے (۳) پرانا

پو دات القول بہان بردن پوچات معنی محسوس باشد و پوآت معنی تعبیبات یعنی آنچہ پندر و حس در آید صاحب ناصری ذکر این بحوالہ بہان کرد گوید که در دیگر فرنگ نیافریم صاحب مسوید چم ذکر پو دات کرد و صاحب سفرنگ (الشرح نوزدهی فقرہ نامہ شت ساران خست) بذکر (پو دات) عی فرماید که جمیع پو دات است بسامی فارسی دو او معرف و دوال ابجد بالف و تای فو قائی معنی حسی یعنی آنچہ کو اس طاہری دریافتگرد و مؤلف عرض کند که تسامح برہن باشد که جمع این را بتعارفہ عربی (پو دات) نوشت لغت ٹرند و پاٹرند است و اعتبار سفرنگ بیشتر از دیگران و پو دات اسم چادر فارسی قدیم باشد تا برا اصل این بوجده (بجنوات) عی نہ

بعنی موجودات و کنایی از محسوسات نباہری - جمع پود بعاقده عربی و پود آن جمع الجم - و جمع را بعنی واحد استعمال کردن متصرف محاوره (اردو) وہ چیز جو حواس ظاہری میں یا کی جائے۔ پوچش

پوچش [قول خان آرزو در سراج بفتحم و پوچش] مقول اند و مُؤید رسمی است که عربی

بعنی محسوس مؤلف عرض کند که خیال می کنیم کہ شعاع گوند مؤلف عرض کند که صراحت کامل

ہمان پودات را کہ گذشت محقق متصرف پسند پوچش بر (پوچش) گذشت و ہمین است اصل و پوچش

اردو خیال کر وہ باشد کہ در فارسی زبان جمع سبدش کہ توحد و بدل شد پر باعی فارسی والف

بعاقده عربی چراو کامیش محسوس را محسوس نزو و بتحفانی چنانکہ است و است پ و تازه آن و تازی

پ تصحیف محقق یا کاتب ش این لغت را صورتی پوچش پوچش و جادار و کہ این را سبد

و گیر پیدا شد (اردو) محسوس - قیدی - ہمارے و مخفف پوچش بوداں گیریم (صاحب فضابستہ) خیال کے لحاظ سے دکھیو پودات -

پوچنگ [بدل ہمان بوزنگ است کہ پوچنست و اثاث و متاع رخت ب (اردو)

بتوحدہ گذشت چنانکہ است پ و است پ و اشاره و دکھیو بوداں -

این ہمدرانجی کر وہ ایم - صاحب صحیط این رامڑا الف) پوچنگ استعمال - پہار از حنیست

پوچنیز نوشته مؤلف عرض کند که دنگ بعنی وہی فرماید کہ مراد فد (پوچنگ) و (پوچنگ)

نہان می آید - بعنی لفظی این چیزی کہ نہ نش از بالغط از هم سنت و کاویدن متعلق مؤلف

بپورا سخی و فته می شود و کنایی از ہمان بود آنہ عرض کند که این بعنی حقیقی است و صراحت پوچ

بچاوش گذشت (اردو) دکھیو بوداں -

بچاوش گذشت و ضمناً تعریف تاریخم پس ...

لب پودو تار از ہم گستن [کنایہ بائش] بمعنی کچاڑ عید وز نوروز پودوار دو تار پر از بر ہم پر پیشان و ناقوان شدن واڑ ہنیا و خراب (لکھوری سے) خلعت عشق توی دل بر قدخو دشدن و مبعنی متعددی ہم مرادف (پودو تار گستن) می زند کچا عید پا کر دم کرنا آہ و مالہ پودو تار داشت است کہ جی آید۔ معاصرین عجم بر زبان دارند عیسیٰ (اردو) استحکام رکھنا۔

فیض کے سند استعمال پیش نشد (اردو) (الف) **پودو تار کا ویدن** مصدر اصطلاحی حسب آننا۔ پانا۔ مگر (لب) پر پیشان ہونا۔ ناقوان ہونا آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض بے سہارا ہونا۔ برپا دکر نام خراب کرنا۔ لکھ کہ پر پیشان کردن مرادف (پودو تار از ہم گستن) **پودو تار پودن** مصدر اصطلاحی کہ گذشت (ملالب آعلیٰ سع) انحن غیر بارہا کا وید صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت پودو تار کا پو (اردو) دیکھو پودو تار از ہم گستن مؤلف عرض کند کہ کنایہ از استحکام بودن **پودو تار گستن** مصدر اصطلاحی۔ صاحب باشد (کمال اصفہانی سے) بچرب دستی اقبال او آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف سطر اشد پر لباس ملکی کزوی نبود پودن تار پر عرض کند کہ مرادف (پودو تار از ہم گستن) لکھ (اردو) استحکام ہونا۔

پودو تار داشتن مصدر اصطلاحی۔ (ابوالغزج روفی سے) بدین دو دخل مد و یافت صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف در نہ مگبستی پر قضا بچرب خگران پودو تار آتش عرض کند کہ کنایہ از استحکام داشتن است۔ و آب ہو (اردو) دیکھو (پودو تار از ہم گستن) دارز قی ہر وی سے) چہان بمان کی چادری خدا بھر سے الگیں نہ۔ برپا کرنا۔

پودو تان استعمال - بقول بہار مرادف پودو زندگان کندستون کچے و ندر جواہمی شمرد

تار مؤلف عرض کند که مبدل پودو تار است پودو تان برف ہے (اردو) حقیقت کہ رامی مجهلہ بدل شدہ فون چنانکہ تار و تان و حال دریافت کرنا۔

انبار و انبان (محمد سعید اشرف س) عالمچو پودو تان استعمال - بقول بہار مرادف کارخانہ جو لاہو گرد باد ہے ساز و کلافہ انجیت پودو تار مؤلف عرض کند کہ فرد علیہ پودو پودو تان برف ہے (اردو) دیکھو پودو تار و تان بربادت بایی ہوز بر تان موافق پودو تان شمردن احمد راصد لاجی حقیقت قیاس است - حیف است کہ سند استعمال حال دریافت کروں مؤلف عرض کند کہ بون پیش اشد معاصرین عجم آر و پودو رابر زبان قیاس است اکمال اسماعیل (۲) دست تھی زیر وارند (اردو) دیکھو پودو تار۔

پودو بقول بہان بروز رودہ معنی پودو است بہرہ معنی آن و (۲) سودہ و رنجیت و گندیدہ و ضائع شده صاحب چہانگیری بہرہ معنی پودو قانون - صاحب سروری ہم ذکر این کو و میعنی دوم پودہم آور دہ لامسی برجانی (۲) گرزو دفتہ شگفت آتش میں اندر پوز دفتہ زو داش در پودہ و حرائق پکو ذکر معنی چارم ہمی کند (حکیم سنافی ۲) منظم گوہر بار جان افزائی عقل افزو توبہ کر دہ شہر شاعران پودہ رائیکرہ بہا پوچھ جواہر مسوید نسبت معنی چارم صراحت فرید کند کہ سخت سودہ و رنجیت باشد (حکیم فردوسی ۲) چو فرزند بد رفت سوی پڑھ تو اندرو و این چوب پودہ محظہ ہے و فرماید کہ ازین بیت معنی سودہ ہم تو ان گرفت و فرماید کہ وہ) بمعنی درخت بی بر (صعود سعد ۲) نہم بر آمد زر گیک تغیرہ زمین کچھ پر بروں زو ز شاخ پودہ

صاحب ناصری و سراج بر مرادف پوڈر قانع صاحب جامع ذکر ہے چہا معنی اول انذکر کردہ موقوف عرض کند کہ فرید علیہ پودا است و بس (اردو) (۱۹۷۰) و کیجو پودا (۲۰۰۳) خانع دھونہ درست جو محل نہیں۔ مذکور۔

پودیہ صاحب صحیط ذکر این کردہ و (پودیہ جوئی) و (پودیہ صحرائی) و (پودیہ کوہی) را با او آور وہ و صاحب سروری این راجحہ لعناع گفتہ می فرماید کہ پودہ ہم بخندف یا گذشت مؤلف عرض کند کہ صراحت کامل بر بودا نہ کردہ ایم و بر پودہ ہم (اردو) و کیجو بودا نہ اور پودہ۔

پورا بقول برہان وجامع بعض اول بروزن حور (۱) بمعنی پسکہ برادر و ختر باشد و (۲) نام رایی ہرگز خونج ہم ہست و او یکی از پادشاہان و رایان ہندوستان بودہ و مغرب این فور (۳) کسی رانیر گویند کہ خود را نادان و بسیج مدان و انساید و (۴) وزراج رانیر گفتہ اند و آن پر مدیت س PROF. صاحب ایضاً ناصری و ناصری بر معنی اول و دو مفہوم (حکیم خاقانی اللہ) ول در سخن محمدی بند کو اسی پورا علی ز بوجعلی چند ہٹ (ول اللہ) عدل تیم ماذ و ز پور قباد گفتا ہے کہ زیر فتح ز اسی تو بہ ماوری ندارم کو صاحب رسیدی نہ کر سخن اول و دو مفہوم گوید کہ چھین معنی پورا ہم می آمد۔ صاحب سروری ذکر ہے چہا معنی بالا کردہ۔ خان آرزو در سراج نہ کر معنی اول و دو مفہوم و سوم نسبت معنی چہارم فرماید کہ ملابر تدر و باشد کہ بموحدہ نیز آمد و این بین معنی مبدل آن و اد، نام دہی از خراسان و بقول قوسی نام شہری از خورستان۔ صاحب صحیط ذکر پور انگر و بربور و گوید کہ اسم وزراج است و آنچہ برایی (تمرو) نوشتہ ناصر قفسہ بر بیکیں

کروہ ایکم و بروہ تراج می فرماید کہ بغارتی ہمان بور و است کہ نیت آن ابو قطوار و بہندی تھی
حال نہیں قریب ہے کہ کب مزاج آن مائل چکری و دراول خشکندی زیادہ کنندہ جو ہر وہانع و فہم
و حفظ و متھی مددہ سرد مزاج و مرطوب وزیادہ کنندہ شیر و منی خصوصاً پچھے آن دمی پاید کہ در
زمستان بطریقی اسغیرہ باعث بخوبی کہ منافع بسیار دار و (الغ) مؤلف عرض کند کہ معنی اول
و چہارم اسم جامد فارسی زبان است و معنی سوم مجاز معنی اول کہ کسی کے خود راستیخ دان و امی ثابت
کو یا مشاہد پسرواند کہ تیج نہی و اند و معنی دو ملغت فارسی زبان نیست (اردو) اُن ترکانگر
(۱۷) قنوج کے ایک راجہ کا نام۔ مذکور (۱۷) وہ شخص جو لپٹے آپ کو بیچ دان سمجھے (۱۷) تیر
بقول آصفیہ۔ مہندی۔ اسم مذکور۔ و تراج تھا۔ ایک قسم کا پر مدحیہ اکثر شوقیں لزانے کے وہ سطے
پالا کرتے ہیں۔

پور آبین استعمال۔ بقول استد و موثید و فر
صاحب ائمہ این را بزامی ہوڑ عرض وال معجمہ
قرآنک بعدهم موقدو بر فو قافی باو شاہ فریدون آور وہ (اردو) ابراهیم علیہ السلام۔ مذکور
را گویند مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است پوران **بقول** بہمان بروز قوران (۱۸)
کہ آبین نام پر فریدون گذشت (اردو) نام شہر کنوج است و مغرب آن قنوج و (۱۹)
معنی جانشین و خلیفہ و یادگار ہم آمدہ و رسماً بحیث
فریدون مذکور۔

پور آذر استعمال۔ بقول بھروسہ کنایہ از پور جہم۔ صاحبان چہاگھری و سروری پر معنی
ابر اہیم علیہ السلام مؤلف عرض کند کہ موافق اول قانع۔ صاحب ناصری ذکر معنی اول کرو
قیاس است از نیکہ آذر بست تراش پر شوہ بمعنی فربہ پروردگر معنی سوم ہم یعنی اپران

صاحب جامع برعین اول دو مم ثقافت فرنود بپرسه صعن جمع پوران (اردو) دکھیو پوران
خان آرتزو در سراج نسبت معنی اقل گوید کہ قبیل کے کھل مختن۔ یہ اس کی جمع ہے۔

شهر باشد نامہ ذکر معنی دو مم و سوم هم فرنود پوران تروش استعمال۔ بقول بہان فہم
مولف عرض کند کہ بمعنی اول الف و نون نسبت وجامع و سراج بعضیم فو قافی و رایی بی نقطہ و سکون
در آخر تو پر آمدہ و پور بحیا ش گذشت کہ نامہ واو و شین تجھے نامہ سا حرف بود کہ در زمان خود
را جو قتوچ بود از قبل ایران و توران و معنی مثل و ماتندی نداشت مولف عرض کند کہ
دو مم الف و نون زائد تان کہ فردی علیہ پور باشد خاہر القب می نماید و جادار کہ علمہ هم باشد معنی
و کنایہ از جانشین و معنی سوم الف و نون جمع لفظی این (اسیو پوران) کہ تروش مخفف تروش
(اردو) (۱) شهر قتوچ کا القب پوران ہے است و تروش کے جویہ خاص ہیں آید جادار کہ این بنا لئے
(۲) جانشین خلیفہ۔ یادگار مذکر (۳) لڑکے۔ شهر قتوچ باشد کہ در ایران زمین نباشد اوران
پوران نام استعمال۔ بقول سفرنگ بشرح معرف است و ائمہ اعلم (اردو) پوران
تروش۔ ایک سا حصہ کا نام تھا۔ مذکور

(نوزد ہمی فخرہ نامہ و خشور تمہورس) جمع پوران
برعنی خلیفہ و جانشین۔ مولف عرض کند کہ پوران دخت استعمال۔ بقول بہان و
جمع الجمیع است تقاعدہ عربی و ما این رامز علیہ نامہ و مaudibisum والی بی نقطہ و سکون خاص
پوران معنی سوش دنیم فارسیان ناواقف شقطعہ دار و تائی قرشت بمعنی پیراست نہ دختر
از قلعہ دزبان خود حقیقت پوران مدافعتہ۔ نہ کیس پسکل کہ چندین پسرو چہ پوران جمع پسراشد
جعش پوران آور وند و گیر جمع و شامل ہشد و آن نام دختر پر ویز است کہ پیش از رازی خشت

پا دشاہی کرد و او را بعدین نام از جهت آن خوانده مرکب اول قائم شد و محوید طبیوه مطبع نوکشون
که از وکارهای مردانه بطور آمرد و او (القرآن) و پس از آن صاحب اند تقلیش کرد و حقیقت
یاتایی قریش هم گویند باین اعتبار که از نسل ملک ایست که در دیگر همه فتح قلمی مؤید نعت (پور)
ترکستان بوده - صاحب جامع هم ذکر این کرد و تعریف آن می نویسد که (پسر و فرزند
خان آزو در سراج گوید که چنان که در موجوده و نادان گرفتن پیش) و چنین دو عنیش برداشان
گذشت مؤلف عرض کند که در متوحدنیل بور (اردو) چهره انجام ذکور شد پس مصححین مطبع ذکور
گذشت نظاہر اقبال انساق است یعنی اصل این از تعریف بالا فقط (پسر) را در لغت شرکی کرد
(وخت پوران) بود یعنی دختر چاشین که پوران و چنین تحریف باعث بربادی لغت شد و دیگر مطبع
بعنی چاشین ذکور شد و از نیکه چنین دختر چاشین (اردو) ناقابل ترجیه -

پدر شد و پا دشاہی می کرد این را پوران وخت **پور پشنگ** اصطلاح - بقول اند وغایاث
لقب کردند (اردو) پوران وخت - پرویزی افراسیاب را گویند مؤلف عرض کند که مرکب
یعنی کا لقب ہے جس نے پا دشاہی کی تھی - وخت انساق است که پور یعنی پیراست و پشنگ نام
پور پسپن اصطلاح - بقول اند و موييد کسی را
گویند که خود را نادان و بیچار و ناید و نیز نادان **پور پیام** آور اصطلاح - بقول موييد را ایضاً
گرفتن پیشینه مؤلف عرض کند که در لغت که خبر رساند و نیز (۲) یعنی امر و (۳) پیغیر برو
فرس تحریفات عجیب را یافت و چه بکم ال تعالی عرض کند که اول مرکب توصیفی است و پور
محققین است و بتصرف مطابع - این اصطلاح بین و چه غرق کرد که فارسیان سالموز و مرد جوان را

پر کریب صفتیں ہم پور می گویند و معنی سوم جواہر (پیام آور) بہرہ سخنی بالا مذکور است تھا ہیں کہ پیغمبر ہم ہیں سخنی است یعنی پیغام خدا میرزا مطیع و صحیحیں عاقل پیش ازین لغت الفاظ اپر و حقیقت سخنی دو میں ایسے است کہ از مصدر اپیام افزودہ و این لفظاً پور تصحیف ہو و است آور دن) پیام آور امر حاضر است و (پور) سخنی کہ در آخر تعریف لغت ما قبیل واقع شدہ و اسی مطیع باشد سخنی این مرکب (ایسی پور پیام را پیام ہمیں کہ لغات فرس را از تحریف و تصحیف بردا و کرو و معرض قدر است حقیقت تعریف این لغت موئیز طبع حقیقت را ازین پسندیدم کہ حقیقت جو یاں ہے عمل مطیع نوکلشور و حق آئست کہ تصحیف مطیع این تیغتند و لغت صحیحہ (پیام آور) بجا لش می آئی لغت را قائم کر دو۔ در گیر نسخ مولید این انتظامی و مجرور (اردو) دیکھو پیام آور۔

پورستہوت [اصطلاح]۔ یقتوں رہنمای بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاچار مفسر (پورٹ اسموت) لغت انگلیسی است کہ یہ تکمیلی ہندی چار مnam بندرا گاہی است مشہور در جنوب انگلستان خارسیان تائی ہندی طبیعتی بدل کر دند و بخندف الف تفریٹی علم کر دند و گیر ہیچ ارقو (پورٹ اسموتہ) ایک بندرا گاہ کا نام ہے جو انگلستان کے جنوب میں واقع ہے۔ ذکر۔

پورچھاں [اصطلاح]۔ یقتوں رہنمای بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاچار ملکی را گویند مؤلف عرض کند کہ این مفترس لغت انگلیسی پورچھاں است کہ آن را پرچھاں نامند بزریافت و اود و م دستبدیں کاف فارسی پختین مجھے چپا کر مغل و مغول و گلکوئہ و علوہ و این محلی است مشہور در سرسب پورب (اردو) پرچھاں ایک مکہ کا نام ہے جو پورب کے مغربی حصہ میں واقع ہے جس کو انگریزی میں پورچھل کہتے ہیں۔ ذکر۔

پورت قشون اصطلاح۔ بقول صاحب روزنامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاچار بمعنی حکومت افواج مولف عرض کند کہ این جمیں لغت مفسرہ معلوم می شود کہ پورت شک نیت نہیں پورت انگلیسی ہے تاہم ہند نیت کہ بمعنی قلعہ باشد و قشون بقول خیاث بضم تین لفظ ترکی است و فرماید کہ درحقیقت بدون واسطہ کہ برائی انہا رضته پرواعی نویند فارسیان قشون را کثیر بوا و معروف خواسته یعنی گروہی از فوج (انتہی کلامہ) پس معنی القلعی (پورت قشون) فوج قلعہ باشد۔ معاصرین عجم مجاز آئین را بمعنی حکومت افواج استعمال کر دہ باشد (اردو) فوج کی حکومت

(الف) **پورٹپور** اصطلاح۔ الف۔ بقول واگر بمعنی پل صراط گیریم تکرار پل باشد این است (مب) **پورٹپور** خوید مطبوعہ مطبع نوکشون تصحیح مطابع کہ الف حاکم شد و ب بعد مجموعہ زبانگویا۔ پل صراط و نسخ قلمی ب مرقوم بلکہ (اردو) صراط بقول آصفیہ یونیٹ ایک عرض رای ہوئے سوم و در بعض نسخ عرض پول پل کام جو با عقائد اہل اسلام وزیر خ کے دریں پور است و خنیور بے خامی بھرہ و نون بالاتفاق پال سے زیادہ بار کیک تواری سے زیادہ تیر بنا ہوا درجہ۔ و خنیور بقول بہان باتھانی مجہوں ایسے ہے۔ نیک بندے اس پر سے بے آسانی گزرا چکے وزن علی گری قیامت دیں صراط را گویند و فرمائیں اور گزہ بھار کٹ کٹ کر دو رخ میں گز پڑنے۔ کہ بمعنی قیامت بتقدیم یا یا حلی برلنون ہم آمدہ (ایسیس) رکھنا سمجھ سمجھے کے قدم چاٹھے یہاں سوئلف عرض کند کہ پول یا میڈل ش پورٹ پورٹ میڈل کو دنیا نہیں صراط ہے یوں الور و دکی کو پل است بزیارت و اوچانگہ سفل و مغل اگر پورٹستان استعمال۔ بقول اند و موتیہ تھنیور را بمعنی قیامت گیریم مرکب اضافی است بمعنی ستم درستان مولف عرض کند کرد تک

نامزدال پدر رستم بالقبش می آید و این مرگب جشن و شادی نمایند و آن را (جشن پور و گان) اضافی است بہمنی پسر زال (اردو) رستم خوانند و سترش (فارسی) است و ہمین لیقول آسفیہ - فارسی - اسمم مذکر - فارس کے (ب) پور و یان ہم - صاحب سروی مذکر بارہ مشہور پہلوانوں میں سے ایک بہاود پہلو (الف) - (ب) را بدلیش مراد ف آن گوید و کلام حوزہ ایں ساہم بن نریمان کا بیان کا بیان او تقریباً فرماید کہ فارسیان پنجہ دزدیدہ را گویند صاحب سنه عصیوی سے نو سو برس پہلے موجود تھا تھا جہاں گیری مذکر ہر دو باہر ہان متفق و می فرماید کہ دزد ران کا رستہ طے کر کے کیا وس کو چڑھا لے (نور و گان) ہم نامند - صاحب ناصری مذکر اور اس کی اخیر ٹائی اسفند یار سے ہوئی جبت (الف) ذکر (ب) ہم بدلیش کردہ معنی باہر ہان دو نہایت محروم اور مجبور ہو گیا مگر آخر کو حکمت اتفاق دار دو فرماید کہ این درحقیقت (پور و گان) عمل نے اسکو بلاک کر کے نامم پایا -

(الف) پور و گان اصطلاح - صحابان ذکر (الف) کردہ و (ب) را بدلیں آن آور دو برہان وجامع این را پیشتم اول و سکون ثانی جھوپ دو معنی باہر ہان اتفاق دار دو مؤلف غرض و را دو وال بی تعلیم و کاف فارسی بالف کشید کند کہ ما در مأخذ اتفاق دار یہم بناصری کہ وہ زون زدہ آور ده می فرمایند کہ باید داشت (پور و گان) اصل اسٹ دیزیادت واو بعد کہ فارسیان خمسہ مستر قدر ابر پنج روز آخر آیاں موقدہ چنانکہ مغل و معزال و تبدیل موحدہ ماه می افزایند کہ مجموعہ دہ ورزش و دان دہ بہ بآسی فارسی چنانکہ اسٹ و اسٹ پ پور و گان روز دا (پور و گان) می گویند و زین روز ٹا شد و (ب) مبدل (الف) کہ کاف فارسی بدل شد

پختانی چنانکہ اسپیکوش و استپ یوش و ماختنی خواک سیکٹگیں نام پر محمود غزنوی تحقیق (اردو) کے معنی بیان کردہ سوری درست باشد کہ هر دو محمود۔ يقول آصفیہ سلطان ناصر الدین ابن ازین پنج پرسترقہ است نہ مجموعہ دو روزہ چونکہ سیکٹگیں کا نام ہے جو ایک بڑا فتح پادشاہ دیگر ہمہ محققین بالاتفاق گفتہ اندروجا وارد کے دسویں عیسوی صدی کے اندر غزنی میں گزرے درجا وردہ زبان پر مجاز این مجموعہ دو روزہ اور ہندوستان کو بائیں مرتبہ اگر اپنے حکوم راجہم (پور دگان) گفتہ باشند از شیکہ ہمچون دو سے کامیابی کے ساتھ فتح کر گیا۔ مذکور۔

روز است کہ از ماہ ہامن وجہ چدا کردہ مشدہ پورستقا استعمال۔ يقول اندو مولید نام هر دو (اردو) دیکھو اسند ارڈر اور فارسیون عالم ربیانی وزیر امیر ترین خلائق نیز دافی کہ صنعا نے (پور دگان) اور (پور دیان) اون دس نام داشت در راه بر خشن محبوبی عاشق شدہ روز کو بھی کہا ہے جو خمسہ مترقبہ کو آباد کے دوین مغان اختیار کردہ چون آن و خشن بجا بله او آمد آخری پانچ روز کے ساتھ شرکیب کرنے سے حق تعالیٰ اور آن منکوحہ لورا و عبیتی طائفہ ہوتے ہیں۔

پور سیکٹگیں استعمال۔ يقول بھار و اند کرد و گویند کہ ہفت صد مولید داشت مؤلف و مولید کنیا یہ از سلطان محمود غزنوی (ملک شافعی عرض کند کہ مقام نام پر ش باشد و معنی لفظی این تسلیوں) سخ ایاز چ محمود دید بخود گفت پرسقا و (پورستقا) مراد است از صنعا نام شو کہ پادشاہی پور سیکٹگیں این است پر مؤلف صنعا (اردو) پورستقا ایک زا بہ سحروف کا عرض کند کہ موافق قیاس است معنی پر سیکٹگیں نام ہیں کی وجہ سے سات سو محبوبیون نے اسلام قبول کر

پورشپ استعمال۔ بقول انسد و مودودی علی **پورشپ** استعمال۔ بقول بہان وجامع و مراد از حکیم بوجعل که نام پرداو سینا بود مولف سراج لفتح شیخ ن نقطہ دار و مکون سینا بی نقطہ عرض کند که موافق قیاس است (اردو بولی) و بایہی ابجد نام پر زردشت کہ پیر آتش پرستان سینا ایک مشہور حکیم گزر لیے ہے۔

پورشپ اصطلاح۔ بقول جہانگیری و مودود زردشت پورہ دا و او مولف عرض کند کہ خیال ما این است کہ ہمین پسرو پرشپ (زراشت بہرام) بپیش اصل است و آن مصحف این (اردو پہلہ زردہ زردہ رانہ با پورشپ کو ہمان شروعہ برداشت نہیں) **پور صدق** اصطلاح۔ بقول انسد بحوالہ پتھر پورشپ کیا یہ ازگ کو ہر باشد مولف عرض کرد از انت مرکب اضافی و از میکا (پورشپ) کند کہ موافق قیاس است و مرکب اضافی یہ تا ہم بھیں معنی می آید جا در و کہ این رامخفف تهن اند استعمال پائیں (اردو) موتی۔ مذکور۔

گیریم و حق آنست کہ تحریف یا تصحیف می ناید **پور عذر** استعمال۔ بقول بھر شراب الگوری کہ سند پیش کردہ جہانگیری تھا ضای آن جی کند کہ صاحب مُوید بحوالہ مدار الاما ضسل ہمہ ذکر این کرد و رینجا ہم پورشپ خوانیم و ہمین سند در انہیں و صاحب اند تعلش برداشتہ مولف عرض مذکور و شرب نام پرداوست اگر سند و گیر پیش کند کہ عذر ای عین محمد و ذوال سیجمہ معنی دختر دوسری شود مخفف آن دانیہم (اردو) زراشت کے وزن بکر و معنی بالا کن یہ باشد (اردو) گھوڑی شراب۔ موقوف۔

پور عمران استعمال۔ بقول اندھو والد فرنگ این را پر قاف آور دو وہ معنی دوم شیوخی نہیں فرنگ بخچ معین حضرت موسی علیہ السلام صاحب دو روگیر نسخ اتفاق است بر (الف) و معنی خویدی فرنگی کہ موسی و ہماروں علیہ السلام این گدا یا ان شوخ نویشته مؤلف عرض کند کہ مؤلف عرض کند کہ عمران بقول خیاث بکسر (ب) تصحیح سطح و الف درست بیک معنی عین نامہ پر زوجی و هر کم و نامہ البر طالب غنم گدا یا ان شوخ خلا ہر امعنی حقیقی این این و نیات رسول آخر اور مان صلوٰۃ اللہ علیہم (اردو) اک فناج چنفے فانی است و معنی خاص تصرف موسی اور ہماروں علیہما السلام۔

پور عختا استعلام۔ بقول برمان القبز لد پور قیا و استعمال۔ بقول مُؤْتَدِ و اندھو والد پور عختا استہم است جو گویند کہ او را سیر غزیر فرنگ بختم قاف نوشرواں را گویند کرو سیرہ ناخدا نیز خواستہ صاحبان بحر و مؤلف عرض کند کہ قباد نام پر نوشرواں سروی و مُؤْتَدِ ہم ذکر این کردہ اندھ (شاعر) است و موافق قیاس (اردو) نوشرواں سه) بی پاری زال پور عختا پر خصم ظفر نیات شہور پادشاہ عادل۔

استہم پور عختا عرض کند کہ موافق قیاس پور ک بقول برمان و جامع و ماصری بروز است (اردو) زال جو استہم کا باپ تھا۔ خوبک نام دختر رای قزوچ است واود رجہ است (الف) پور خان استعلام۔ الف بقول بہرام گور بود صاحب چہاگیری گوید کہ این را

لب پور قیا ایضاً اندھ معنی دا، گدا یا ان فور ک تهم گویند۔ خان آرزو در سراجی فرنگ و ایسا شوخ۔ صد احمدیہ مُؤْتَدِ بخوبی کو کاف نسبت باشد مؤلف عرض کند کہ مقصود

جزن بناشد که پور و بینی معنی اپریل است خوشبو قرآنی می باشد
رازی قنوج است که بر معنی در مش گذشت. ناصری و بهار عجمی بر معنی اول قانعه. صاحب مؤید
(اردو) راجه قنوج کی لڑکانام خوب بر ام کو بحواله قنیه معنی اول را اپریل آن (نوشته و بحث
شرف نامه ذکر معنی دو مرکز مؤید و عرض کند سے منوب تھی پیر کند ہی۔

پور کند اصطلاح - بقول بہان و جامع بروز که معنی اول موافق قیاس است از قبل خود نہ
زور مند طاقت و ایوان و منزل را گویند و فرمائی و الشمند که متند معنی صاحب حی آید بحال است ترتیب
کہ با نیعنی با زاری نقطہ دار ہم آمدہ مؤلف تسامح مؤید و قنیہ کے معنی اول را درست نہ نہشت
عرض کند که صراحت مأخذ این پر (بوز کند) و معنی دو مرکز تحقیق نشد که ناش درالسنہ غیر
گذشت کہ بوجددہ وزاری ہو زندگی مذکور شد. چیزیت صاحب محیط کہ محقق مفردات طب است
(اردو) دیکھو بوز کند.

پور عجمی استعمال - بقول اند و مؤید شہید (۱۷) ایک خوشبو گھانس جیں کی تعریف مزید
کندہ جناب امیر علیہ السلام مؤلف عرض معلوم نہ ہو سکی۔ محو شد.

کند کہ معنی ابن عجمی بن سیم و کسر عجمی موافق قیاس پورہ القبول بہان و ناصری و جامع بروز
است (اردو) ابن عجمی قال حضرت امیر علیہ السلام شورہ دا، معنی پور بناشد که اپر است و رہ (۱۸)
پور مند استعمال - بقول بہان و چہاگیری تند و خست رانیز گویند. صاحب چہاگیری
ورشیدی و جامع و سراج بروز ہو شمند معنی اقل خست پور گوید (مولوی معنوی)
(۱۹) بعضی صاحب فرزند و عیل مندو می فرمائید خود پورہ او چہم چہ خبردار و ازین دسم بون کہ من

از جملہ عالم پر دو صد پر وہ نہا فہم ہے و مگر معنی دو ملک عرض کند کہ مرکب اضافی است وہ بجز بقول فتحب
بهم حی کند۔ صاحب سروی این راممعنی بگفت تفعیح یہم نامہ در اسمعیل سفر (اردو) اسمعیل علیہ السلام
(ولہ ۱۵) خورشید حق دل شرق او شرقیکیہ ہر چہار یا پان و جہاں گیری و جامع شد
برق اور پر پور رہا اور چھ چھوپر عینی مریم زندگانی بکسر شش بروز نہ خوریان (۱۵) ساکنان و توطین شہر
واز صحنی دو ملک ساکت۔ خان آرز و در سراج قنوج رکو یہند چہار پور نامہ رامی شہر قنوج کندشت
این را بہ ہمہ معانی مراوف پور حی و اند کندشت صاحب ناصری گوید کہ (۲۶) نامہ شہر پور کہ پور
مولف عرض کند کہ اگرچہ ناہر فرد علیہ سماں راجائی قنوج کندشت۔ خان آرز و در سراج باقی
پور است بزیادت ہمی ہوئر در آخوند کوئن بربان و متنی می فرماید کہ ناہر این معنی متسلطان رجہ
نظر بصیرات محققین اہل زبان یعنی صاحبان کنوج حی ناید مولف عرض کند کہ عینی عقلی این
چاصع و ناصری ما این را بہر و معنی بالا خاص نسباً نامہ کو درست و این تصرف فاریان است کہ
کنیم و اسم جامد فارسی ہے بن بہر و معنی ویہم قنوجیان را پوریان گفتند یعنی مار و تصح ناصری یا کتا
(اردو) (۱۵) و کیجو پور کے پہلے معنے (۲۶) تھے لمعنی خلاف قیاس کشت و اگر باعتبار این یعنی رامہم
ذکر۔ و کیجو بز کے تیرے مخنے۔
پور ما بھر اصطلاح۔ بقول بھر و مولف و نہ شہر قنوج (اردو) (۱۵) قنوج کے رہنے والے تینوں
مراو از حضرت اسمعیل علیہ السلام مخلص قنوجیان۔ جیسے ہندیان (۲۶) شہر قنوج۔ ذکر۔
پوز بقول بربان بضم اول و سکون ثانی بمحبول وزائی ہوئر (۱۵) پیرامون و مگر و اگر وہاں حیوا تھے
وہاں لب و بینی و (۲۶) بینی ساق درخت و (۳۳) منقار مرغان و فرماید کہ باز اسی فارسی یہم آمدہ

صحابان جامع و سراج پهنان برہان و صاحبان جهانگیری در شیدی بی برعنى اول قانع ہمیشی کہ حیوان را از تعریف خارج کرده اند (مولوی مخنوی لعله) روی پهنان تی کند ز دشان بردن پر تاسو با غش نہ بکشاند پوز بھو (سعدی لعله) میرفت و پیار دیده با او پر بچون شکرش انجی و پورزی که (حکیم سنائی لعله) از پی صید آهو خوش پوز بھو چشمها پر ز سرمه کرد و چو پوز بھو صاحب سروی برعنى اول و دو صور قانع صاحب ناصری نسبت برعنى اول بر صحیح دشان قناعت خرموده می فراز که پوز سهم بجهین محنی گذشت و صراحت کند که (پوز بند) که می آید لکام است از همین حکایت پوز سهم بجهین محنی گذشت و صراحت کرد و لفظ تغتری با برہان مؤلف عرض کند که صراحت مأخذ معنی اول بر دست پوز کرد و ایم داین را اسم حمام خارسی زبان معنی اول و سوم تسلیم کرد و هم مقصود از مجموعه هر دو لب کرد و ہان باشد و هم بین قیاس مقام مرغان که وہان شان است بجز و مبنی دو مسمی پوز که معرفت این اصل ترار و ادوه ایم و آنرا مبدل این و درینجا اینقدر اضافه کنیم که این هم مبدل پوز است که به زایی فارسی می آید وزایی فارسی بدل می شود پر زایی عربی چنانکه ثرند و زند و مابین لب و بینی کرد و معنی اول و افضل کرد و متصفح مذاہیم (اردو) دین و پن ذکر (۲۲) و کھوبوز کے دوسرے معنے دس اچونچ بمعنی پوز کے دوسرے معنے۔

پوزاده اسی اصطلاح - لقول جهانگیری عرض کند که هیچ تعلق لفظی با معنی یافته نہی شود و مرتبتات با اول مضموم و او محروف وزایی سند استعمال پیش نشده تا متعابله آن تصنیفی کی کوچی و بین موقع مبنی پاک و پاکیزه و گیر کمیہ چاره بجزنیست که این را تصحیف دانیم۔ تحقیقین و معاصرین یعنی ازین ساکت مؤلف و ائمۃ علم که لغت صحیح چہ باشد مخفی مبادله صحت

چہانگیری این را پڑا سی عربی قائم کر دے بیرون از چیزی بود۔ صراحت کرنے کے از اپنے زبان
حلیہ زرای عجمی نوشت و ما این را بہرہ و مقام پژوهشی پویستہ مؤلف گوید کہ معاصرین عجمی
چاودا وہ ایم (اردو) پاک اور پاکیزہ۔ تصدیق این می کرنے کے از قبل (زرخند)
پوز پند اصطلاح۔ یقول ناصری بدل پوز یعنی خندہ کہ بحالت استکراہ کرنے کے از قبل (اردو)
بائز نہ لکھا میں است مؤلف عرض کند کہ ہم کرامہت سے ہنسی بیوت۔

فاعل ترکیبی است یعنی چیزی کہ وہن را پڑا بند پوز درخت استعمال یقول اند بحالہ
مرکب است از پوز کہ بجالیش گذشت و بند فرنگ فرنگ یعنی قب و او سط درخت
امر حاضر بندیدن و این مراد ف پوزی است مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجمی ہر بان
و معنی حقیقی این بند کرنے کا اطراف درہن صرت مدارند و سذا استعمال پیش نشد ولیکن پوز یعنی
کامل بر پوزی می آید (اردو) و کیجو پوزی ساق گذشت و آن مخصوص پدرخت بیوت
پوز خند اصطلاح۔ یقول بہار و اندہنی و معنی حقیقی این ساق و درخت باشد۔ موافق
را در ہم کشیدن و فرمائید کہ این حالت استکراہ قیاس (اردو) و کیجو پوز کے دوسرے سخنے۔

پوزش یقول برہان و چہانگیری و سروہی و ناصری و سراج وجامع باثانی مجہول برہنک
سووزش یعنی عذر و مغذرت و عذر و مغذرت خواستن مؤلف عرض کند کہ حاصل رہا
پوزیدن است کہ یعنی مغذرت خواستن می آید و معنی حقیقی این مغذرت خواہی است وہیں
و صراحت مانند بہ مصدر کئیم سذا استعمال این در تحقیقات می آید (اردو) مغذرت خواہی شد
پوزش ایجاد میں استعمال۔ صاحب جامع ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف ہر فرض کند

کہ لمبینی محدث خواستن است و عذر خواہی (ع) شدش دل خوش از عذر خواہش نمود پڑ کر دن (خروج) سران پر پوزش لگتے تھے اور اپنے سکت میں پڑ کر فروذ ہے (اردو) یہ چند در فعالش در آؤ یختند ہے (اردو) عذر خواہی کرنے والے معافی چاہئے میں مل گئے خواہی کرنے والے محدث کرنے والے معافی چاہئے عاجز ہی اور اصرار ۔

الف) پوزش پذیرہ استعمال۔ ب) پوزش کر دن استعمال۔ صاحب آصفی

(ب) پوزش پذیرہ حقیقت مبنی محدث ذکر این کردہ از معنی ساكت مؤلف عرض کسی قبول کر دن است و الف اسمہ فاعل کند کہ لمبینی عذر خواہی کردہ است (فردوی ترکیبی از ہمین معنی محدث قبول کرنے والے ملحوظی (ع) بزرگیکی نیروں ان چہ پوزش کنھم ہے صاحب آصفی ذکر (ب) کردہ از معنی ساكت بدآمد زکار جہاں بتھم ہے (اردو) عذر خواہی و سندش برائی الف است (سعدی (ع)) پوزش نمودن استعمال۔ صاحب آصفی خداوند بخشیدہ و دستگیر یہ کریم خط بخش پوزش ذکر این کردہ از معنی ساكت مؤلف عرض پذیرہ پر مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است کند کہ مراد ف پوزش کردہ است کہ گذشت (اردو) الف خط اسعا ف کرنے والا بخدا (اسدی طوسی (ع)) من در گہ خشم اور پذیرہ قبول کرنے والا اب محدث قبول کرنے والے پوشش از تو آر و تو پوزش نمائی پڑا اردو پوزش فروذن استعمال۔ صاحب آصفی عذر خواہی نہ پر کرنے والے محدث کرنے والے عاجز ہی ذکر این کردہ از معنی ساكت مؤلف عرض سے پیش آتا ۔

کند کہ بسیار عذر خواہی کر دن (اسدی طوسی) پوزش اصطلاح - بقول بھروسہ و تنا

میعنی گوشتمانی و قبیله ہے۔ بہار صراحت مزید کند سزا ای اسست کہ گوش کسی رامی مالند تا خبردار کے از اہل زبان تحقیق پرستہ گویند یہ پوزہ کشا شود و از خطای خود و پوزہ مال دہن را از است خوبی دادم ٹھیک گوشتمان و قبیله پواقعی۔ گرفتن اسست تا باز رامند از گفتگوی یہودہ۔
مولف عرض کند کہ شکر نیست کہ قبیله دیمیعنی و خاموش شود این ہم گویا تغیری اسست
 میعنی عامم صادقی آیہ از پوزہ مال گوشتمان (اردو) منہ بند کرنا اور ساکت کرنا
 ہردو لیکن در پردو فرق ناڑک اسست کو چنان کا حاصل بال مصدر۔

پوزن [القول بہان و سروی و اند و جاسع و سراج بر وزن سوزن زینی را گویند
 کن بجہت زراعت کر دن پاک کر دہ باشند مولف عرض کند کہ اسم جامد فارسی اسست
 واصل این پوزن پر زای فارسی و اینہ سبد ان چنانکہ ثند و زند (اردو) زراعت
 کے لئے صاف و پاک کی مونی نہیں۔ صحبت۔

پوزنچ [القول اند بچواز فرنگی فرنگی] مخفیت راہ نہی یافت مصدر این (پوزنیدن)
 لضم اول وفتح تالث عذر و پوزش و مخذل می شد و این مستعمل نیست و پوزش اسلام اوت
مولف عرض کند کہ ہمین اسست اسہم جامد کا این نہاشد کہ آن حاصل بال مصدر اسست و ان
 قدیم و اسم مصدر پوزیدن کہ می آیہ فارسیان اسہم مصدر (اردو) عذر۔ مذکور۔

در تحریک باغ علامت مصدر رنون و چیم را خذ **پوزہ** [القول بہان بر وزن روزہ] پیر پو
 کروہ بربادوت یا می معروف ہو اتنی قاعدہ خواہ کرو اگر دہان و ۱۷۳۰ ترہ درخت صاحب
 هر کب کروند با علامت مصدر دن و گرفت ناصری این را مراد ف پوز و اند و صاحب پو

بر صحی اول پوز قافع مؤلف عرض کند که و مضارع این پوز د مؤلف عرض کند که
فرید علیہ پوز است بزیارت بای ہو زد رکھ اس کم مصدر این پوز سچ کر گذشت و ما ہمدرخا
و صراحت مأخذ بر پوز گذشت (اردو) دیکھ ذکر و ضعف این مصدر کرد و ایم و پوزش کر بیش
پونک کے پہلے اور دوسرے مخنے۔ مذکور شد حاصل بال مصدر این (اردو) مفاد
پوزی المقول اند بحوالہ فرنگ فرنگ کرنا۔ مخذل خواہی کرنا۔

بالضم و کسر ثابت نوعی از ساز اس پ باشد پوزیت المقول اند بحوالہ فرنگ فرنگ بر
مؤلف عرض کند که ہمین است (پوز بند) وزن و معنی پوزیت مؤلف عرض کند که
کر گذشت مراد از حلقة چرمی است که کرو گرو موافق قیس و مبدل آنست چنانکه اس ب و
وہ انش جی باشد و تعلق پاگوش ہم دار و معنی است (اردو) دیکھو پوزیت۔ ذکر
حقیقی این غریب بر پوز (اردو) پوزی پوز المقول سروری و اند ہمان پوز کے بزرگ
المقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مؤنت گھوڑے ہو ز گذشت۔ صاحب بہان بدل پوز ذکر
کا پیش بند۔ چہری۔ وہ چڑی کا حصہ جو گھوڑا این کرد و مؤلف عرض کند که حقیقت این
کے کانون میں سے نکال کر وہانے کے کر کر ہمدرد انجام دکور (اردو) دیکھو پوز۔
لگا دیتے ہیں۔

پوزیدن المقول بہان و سروری بر فون (پوزادہ اسیر) که گذشت (اردو) دیکھو
پوزیدن بمعنی مذر آور و مذدرت خوستن (پوزادہ اسیر)

صاحب بھر بکر معنی بالا گوید کہ کامل التعریف ہے پوزن المقول اند بحوالہ فرنگ فرنگ

پنجم اول وفتح مالک را آبله ہا کہ از کثرت بعنى دو ص چھڑا بجا کر دھمیم و مجنی اول اسم چھڑا کا رسالت پرید آید و (۲) زمین پاک و فرماید فارسی زبان دانیم کہ معاصرین عجم تصدیق این کہ باز راسی تازی ہم آمدہ۔ صاحب موجید بعنى می کند (اردو) را، و آبلہ جو کنم کی کثرت سے دو ص قانون مؤلف عرض کند کہ ما اشارہ دلیل تھے میں نخل آمین۔ مذکور (۲) دیکھو اوزن۔

(الف) پوس^۱ القول بہمان بروزن طوس (۱) چرب نہ بانی و فریب و (۲) فروتنی را گویند صاحب ناصری گوید کہ

(ب) پوس^۲ سان^۳ ہم بہمن حسنی است۔ صاحب بہمان نہ کر (ب) گوید، بہمان خوش مردم را فریب دادن و (۲) فروتنی کردن۔ صاحب موجید و کر بہر و بمعنی (ب) کر دہ۔ صاحب سروری (ب) را بمعنی (الف) اور دہ صاحب جامع چہرمان موجید۔ خان آرز و در سراج بہر دہ را هر اوف کید گیر داند و بمعنی (الف) قانون مؤلف عرض کند کہ الف اسم چادر فارسی قدیم است بہر و معنی و (ب) پت کیش بش با آنہ از قبیل مردانہ و بزرگانہ پس معنی تحقیقی (ب) فرمیات باشد و عاجزانہ۔ کم التعلقی تحقیقیں و نما واقفیت از قواعد است کر بمعنی (ب) را درست نہ نوشتند (اردو) الف (۱) فریب۔ مذکور چرب نہ بانی۔ موثق (۲) فروتنی۔ عاجزانی۔ موثق۔ (ب) (۱) فریب کے ساتھ (۲) عاجزانہ عاجزانی کے

پوس^۴ سیدن^۵ القول بہر با او مجہول تعددی لازم این می آید و آن سیدل بو سیدن بوجوہ پوسیدن کہ می آید (کامل الشریف) و مصادع باشد و بہر چنانکہ تب و تپ (اردو) دیکھو این پوساند مؤلف عرض کند کہ پوسیدن یہہ اس کا متعددی ہے۔

پوست | بقول برگان و ناصری و جامع بروزن دوست (۱) معنی معروف است و (۲) معنی غمیست که بدگوئی و ندرت باشد. صاحب جهانگیری در ملحقات ذکر معنی دوست کرد و صاحب رشیدی هم این را آورده می فرماید که (در پوست افتادن) معنی در غمیست افتادن است خان آرز و در سراج نمک معنی اول نسبت معنی دوست گوید که غمیست و بدگوئی ولاف باشد و فرماید که با جن معنی غالب که حقیقت باشد چه (پوست کرون) معنی عجیب کرون می آید و لیکن (در پوست افتادن) دلالت دارد که حجاز را باشد بهار نسبت معنی اول گوید که ترجمه جلد است و قشر و گذاشته از غمیست هم مؤلف عرض کند که ما این را برد و معنی اسمه جامد فارسی زبان دانیمند استعمال در ملحقات می آید و (پوست افتادن) که گذشت متعلق معنی دوست همین درسم پژوهی مابعدی شرخ شناسندش بر (پوست دریدن) می آید (اردو) (۱) پوست بقول آصفیه. نگر چند که چڑا کحال (۲) غمیست. ندرت. بدگوئی. موشت (۳) پوست بقول آصفیه. نگر خشنی شکا و دوره.

پوست از تن بردن | استعمال بقول جوش مرست پوست برتن باقی نماند متعددی (پوست بهار) (۱) ترجمه سلیمانی است (حسین سلیمانی) بر پکیر تنگ شدن و بخیال ما شعر بالاستعلق گرش نبروز تن آفتاب لطفت پوست بچوڑا معنی دوست است و معنی اول لطفن ندارد لارق آب چه ریز و ز استخوان گوهر به مؤلف (۲) کمل کعنی چند کحال او پیش از بقول آصفیه پوست کشیدن نکد عرض کند که سوافق قیاس است معنی پوست و نیز (از پوست برآوردن) (۳) مسرور کرنا. از تن کشیدن و (۴) معنی مسرور کردن هم که از (۱) پوست از سرکشیدن | مصادر اصطلاح

پوست از فرق کشیدن **بقول** از حرف زیرش پوست اگلند ہو ز گلک بش

بھرو بھار و اند نوی از سیاست و تدبیر طراوت می تراود په مولف عرض کند که گفت
مقرری (ظہوری سے) شب خصت را پوست مار در ہر سالی یک مرتبہ در موسم گرما خلی
از سکر شہر ہو کتافش بہت سا عکشم ہے ہر سان می شود از گرمی و فطرت پا پوست خود می
(ولد) یک ساعتم گر کنی شیگیر ڈکشم وان چین د فارسیان این مصدر را بر سیل کنات
پوست از فرق این گرگ پیر یہ مولف عرب بدین معنی استعمال کردند و اند اعلیم (پوست
کند که در زمانہ جاہیت مجرمین سخت را سیاست فکنند مار) بجا لیش می آید (اردو) ڈرانا خوف کن
پسنان ہمین تدبیر سخت تجویز می کردند کہ پوست اند اختن مصدر را صطلاحی.

سرشان جدا کنند و این تدبیر خیلی صعبت داشت بقول بھرو بھار و وارستہ و اند مراد ف
که قتل را بہرہ و آسان ترازین می دانستند۔ (پوست اگلندن) که گذشت خان آزو
(اردو) (او) سر سے کھال کھینچنا زمانہ در چراغ بدایت ہم این را آورده (وحیدہ)
سلف میں مجرمین کی یہہ ایک سڑا سخت تھی بھیم وار دا ز سخن سار ان گیتی ہر کہ ہست کو پو
پوست اگلندن مصدر را صطلاحی بقول اند از و بست چون بازیان ہمسایہ است پہ

بھرو بھار و وارستہ و اند بھی ترسیدن و (ظہوری سے) گرگ کر چشم من روید ز تاریکی
اند لیٹاک شدن (سالک نیز دی سے) گرت بغر علطہ ہر زکنی پوست اند از د سخن کر کام
زہرہ کہ بر صدر عشق نشیند چو کہ پوست اگلند من باشد په مولف عرض کند که موافق تیک
از ہمیتیش پیچ کے اینجا کہ (ظہوری سے) سخن است و صراحت ماندبر (پوست اگلندن)

کردہ ایم (اردو) دیکھو (پوست لفکندن) نقل نگارش (صاحب سے) چون غنچہ کرت
 (الف) پوست بازداون مصادر صفتی بر بذش نہی شود ہر کسر گردہ کند بدل
 بقول رشیدی مرادف (پوست باز کردن) سگ خور و دراپہ مؤلف عرض کند کہ کہت
 و انہمار راز کردن و باشد از ناتوان شدن - عادت است کہ چون
 (ب) پوست باز کردن بقول بہان کہن سالی رسد لقبعف در گہائی سبڑا ز پو
 در شیدی و بہار و سراج وجامع (ا) مرادف ظاہری شود از چین عادت این مصدر
 (الف) و صاحب چہانگیری در مخفقات جم اصطلاحی قائم کرد (اردو) ناتوان ہونا -
 (ب) رابہ چین معنی آور دہ مؤلف عرض کند پوست بر پوست اصطلاح بقول
 کہ ہر دہ موافق قیاس و کنایہ ایت و تحقیق اندھو جوالہ فرنگی فرنگی بجئی تھی مخزو پوچ
 ما (۲) جد اگردن پوست انجیم (استاد) (شیخ شیراز سے) آنکہ چون اپنے دیش ہمہ
 فرنگی (۲) روزانہ بچگان روزان بار کرد مخزو پوست بر پوست بود ہمچو پیاز کے موہر
 پوست بچنا مہربانی از جو قبل کرد جہرگان کو عرض کند کہ موافق قیاس است (اردو)
 (اردو) (الف) افشاری راز کرنا (۱) بے مخركہ سکتے ہیں - دکن میں اس شخص
 افشاری راز کرنا (۲) جسم سے کھال کھینچنی - کو کہتے ہیں جو بے وقوف ہوا اور بے عقل
 پوست بر بدنه سبڑشدن مصادر پوست بر سکری بارہ شدن اصطلاحی - بقول بہار بر (سبڑشدن پوست) اصطلاحی - صاحب اند ذکر این کردہ
 کنایہ از کبوو شدن اند ام - صاحب اند از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ لمجی

نمایہ شدن حالت جنون و باقی نماندن تند رستی ساکت مؤلف عرض کند کہ بعضی جوش پیدا
است (صاحب سے) درجنون گر پوست پو شدن و چون خون را فاعل گیریم (پوست
کر و جنون اختیار پو پوست از زور جنون) بعضی پیدا شدن حالت
بری پیکر من پاره شد ہے (اردو) تند رستی قبی خشم بوجہ جوش خون و کنایہ از خشم کش شدن
نہ رہنا۔ حالت جنون پیدا ہونا۔

لوست پریکر تنگ شدن [مصدر شود خوش بجوش می آید (صاحب سے) خون
اصطلاحی۔ بہار و اند لعل بخوار ہر دو بذکر ان از غیرت بوجود مضمون پوست برتن می درد ہے
از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ کنایہ از آب زخم کر اتیغش دگر سیراب کر دہلا ارجح
۱) تند رستی پیدا شدن و ۲) مسرور بجوش میں آکا دیکھو برو میدان کے تیرے مخفی
شدن و بجوش آمدن خون از مررت (صاحب پوست برتن سبز شدن [مصدر اصطلاحی
۳) تا بخز سخن افرا در مرادہ صائب پو پوست بقول اند کنایہ از کبو و اند ام شدن مؤلف
بری پیکر من تنگ تراز پتہ شد است ہے (اردو) عرض کند کہ حقیقت این بر (پوست بر بدنه
۴) تیار ہونا۔ بقول اصفیہ سوٹا تازہ ہونا (سبز شدن) بیان کردہ ایم (صاحب سے)
جامہ میں چھولانہ سہانا۔ دیکھو تھوان در پوست پوست برتن خضر را از آب منت سبز شدن
خط آب روی خود از آب حیوان خورشست
لوبن جیدن۔

لوست برتن وریدن [مصدر (اردو) دیکھو پوست بر بدنه سبز شدن [مصدر اصطلاحی
اصطلاحی۔ بہار و اند ذکر این کردہ از نی پوست برتن شرکا فتن [مصدر اصطلاحی

بہار و کراین کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند که اگرچہ معاصرین عجم و محققین اہل زبان آور عرض کند که ۱) امروف (پوست بر پیکر نگ) اصطلاح ساکت اند و صاحب بھروسدا استعمال شدن) و ۲) (پوست بر تن دریدن) است ہم پیش نکر دو لیکن موافق قیاس است از نیک و (پوست بر تن شگا فتن غنچہ) معنی گل شد نتیجہ بروکشیدن علامت شرم و حیا است (صاحب سے) غنچہ پاوست تھا رین پوست و پوست بر روکشیدن کنایہ از بی فقا بی است بر تن می شگافت پ تو زستی ہمچنان رندافی کہ بی شرمی و بی حیائی باشد (اردو) بے شرم پیراہنی ہے (اردو) دلکھو (پوست بر پیکر ہونا۔ بے حیا ہونا۔

پوست بر دہل بستن [مصدر اصطلاحی] القول بمعنی اطمہار مافی الضمیر و راز نہودن تھا ک شد) و (پوست بر تن دریدن) پوست بر کر دن مصدر اصطلاحی۔

بہار و اند از معنی ساکت مؤلف گوید کم مؤلف عرض کند که موافق قیاس است دہل زدن شادی کر دن است کہ بحال (اردو) اطمہار مافی الضمیر و را فشارے را کرنا مسترت و خوشی دہل می زند (میسح کاشی سے) پوست بر منخر چیزیدن [مصدر اصطلاحی]

فلک بثادری ما قرعہ ز دکنون وقت است [بقول بہار معرف مولف عرض کند کر ز بیضہ دل غم پوست بر دہل بستن ہے (اردو) پیچیدن پوست بر منخر حکمتہ علامت درستی دکھل دہول بجانا۔ خوشی منام۔

پوست بر روکشیدن [مصدر اصطلاحی] خلل دماغ پیدا می شود پس این کنایہ باشد از بقول بھربی شرمی و بیجیائی نہودن **مؤلف**

۵) از وکا م شاہ و گد اکا مجومت پتوان برس فریدون داشت (مُولف عرض کند کہ لفظ برخن پرچیدہ پوست تھے (اردو) تھلند استعارہ ایسیت کہ در معنی عام تھی خصوصی پیدا پوست بروں کر دوں اصلہ کردہ اند (اردو) درفش کاویانی - تقول بقول بہار واند ترجمہ سلیمانی است مُولف آصفیہ فارسی۔ اسم مذکور یعنی وہ جھنڈ امع عرض کند کہ موافق قیاس است (میر خسرو) پھر بید جو کا وہ آہنگر سے نسبت رکھتا ہے۔ دشمن است رافلک دم دار و بیرون کر دو پوست دکھو درفش کاویان جس کو علم فریدون بھی پڑا این کند ناچار قصاید کے نمبر دا پر میدے پڑ کہتے ہیں۔

(اردو) دکھو پوست ان تن بروں کج پیدے پوش اصطلاح - بقول بھروسہ پوست پارہ اصطلاح - بقول بھرا شارہ و بہار واند (ا) گدا سی بی نوا و (۲) عاشق پوست پارہ اصطلاح - بقول بھرا شارہ و بہار واند (ا) گدا سی بی نوا و (۲) عاشق

بر درفش کاویانی چہ آن پارہ پوستی بیو وہ وو (اعلام وست غیر بـ ۱۷) بلکہ معنی زلف نظر مُوید مطیوعہ نوکشور نو شعہ کہ باسین و تماں دز دیدی ہے پوست پوش از غم تو گشت کت سو قوف و بائی فارسی آن پارہ پوست کہ کاف پڑا (نرالی ۳۷) پوست پوشش نافہ در صحرے آہنگر بوقت کار آہنگری بر کمرستی وہنگا چین کوچشم آہو مردم صحرائشین پڑا (نہجوری خدر ضحاک آن رابر نیزہ نہادہ برس فریدون ۳۷) جنون پوست پوشان ترا مخدر گر باشد کہ داشتہ کیفیت آن در شرف نامہ نہیں سلطہ رسدان گرفتہ از خیرگی در پوست مجنون را و در دیگر نسخ مُوید ہمین قدر مرقوم کہ (آن پوست پڑا مُولف عرض کند کہ اسم فعل تکمیل است کا وہ آہنگر کہ ہنگام خدر ضحاک بر سر نیزہ نہادہ عادت است کہ گدایان دامہ بیک لباس

پوستین ببرکشند و معنی از قلندران پوستی بر اصل این (پوست پیرا) است (اردو) پشت آویزانند که چاودری را ماند و چون (الف) دیگر دیگر نگذارد (ب) دیگر دیگر نگذارد (ج) دیگر دیگر نگذارد (د) دیگر دیگر نگذارد (ه) دیگر دیگر نگذارد (ک) دیگر دیگر نگذارد (ل) دیگر دیگر نگذارد (م) دیگر دیگر نگذارد (ن) دیگر دیگر نگذارد (و) دیگر دیگر نگذارد (ز) دیگر دیگر نگذارد (آ) دیگر دیگر نگذارد (ب) پوست تخته بیار و بحر و وارتہ فقیر - ذکر (۲) حاشی - ذکر - (الف) پوست پیراستن مصدر فقیران دارند و آن بدور عرف هند مرگ چھالا (ب) پوست پیرا لے اصطلاحی و با گنجینه گویند (نعمت خان عالی ۵) عالی (الف) بقول بحر دیگر دیگر نگذارد (ب) زبس کشوده بر چشم انتظار چه این پوست بقول شرم گردید - صاحب بربان هم تخت فرز جلد پنگ شد (ساکن یزدی ذکر ب کرد و معنی متفق با بحر سولف عرضه) پوست تخته ابلق نشین چودرویشان لند که فرق آراستن و پیراستن بر (آراستن) بخواه تخت منطقه ز آبیوس و نر عاج بکه و در لذت داشت و پیراستن پوست درست کرد و آن عرض کند که قلب اضافت تخت پوست و تخته بصفه و پاک کرد و نشیب و فراز سطبری آن پوست است و پوست فرش در ویشان را درگنج دادنش که مراد از دیگر دیگر نگذارد (نیکه در ویشان را قلب ب اسم خاکل ترکیبی است معنی پیرانیده پوست شاهزاد است (اردو) هر یا شیر و غیره که و کنایه از دیگر دیگر نگذارد که کمال جود و ویشان که ساتھی چوتی ہے چن کو

وہ اپنا فرش بنتے ہیں۔ موثق
پوست داون ^{مصدر اصطلاحی۔ بقول} حقیقت مأخذ نہ رہا اند دار دوامخنی عیوب کو
برہان و (چہانگیری در طبقات) و بحرو اند و ظاہر کرنا۔

جامع کنایہ از اطہار تہ دلی منوون و ماقی الضمیر پوست در یدن ^{مصدر اصطلاحی یعنی}
گفت (جیکب سنانی س) دوستی کنی پیا کند بھردا، عیوب ظاہر کر دن و افشاری راز منوون
کو نہی پوست پوست کا کند ہے مؤلف پہار گوید کہ مراد ف (پوست در ہم در یدن)
عرض کند کہ از قبیل پوست کندہ گفتہ است و کنیہ از آنکارا کر دن امر مخفی مؤلف
ظاہر اسوا افق قیاس نہی نماید ولیکن محاورہ و عرض کند کہ موافق قیاس است و دوامعنى
استعمال این باعتبار صاحب جامع متحقق اارو) حقیقی در یدن پوست خشناش و پوست معنی
ماقی الضمیر کرہنا۔ دل کی بات کہنا۔

پوست در ہم در یدن ^{مصدر اصطلاحی شیراز ل} (جهاندیدہ راحم بدتر نہ پوست ہے
بقول پہار و اند کنایہ از طعن زدن و نکوشہ کر سرگشته و بخت برگشته اوست ہے (عبد الغنی
کر دن و عجیبت کر دن و عیوب گرفتن (کہوی قبول س) جامہ از خواجہ در بس مخواہ ہے
س) خلق را پوست چہ در ہم درم از پیغڑی کر در پوست بھر کی خشناش ہے (ارو و)
بیت صحیح کا رہی ہے ازین نیست کہ در خوش افتم کو (ا، عیوب ظاہر کرنا۔ افشاری راز کرنا دخنی
مؤلف عرض کند کہ معنی مجازی ظاہر کر دن کے دوسرے کو توڑنا۔ بھائیز۔

عیوب مخفی دار سند طوری ہم میں معنی پیدا پوست سگ پر روی کشیدن ^{مصدر}

اصطلاحی۔ بقول بہار کنایہ از بی جیانی و پی سر پس اپنے جسم سے پورست دوکر کرنا۔
صاحب بھرہ میں اصطلاح را (پورست گ) مصادر اصطلاحی۔
برکشیدن کا اور دہ معنی بارہ تسلیت۔ خان بمعنی بدگونی کروان مولف عرض کند کہ بخوا
آرز و در سراج و صاحبان رشیدی و برین قیاس است (اصدی ۷) غمنی را بغیر بخوا
و اچانگیری در ملحوظات متفق با بھر مولف پورست ہو کہ فرخون اگر مہبت در عالم است
عرض کند کہ موافق قیاس است ولیکن سعادت نہ (اردو) غمبت کرنا۔

بجمہ پر زبان مدارند (اردو) جیانی بی سر پورست کروان مصادر اصطلاحی۔ بقول
اختیار کرنے سبے حیا۔ بے شرم ہونا۔
پورست فکندن مار استعمال۔ صاحب اودہ، غمبت کروان و بقول بہار
اصفی ذکر (پورست فکندن) کردہ از معنی کنایہ از آشکارا کردن امر مخفی صاحب شریعہ
سکت مولف عرض کند کہ از سندش (پورست برعمنی اول قافع و خان آرز و متنقی با رشیدی
فکندن مار) پیدا است کہ گویند ما ہفت سال فروعی (۷) چو شتاپ پیشوی رادو
عمر بوسہم گرما پورست سالم خود را از جسم خود کرو ہو بائش و راجون رہی پورست کرو ہو بائی
دو رحمی کند (رحمی ارتیمانی ۷) در دہ وقوہ ہمین سند را برای معنی بیان کردہ خود گرفته
پورست پوشیدیم کو ما فکنیم ہفت پورست چو مولف عرض کند کہ حق آنست کہ معنی افکار
مار بکو (اردو) کینچلی جھائڑنا۔ بقول آصفیہ کروان امر مخفی سہم مہان معنی اول است و نظر
سے اپنے کام و ارجمندی کا اپنے اوپر سے اٹا رہا اثری در سر و نقش تعریف و مکوت سر و نقش

و جامع دن اصری اجازت آن نمی دید که این ملامت کردن و (۱۲) ظاهر ساختن - بهار لغت خلاف قیاس را بدین معنی گیریم العبره معنی ووارسته و پر از غرضی اول قانع (محمد صدیق) دو هم فرین قیاس است که پوست معنی غایبت اشرف (۱۷) بعد چندین پوست کندن این نشست و مجاہد استعمال توانیم قیاس کرد که خوشنامد های تو مهندس بیخواز استاد اول رن بنده این مخفف (پوست باز کردن) بخلاف لغطه چیزی نمیدان است بلکه (ظاهری ۱۷) بدقت باز باشد که بجایش ذکور شد (اردو ۱۱) چو ساز در مرگشست بند بود تو اندر هر غرض دیگر بیخواز پوست باز کردن (۱۶) بدگوئی کر نایب است که صاحب آصفی بذکر معنی اول کرنا - برائی کرنا -

پوست کشیدن استعمال به صاجبان عرض کند که هر سه معنی موافق قیاس است روزنامه و رهنما بحواله سفرنامه ناصر الدین شا (اردو ۱۰) بدگوئی کرنا - ملامت کرنا (۱۷) قاچار گویند که رامنبر و امره ووف پوست خاکر کرنا (۱۸) کمال کمینچی -

کردن باشد مؤلف عرض کند که موافق قیاس پوست کنده اصطلاح بقول بحرو بهار بصله بتر و بد و عن صله باشد از سخن واضح و آشکارا (محسن تاثیر ۱۹) خالی (۲۰) معنی تسلیع (اردو ۱۰) پر از منتهیها - بوز مغزو و فاگر دگان پرخ پاشنیده کس خوبین ده، کمال کمینچی - دیگر بیخواز پوست برآوردن سخن پوست کنده بود (میر بہان ابرقوی) ده

پوست کندن مصدر اصطلاحی بقول (۱۹) می کند پوست از مردم پا سخن پوست بحد (۱۰) بدگوئی نمودن و حیب کردن و طعن کنده می گوییم پر مؤلف عرض کند که تعلق

است با معنی دوم پوست کندن که گذشت وضاحت است حاصل بال مصدر مصدر رپوت اردو پوست کندہ بقول آصفیہ فارسی کندن در ۲۱ فارسیان مجاز آرندہ کشی را معلم کھلتا علانیہ بے لگ کاد مضاف گویند و ہمین مراد است از چوب کاری که در رندہ کردن ہم پوست چوب کندہ می شود و می پوست کندہ می گوید مقولہ صاحبان و ایم ک مقصود محققین از تاویب چیست و اتفاق خوشیہ الامثال و امثال فارسی ذکر این کردہ این در محل تاویب چہ باشد جزوی غیرت که اس کویند ک مثل است و از معنی و محل استعمال است بعین تسلیح گیریم با بحث این شامل است برہر سه مؤلف عرض کند ک کسی ک واقعہ را بصرحت معنی مصدر مذکور که گذشت (اردو ۱۵) گوید فارسیان بطور تعریفی استعمال این مقولہ وضاحت مؤثر (۲۲) رندہ کشی رندہ کرنا کا کی کند و احصال این مثل نباشد بلکہ حال است حاصل بال مصدر و مقتدر (۳۰) کمال کیفیت کا حاصل بال مصدر (پوست کندہ گفتہ) که معنی واضح تاویب سزا و ہی مؤثر.

و آنکارا گفتہ مصدر ریت اصطلاحی (اردو الف) پوست گار اصطلاح بقول خان پوست کندہ کہتا ہے مصدر (پوست کندہ آرزو در سراج مرادف پوستگال بحاف عجمی ہمنا) کا حال۔

پوست کنی استعمال بقول بہار و اند صاحب بہان این رانہ نوشت و بذریعہ بعین پوست بی موی که زیر و نیہ گو سغند باشد

پوست کنی استعمال بقول بہار و اند صاحب بہان این رانہ نوشت و بذریعہ

بعین کاف تازی در مقام چوب کاری و تاویب اب پوستگال گوید کہ پوست بی موی

ستعلیع می شود مؤلف عرض کند ک (ابعین راج) پوستگاله ذنبہ و گو سغند و پوست

دیر گو سفند صاحبان چهلگانگی و سروری و
ناصری و مؤید و رشیدی و جامع و کراین کردند
(حکیم شافعی) از خدام آنکه ذی عیال آمد پوچش
خون شود جداز بست و پیاپی ام پنی همچو
پوست گذار وزناله ام به مؤلف عرض
او ز دنبه پوستگاه آمد پوچش (وله) دوستی کند که مراد ف پوست گشتن مار است
کنزی پیاپی بود پک بدل پوست پوستگاه بود و معنی محازی این پوست افگندن گذشت
نه مؤلف عرض کند که گال بقول برہان سیری و صراحت مأخذ محمد راجحا مذکور موافق قیم
را گویند که از زیر دنبه گو سفند از پشم است مخنی میباشد که سند بال المتعلقة است از
او سخنی و خشک شده باشد (الخ) پس (پوست گذارون) و تعریف گذارون و گند
گاله مردمی خلیلی آنست بزیادت پایی هزار بجایش بیان کنیم آنکه مشققات گذارون با
دو تکار میشوند گال چنانکه او نمود و آر وند پس متعلقی گذاشتن می دانند تسامح شان است
فارسیان تبرکیب آن با پوست آن پوست (اردو) دیکھو پوست افگندن -

بی سوی را گفتند که زیر دنبه و مقدم گو سپند پوچشی اصطلاح بقول اند بحواله فرنگی
و قریب گال باشد (اردو) الف بج فرنگ سر شیر را گویند مؤلف عرض کند
وہ پڑا جو دنبه او و مقدم گو سپند کے نیچے ہوتا ہے دیگر میہ محققین اہل زبان و معاصرین عجم ہوتے
ہیں پر بال نہیں ہوتے۔ مذکور
پوست گذاشتن مصدر اصطلاحی بقول فارسی قدریم و ایم که قیاس را درود خلی نیست
بجز و بہار و وارستہ مراد ف پوست افگندن (اردو) ملائی - موتش -

پوسٹ مس اصطلاح - بقول بہار و می کردند و حالا بہر زبان معاصرین عجم نہیں ت

انند بحوالہ ملعقات باضافت - تو بار مس و (اردو) دکن میں کہتے ہیں ملے گئے نہ ہی آن ریزہ بھی تکی اسست کہ در وقت تک پھر ا تو ملکیا یہ اس کا استعمال اس مقام پر لطور زدن از مس می پاشد مؤلف عرض کند کہاوت ہوتا ہے جب کسی کو کسی کام میں بہت کہ مجاز آستعل شد (اردو) تاختے کے ریزے تھوڑا لفظ ملے اگر کچھ نہ ملا ہو تو کہتے ہیں کہ جو ہٹوڑ سے مارنے کے وقت گرتے ہیں ملک خایہ تو ملایا

پوسٹ وکٹر وندان ٹرڈہ **پوسٹہ** بقول صاحب رہنمای بحوالہ سفر نامہ شاہ

بقول بھروسند ووارستہ یعنی چیزی صفت شاہ قاچار خانہ را گویند کہ انتظام روائی خطا بہت شد افتدہ در کارہی کہ احتمال نفع قلیل در ان پاشد و (پوسٹہ خانہ) پہمین معنی در خود پاشد گویند اگر یقیح بناشد گویند (پوسٹ وکٹر مذکور شد و صراحت مانند شد ہم و در ملکی سی بکیر) مؤلف عرض کند کہ فارسیان چون (پوسٹ آفس) گویند صاحب روز نامہ کسی را میدیدند کہ چیزی قلیل صفت بدست (پوسٹہ ملکیں) بھروس انتظام روائی خطا بارا او اوقات ہی گفتند کہ (پوسٹ وکٹر وندان گفتہ مؤلف عرض کند کہ مفترس پوسٹ ایسی زدہ است) یعنی پوسٹ وکٹر حاصل کر دہ است بہ تبدیل تائی ہندی یہ فو قانی و فریاق است و اگر معلوم می شد کہ یقیح نفع بدست ہای نسبت بران پہنچنے غصب پوسٹ (اردو نیا ورثتہ آن می گفتند کہ (پوسٹ وکٹر پشا بقول آصفیہ ڈاک خانہ پوسٹ آفس بکیر) کہ یقیح است و بحذف موجودہ ہم استھا پوسٹی بقول انند بحوالہ قریب فرجیک دا

قرش کو کنار و ده، کن یا امکاہل و سست مؤلف کن یا از غیرت و ندرت و عیب هم رکھاں سمجھیں
عرض کند که و گیر محققین ازین ساکت و صاحب پوستینی بخواستیم ز تو یه تازستان بسر بریم دران یه
محیط که محقق مفردات طب است ذکر این معنی (النوری ش) از عقاب پوستینش گز نگوید به بود که
اول نکرد و معاصرین عجمهم بزرگ بان مدارند گرچه در دریا تو اند کرد و خوب بگار زمی نکو صاحب
اگر سند استعمال این پیش شود تو اینهم قیاس رسیدی بر غیرت قانع و صاحب جهانگیری در
کرد که فارسی قدیم است - مخفی مبادکه هم او محققات با او مشغق - بهار می فرماید که فرد عذر پو
بر کو کن ر گوید که پوست خشنی اش است و بر است و معنی آنچه از پوست سازند صاحب انت
خشناش می فرماید که پوست آن سرد در دو صد و کر ہر دو معنی بالا کرد و مؤلف عرض کند که
و خشک در اول - مخدود و رادع و مسترد - بمعنی اول موافق قیاس که منسوب پوست شد
نماید آن بپیشانی جهت در در سر و همچنین نظرو و نظر ہر است که این لباس خاص از پوست نباشد
بلطفیح آن نافع و منافع بسیار دارد (النخ) - و معنی دو صد فرد عذر پوست بزیارت یا ونون
بنجیال مابیانی نسبت بمعنی منسوب پوست که پوست هم بین معنی گذشت (اردو) (۱)
السان (اردو) (۱)، پوست - بقول آصیف پوستین - اسم نمکر - دیکھو برقان (۱، ۲) دیکھو پو
فارسی - اسم نگر خشنی کا ڈورا (۲) پوچ کے دوسرے معنے -

بقوله میست - مجھوں بکاہل - اکسیا -

(الف) پوستین بگاذر اصطلاح

پوستین اصطلاح - بقول بہمان و سروی (ب) پوستین بگاذر داون (الف)

و مسوید وجامع (۱) لباسی است معروف و (۲) بقول بہمان و بگر کن یا از بدگو و عیب چویند

بہار نسبت (ب) گوید کہ بقول برہان کنایہ از عجیب جو قاتل (اردو) (الف) بد گو عجیب بد گوئی و عجیب جوئی و درین تائل است صاحب جو (ب) حماقت کرنا ۔

اند نقل بخارش (میر مفری سے) کی شودخہ پوستین سرایی اصطلاح - بقول بہار و بعفار حمالف چون توئی پورا دانا کی دہد ہرگز اند معنی و پائغ مولف عرض کند کہ تحقیق نی بکافر پوستین پا مولف عرض کند کہ عادت و ر آخر زائد است و این اسم فاعل تکیہ است است کہ شست و شوی پوستین مستعمل تعلق پکہ دیاغان و باعث پوست ہم کند و پوستین کافر ندار و بکله کار و پائغ است پس آنکہ ہم درست کیفیت (النوری سے) بشب و روز پوستین پکافر می دہند حماقت می کند پس شان پا کر کہ غیبت پوری نکوت دو پوستین پری سعنی (ب) حماقت و پی عقلی کردن و کار از پور (اردو) و بکھو پوست پیرے ۔

ہوش نگرفتن باشد - برہان ذکر (ب) انکرو پوستین دریدن مصدر اصطلاحی بقول و بر (الف) قانون آنچہ بہار اشارہ برہان می برہان و بھروسہار و اچھا گیری و ملحتات کنایہ تسامح اوست و سعنی (الف) بیان کردہ بھرو از افتخاری راز کردن (فخر گران سے) بگیتی برہان ہم موافق قیاس نیست و ہر دو محققین ہر کہ نام من شنیدی پوستین پوستین برہان دیکھ پنی ہ حقیقت نبرده اند و کار از قواعد زبان بخ (سعدی سے) روا باشد ار پوستینہ و ند خواری ہم نگرفته اصلہ این اسم فاعل تکیہ است کہ ملاقت ندارم کہ ملزم برند پا مولف اگر (الف) را (پوستین بکافر دہندہ) قائم کنم عرض کند کہ استعمال این بصلہ (پ) می نہایت اند رین صورت ہم سعنی این الحق باشد نہ بد گو و پوستین برکسی دریدن (اردو) انشی راز کن

پوستین دوز اصطلاح بقول بہار و آنند تسامح کرد و غور بر معنی شرف را خست کر این را بنت از عالم پاره دوز پیشی دوز (سعدی سه) این مصدر آور دو این متعلق است پوستین

با بد ان نیکوئی نیا موزی ہوناید از گرگ پوستین کندن که می آید (اردو) غیرت کرنا بگوئی دوزی ہے مولف عرض کند که از مصدر پوستین کندن مصدر اصطلاحی -

(پوستین دوزیدن) اسم فعل ترکیبی است و بقول بحر مرادف پوست کندن مؤلف (پوستین دوزی) حاصل بال مصدر چون مصدر عرض کند که موافق قیاس است سند استعمال در پوستین کردن گذشت (اردو) دیکھو پوست کند (اردو) پوستین سینے والا -

پوستین کردن مصدر اصطلاحی بقول پوستین کر فتن مصدر اصطلاحی

بر پان و بحر و دارستہ و رشیدی و بہار کن یہ بقول بحر عیب کر فتن و عیب کردن از بدگوئی و عیب نمودن (انوری سه) باخ مولف عرض کند که موافق قیاس است و دنالش روز و شب فلاک پوستین ماه اگرچہ سند استعمال پیش نشد عیبی ندارد و پروین می کند ہے مولف عرض کند که بہار (اردو) عیب جوئی کرنا -

پوسه بقول بہان و آنند و سراج بھرن پوسه ریحانی را گویند که در وقت رشن بر دوک پیچید مولف عرض کند که اسم جامد فارسی زبان باشد (اردو) وہ رستی جوئنے کے وقت آله پر پیشی ہے - مؤثر -

پوسیدن بقول بحر با او مجھوں از همچشم و پر مرده گردیدن و آمازیدن - فرماید کہ کل و کذا اختر و فرسودن و کہنہ و ناچیز شدن التصریف است و مضارع این پوسید

صاحب اندک جواہر خیاث گوید کہ بسا می موحدہ و صاحب پوچھاں بجا الہ معاصرین ذکر این کردہ مور شہرت گرفتہ۔ صاحب موارد گوید کہ بغاۃ عرض کند کہ مبدل پوسیدن کے در موحدہ مذکور لہنہ شدن چوب و استخوان و جامد و جز آن شد چنانکہ است و است و سراحت مأخذ محمد رضا لہ از هم برپیزد۔ صاحب سروی ذکر (پوسیدن) کردشت (اردو) و مکمل پوسیدن کے چوتھے او پیچہ مروہ که افادہ معنی اسم مفعول این می کند و **پوسیدہ چوب** [اصطلاح] بقول بحر فرماید کہ معنی سخت سودہ مثده و سُست گشته چوبی است که در شب چران افزوده بسایا (جام جم) آپ گندیدہ خاک پوسیدہ بکو مدار الافاضل می فرماید کہ چوبی که در شب چون گشت در تو چون نفس و روح دوسیده ہے صاحبان سوزان نماید مؤلف عرض کند کہ مبدل پوش اند و ملود ہمزبان سروی و صاحب رہنمائی چوب است چنانکہ تسب و تپ و سراحت مأخذ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاچار ہم این را اور **ہمدرد** انجام کرده ایم (اردو) و مکمل پوسیدہ چوب۔

پوش [بقول بہان و جامع باثانی مجہول بروزن موش (۱) زرہ وجوش را گویند و (۲) امر بر دو رشدن و بکباری رفتن معنی از راه دو رو و دس نام گیا ہی کہ آن رامی کو بند او شاہ فہارس اند و از جانب ارسن می آورند و آن را (پوش در بندی) می خوانند تقریباً رانافع و شیاف خوزی ہمانست۔ صاحب چہانگیری بر معنی اول دووم قائم (محلانا شہپری) لہ چو ماہی شبیم آنکہ مجد پوش دار چو عوک اند ران آپ شد فحولہ خوار ہے صاحب سروی ذکر معنی اول معنی دوهم راجواہ فرنگ نو شستہ گوید کہ این معنی مخصوص فرنگ است و می فرماید کہ (۳) امر از پوشیدن و ممعنی پوشندہ ہم (سعدی ۷۷) زا پیسی و رپاس پوشی است

خوزاپد پاک باش و اطلاس پوش که صاحب ناصری در سرمه معنی اول الذکر تمہر بان بر بان صاحب
رشیدی پذیر معنی اول معنی دوم رامتعارف ہندگوید۔ خان آرز و در سراج برجست معنی دوم
قانع و می فرماید که اختصار بر قول چنانگیری است و بدین معنی لغت فارسی است۔ صاحب نظر
بشرح (چهل و یکمی ققرہ و سایر اسمانی بفرز اباد و خشوران و خشور) گوید که پنجم بای خارسی دلو
مجھوں دشمن مجھہ (۵) بمعنی ملبوسات مؤلف عرض کند کہ پہن اس است معنی اصل و تسامح شرک
که معنی واحد راجح نوشت معنی حقیقی این ملبوس پائید و پس و چین اس است اسیم مصدر پوشیدن که
می آید و معنی اول مجاز معنی پنج که زرد و جوش را هم پوش گفتند و می معنی دوهم و چهارم امر خواه
است از مصدر پوشیدن و تسامح سروی اس است که بمعنی فاعلی تقل کر دو این معنی بدون ترتیب
با اسمی حاصل نمی شود چنانکہ (زرد پوش) و می معنی دوهم مبدل پوش بمعنی چارش که در مقدمہ
ذکور شد چنانکہ شب وقت (اردو) (۱) زرد۔ دیکھو بدن کے دوسرے سخنے (۲) و
ہو۔ دیکھو پوشیدن یہاں کا امر حاضر ہے (۳) دیکھو پوش کے چوتھے سخنے (۴) پہن۔
دیکھو پوشیدن (۵) ملبوس۔ ذکر۔

پوش الج قول بر بان و مُؤید و جامع بالف لذکر معنی اول داخل قواعد فارسی است
رشیدی (۱) پوشندہ و (۲) پوشندگی ص جا لکه چون بر امر حاضر الف فاعلی داخل شود افاده
سروی و ناصری بر معنی اول قانع (است) و معنی فاعلی کند چنانکہ از جست جو یا او گفتگو
لطینی سخن و لیلت جواب رسیت پوشای حق و می معنی دوهم باختبار جامع که مجمع ایں زبان
کو بستیت می چون ایک کیا مئ مؤلف عرض است این را حاصل بال مصدر پوشیدن دیگم

(اردو) (۱) پوشیدہ پوشیدن کا اسم فارسی میں سعینی لفظی است معاصرین عجم کو یہ کہا درست
تمام معنوں پر شامل (۲) دیکھو پوشندگی یہ روز بہار زبان دار یہم معنی ملبوس
حاصل بالصدر ہے پوشیدن کا۔ مختصری (الخ) ماحی گوئیم کہ ترکیب ایسا غلط لفظ
پوششک بقول بہار صراحت پوشش۔ لفظ فارسی است و موافق قیاس (اردو)

سعینی جامہ بایی پوشیدنی مثل خوراک کہہ کر پوششک بقول آصفیہ۔ اردو۔ اسم مؤثر۔
خورد فی است۔ صاحب اند نقل بگاتر پوشش۔ بہار۔ پہنچنے کے کٹرے آپ فرماتے
مولف عرض کند کہ پوشش کہ جی آید معنی ہن کہ یہ لفظ اسلامہ فارس میں نہیں آیا اہل
لباس مستعمل است و حق آنست کہ آن معنی ہند کا اختراق ہے۔ مولف عرض کرتا ہے
پوشندگی است سعینی حاصل بالصدر پوشیدہ کہ معاصرین عجم نے اس کا استعمال معنی ملبوس
و صراحت کاں ہمدرانجی کنیم و پوششک بمعنی مختصر کیا ہے۔

طبع اصل اور فارسی زبان نیادہ بلکہ پوشانیدن بقول بھرباوا وجہوں متعددی
مستعملہ ہے اس است ولغت اردو زبان ازینجا پوشیدن و کامل التصریف است کہ صدری
کہ محقیقین اہل زبان و زباندان غیر از بہار این پوشانیدہ مولف عرض کند کہ بتعادہ
ہمند شزادہ دکر این مکروہ اند و صاحب اند فارسی موافق قیاس (اردو) پہنما۔ دیکھو
کہ مجرد نقل بگاری کا راست نقل بہار کرد پوشیدن یہ اس کا متعددی ہے اور اس
صاحب غیاث این را تعقیل کر دے و صراحت کے تمام معنوں پر شامل۔

خوبی کر دہ گوید کہ معنی مفہوم پوشش است پوششک بقول اند بحوالہ فرنگی فرنگ